الحمد للہ کہ کتاب مستطاب از تصنیف عالم باعمل محقق بے مثل بقراط زمن مسیحائے زمان جناب حکیم سید محمد علی صاحب
مسمی بہ
دستور الشباب

فہرست ابواب رسالہ دستور البناء

صفحہ	بیان ابواب
۵۹	باب ہشتم بالاخانہ میں
۶۱	بیان سیڈہی
۶۲	بیان پانخانہ بالاخانہ
//	بیان سباب کا کہ بالاخانہ کو کیونکر پردہ دار زنانہ بناتی ہین
۶۳	بیان رنگ سازی
//	بیان طریقہ حفاظت
۶۴	نقشہ کلان
۶۵	بیان نقشہ کلان
۷۱	نقشہ مکان باغ
۷۲	نقشہ مکان چھہ کمرہ کا
۷۳	نقشہ چار کمرہ کا
۷۴	نقشہ دو کمرہ کا
۷۵	دوسرا نقشہ دو کمرہ کا

بیان ابواب	صفحہ
بیان نقشجات خورد کی	۷۶
حمد و نعت و تمہید ضمیمہ دستور البنا	۷۷
باب اول بیان اسبابات کی کہ خدا کی غضب سی کیونکر بچی یعنی بیان تحصیل حسن نتیجہ آخرت و فرق درمیان کفر و گناہ و فرق درمیان حق اللہ و حق العباد کی	۷۸
دفعہ دہم تذکرہ اقران و دوستان اہل محبت بغرض یادگار کہ حیات کتاب کی بیشک زیادہ ہے حیات انسان سی	۷۹
باب سوم بیانین اسبابات کی کہ بسبب ہونی فضول خرچ کے تنگدستی مین نہ آجای یعنی بیان داخل و مخارج و عنوان اخراجات معمولی و غیر معمولی جو اصراف و بخالت سی دور ہووی و عنوان تحریر تصحیح و کیفیت سخاوت و بخالت	رر
باب چہارم بیانین اسبابات کی کہ باستعمال خلاف امور طبیعۃ کی عوارض جسمانی سی کیونکر بچی و بیان ضروریات سنۃ	ء

بیان ابواب	صفحہ

تمام ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم بندہ ہیچمیرز کمترین زمان لطف الرحمن
ولد حضرت مولانا و بالفضل اولانا جناب معلی القاب مولوی
سید محمد فریدالدین خان صاحب قبلہ صدرامین ضلع شاہ آباد
ساکن موضع نیورہ ضلع عظیم آباد خدمات عالیات دانشمندان
بالصیرت وصفا منشان نیک سیرت مین یون گذارش کرتا ہے
کہ نسخہ نافع خاص و عام مسمی بہ دستور البنا مصنفہ
مشفقی مجبی حکیم سید محب علی خان صاحب دام عنایتہ

جب اس عاصی کی ملاحظہ سے گذری اور کتاب مذکور کو مِن اوّلہٖ
اِلیٰ آخرِہٖ بخوبی ملاحظہ کیا تو نہایت خوب اور بدرجہ غایت مرغوب بلکہ
محبوب دیکھائی دیا اسواسطہ کہ فن عمارت مکان مین کوئی رسالہ
اس قسم کا اُصولاً و فروعاً ساتھہ اس حسن و خوبی کی تصنیف نہین ہوا
بحکم کُلُّ جَدِیدٍ لَذِیذٌ طرز انداز اس کتاب کا دل مین اوترا لہذا بنظر
نفع خلایق و انام و منفعت خاص و عام اس کتاب کو مطبع آرہ مین محلی
بحلیۂ انطباع کیا تا یادگار مصنف و تذکار بندہ مہتمم طبع باقی رہی +

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حمد بیحد اور ثنای بیحد سزاوار درگاہ مالک دوجہان و خالق کون و
مکان ہی کہ جس نی ایوان آسمان کو کس حسن و زیبائی کی ساتھہ
بمعماری قدرت کاملہ اپنی ترتیب و آرایش بخشی قصر عرش و بام لامکان
باہمہ رفعت و شان پیشگاہ صحن سراچۂ عظمت و جبروت اوسکی حلقہ
بیرون در ہی نعت اور درود نامحدود و تحیات زاکیات بیشمار

بارگاہ عصمت پناہ سرحلقۂ انبیا و سرگروہ اصفیا ہی کہ جس نے کدورت کفر و عصیان و خاشاک شرک و طغیان سے خانہ ہای دل اہل عالم کو بآب طہارت شست و شو فرما کر چراغ ایمان و شمع ایقان سے رونق و نمایش بخشی وسعت روی زمین و فسحت ہفت آسمان شہ نشین جلالت و کبریای کا اوسکی ایک ادنی منظر ہی صلواۃ اللہ وسلامہ علیہ و علی آلہ و اصحابہ اجمعین **اما بعد** بندہ ہیچکارہ محمد علی حنفی ولد حکیم سید مشرف علی خان مرحوم متوطن کوڑا جہان آباد ضلع فتحپور مختصر حال اپنا یون عرض کرتا ہی کہ راقم آثم ابتدای ایام طفولیت سے ہمراہ جناب والد بزرگوار علیہ الرحمۃ والغفران رہکر تحصیل علوم کرتا رہا و علاوہ از دیگر علوم رسمیہ علم طب خاندانی کو بھی بقدر حوصلہ حاصل کیا اور چونکہ فیمابین حضرت والد ماجد علیہ الرحمۃ و جناب ملاذی و ملجای انیس الغربا محب الفقرا کریم الاخلاق عمیم الاشفاق سرآمد عماید زمان و سرگروہ روسای دوران عارج معارج والا استقامت سکہ آرای کشور نیکونامی عدل گستر دادرس روشن ضمیر پاک نفس ارسطو

خصلت عالی نسبت [illegible] با لفضل مولانا جناب حکیم
سید محمد فرید الدین خان صاحب قبلہ مدظلہ اللہ تعالی محبت دلی
اور مودت قلبی فوق الحد و المقدور ہی گویا دونون ایک جان
دو قالب ہتی لہذا پس از انتقال جناب والد ماجد مرحوم واسطی
استیلام آستانہ علیہ حضرت مولویصاحب قبلہ مدظلہ کی بمقام قصبہ آرہ
ضلع شاہ آباد کہ حضرت ممدوح بالفعل بمقام مذکور بعہدہ صدر امینی
جلوہ آرای مسند حکومت ہین حاضر ہوا و حصول زیارت فیض
بشارت سی شرف امتیاز حاصل کیا اب یہان پر بلحاظ عقیدت و
جوش ارادت دلی میں ساختہ خواہان اس امر کا ہی کہ کچہہ احوال
فیض اشتمال حضرت مولویصاحب قبلہ مدظلہ کا بنظر آگاہی مردمان
نزدیک و دور احاطہ تحریر مین در لاؤن ہرچند کثرت شہرت
و کمال نام آوری سی ذات ملکی صفات حضرت ممدوح کی مثل آفتاب
نصف النہار کی بیان اوصاف و تعریف حالات سی مستغنی ہی اور حق تو
یہہ ہی کہ مجہہ قلیل البضاعت فقد الاستعداد مین کب اتنی قدرت ہی کہ

اوصاف ذاتیہ وکمالات صفاتیہ ذات تقدس ایات حضرت کی تمام لکھہ سکون مگر اسکو ذریعہ اپنی سعادت کا سمجھکر تہوڑا احوال حسبی ونسبی حضرت کا نگارش مین درلاتاہون حضرت مولوی صاحب مدظلہ سید عالی نسب والا حسب ہین سجرہ نسبیہ انکا ارتیسویں واسطہ مین حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سی ملتا تاریخ ولادت باسعادت آپکی چہارم شعبان المعظم ۱۲۲۹ھ ہجری صلعم مطابق بست ہشتم ساون ۱۲۲۱ فصلی موافق بست دوم جولائی ۱۸۱۴ء بروز جمعہ مبارک وقت نماز صبح ہی حضرت ممدوح کو پس از تحصیل علوم وتکمیل فنون سیلان اکتساب معاش بوجہہ نوکری سرکار دولتمدار انگلشیہ ہوا قانون مجاریہ سرکاری متعلقہ عدالت دیوانی کو باوجود چندین عدالت وانتشار نقوت حافظہ خداداد چند روزون مین یاد فرمایا اور مانند زر خالص محک امتحان مین کامل العیار برآکر اولا عہدہ منصفی کو سرفرازی بخشی زان بعد بعہدہ صدر امینی ترقی فرماکر دادرسی خلائق مین مشغول وفیض رسانی عالم مین مصروف ہین یا ست وجاہت خداداد حاصل ہی ذات حضرت کی لطف وکرم فیض اتم کو ساحل ہی ماشاء اللہ دولت واقبال مین جوان وعقل مین پیر مین فہم وذکاوت مین عدیم البدل وفہم فراست مین بی نظیر ہین ابقاہ اللہ تعالی الی یوم الدین متع اللہ بطول بقایہ المسلمین

ذکر جمیل والد ماجد حضرت مولوی صاحب قبلہ مدظلہ

نام نامی واسم گرامی والد ماجد آپکی مولوی سید امداد علی خانصاحب بہادر تھا سوضع گرامی پرسرای متصل فتوحہ ضلع پٹنہ مین سکونت رکہتی تہی لبسرکار عالیہ ملکہ معظمہ والی ہندوستان جنت نشان بعہدہ جلیلہ صدر اعلائی مامور رہکر مسند نشین عدل وانصاف وداد رس خلق اللہ تہی بعد ازان ترک نوکری فرماکر پنشن عہدہ صدر اعلائی سرکار والاجاہ سی تاحیدہ سال پائی علم واستعداد مین یگانہ لطیفہ گوئی وبذلہ سنجی مین یکتای زمانہ تہی صفائی ظاہر وباطنی بدرجہ کمال اخلاق محمدی سی مالامال حلم ومروت سی معمور سخاوت والوالعزمی مین مشہور تاریخ ولادت باسعادت ۱۰ جمادی الاول سنہ ۱۲۰۴ ہجری صلعم مطابق ۲۷ جنوری سنہ ۱۷۹۰ روز چہارشنبہ ہی جب عمر شریف ہفتاد وچہار سال ویکماہ ہیجدہ یوم کو پہونچی داعی اجل کو لبیک اجابت فرمایا و سرای فانی سی دار باقی کو سدہارا حضرت اعلی کو بیعت بحضور حضرت قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین قبلہ ارباب طریقت زبدہ اصحاب حقیقت محرم راز ہا خفیہ واقف اسرار حقیقیہ مرأت عکس نمای عارض شاہد وحدت صورت نمای معنی لی صورت جنید وقت شبلی زمان فرید عصر رومی دوران حبیب الملک المنان الرب جناب حضرت شاہ علی حبیب صاحب سجادہ نشین پہلواری شریف لا ازالت شموس فیوضاتہ طالعتہ علی راس المسترشدین علی یوم التناد کے حاصل ہی وقت وفات شریف کی ذو مرتبہ رد کرد

حضار کلمۂ شہادت زبان مبارک سے ارشاد فرمایا یہہ دولت ہر کسیکو
کب میسر ہے صرف خاصان خدا کیواسطے مقرر ہے اور خاکِ پاک
موضع نیورہ متصل داناپور مین مدفون ہوئی سعر تھمتی ہی نہ تھمسکی آنسو
رونا ہی کچھ ہنسی نہین ہی یہہ ⁂ **قطعہ تاریخ وفات** معہ بیان حالات
واقعی جو مولوی صاحب نے ارشاد فرمایا ہے ذیل مین بنظرِ ملاحظہ ناظرین درج پاتا ہے

ابیات

سیدِ عالی نسب ذی القدر آن امداد علی	بسکہ نامِ اوست چون حاتم بہر کس عیان
صاحب عقل و ذہن و ہم عجیب الحافظہ	خوش لقا و خوش کلام و ہم جسیم و باتوان
طرزِ نطقش موجد طرزِ سخنہای لطیف	طیبیتِ او غم ربای خاطرِ پیر و جوان
عام باشندگی ہر کس بجای دوستان	خاص وصفِ او بود حسان برای دشمنان
سال میلادش بود روشن زیک لفظِ چراغ	ہای خاموشش نمود صرصر این خاکدان
چارم از شوال واز ایام بد یوم الاحد	کان سفر فرمود زین دارِ فنا سوی جنان
من بگوشِ خود شنیدم وقت نزع روح او	کلمۂ توحید آورده دو نوبت بر زبان
زین سبب سالِ وفاتِ آن نکو انجام را	گفت دل با کلمۂ توحید و رفت از جہان
	سنہ ۱۲ ہجری

نقل کندہ جو لوح مزار پر ہے

نمبر	عبارت	سنہ
۱	لب التواریخ	سنہ ۱۲۹۰ ہجری
۲	بسم اللہ الرحمن الرحیم احمدہ و اصلی علی حبیب الاحد الوہاب الحکیم	سنہ ۱۲۹۰ ہجری
۳	سال وصال منشی سید امداد علی مرحوم باحق پاک	سنہ ۱۲۹۰ ہجری
۴	اعداد زیبای سال اول بیک لفظ	سنہ ۱۲۹۰ ہجری
۵	غفر	سنہ ۱۲۹۰ ہجری
۶	دیگر بدو الفاظ چیدہ	سنہ ۱۲۹۰ ہجری
۷	گو یارب خود حال او میفرماید	سنہ ۱۲۹۰ ہجری
۸	دخل بخلدی	سنہ ۱۲۹۰ ہجری
۹	سال سوم از سہ لفظ	سنہ ۱۲۹۰ ہجری
۱۰	رضی المہیمن عنہ	سنہ ۱۲۹۰ ہجری
۱۱	با چہار الفاظ نو	سنہ ۱۲۹۰ ہجری
۱۲	دخل الجنت بامداد علی	سنہ ۱۲۹۰ ہجری
۱۳	زیب سال پنجم از پنج الفاظ	سنہ ۱۲۹۰ ہجری
۱۴	بلغ العلی بادب باب النبی	سنہ ۱۲۹۰ ہجری

سال ولادی ششم بہین قدر کلم	سنہ ۱۲۹۰ ہجری
احصل لقاء اللہ تعالی بالنعامہ واکرامہ	سنہ ۱۲۹۰ ہجری
نیکو سال ہفتم با ہفت کلم	سنہ ۱۲۹۰ ہجری
فانز لقبوا کہ ومار المصفا وعسل و حور و قصور	سنہ ۱۲۹۰ ہجری
چہار بنا ہا بنظم زیبا	سنہ ۱۲۹۰ ہجری
قطعہ بسا زیب آئین گویا خلد برین	سنہ ۱۲۹۰ ہجری

قطعہ

بودہ باغ ہمین امداد علی	سنہ ۱۲۹۰ ہجری
یافت جنت را آب عز و جاہ	سنہ ۱۲۹۰ ہجری
گفت روحش سال ولادی صال	سنہ ۱۲۹۰ ہجری
از پی جان خلد شد آرامگاہ	سنہ ۱۲۹۰ ہجری
پیشکش دلکش ہمہ عجز و ادب از عبد الاحد طیب	سنہ ۱۲۹۰ ہجری
بمولوی سید محمد وحید الدین خان بہادر زاد داب واہ	سنہ ۱۲۹۰ ہجری

ذکر برادر اکبر مولوی صاحب قبلہ

برادر اکبر آپکی جناب حضرت شاہ سید محمد نجم الدین صاحب محبوب
رسول ہین کہ نام نامی آنحضرت کا اپنی سمی این مانند نگین کی خاتم مین
جلوہ دکھاتا ہی اوایل حال مین بعہد جات جلیلہ مثل سررشتہ داری
فوجداری شہر دہلی و سررشتہ داری عدالت دیوانی و محکمہ اجنٹی افیون
ساتھہ خوش نامی و والاانتظامی و بی لوثی کی شہرہ پذیر رہی پھر توفیق
ایزدی نی حضرت کی ساتھہ کچھہ ایسی دستگیری فرمائی کہ عہد جات جلیلہ
و خدمات عالیہ کو چھوڑ و زخارف دنیاوی سی مونہہ موڑ مانند حضرت
ابراہیم ادہم تارک دنیا ہوی و فقر و تصوف اختیار فرمایا و صحبت اولیاے
عصر و کملای دہر اختیار فرماکر تزکیہ و تصفیہ قلبی بدرجہ کمال مانند اولیاے
سلف کی حاصل کیا نام خدا قطب وقت و ابدال زمان ہین عارف کامل
برگزیدہ دوران ہین ایک کتاب دفع شبہات و اعتراضات ملاحدہ
و زنادیق مین جو اکثر اصول دین مبین و شرع متین پر از راہ سفاہت
وارد کرتی ہین بتقریر لطیف و تحقیق انیق تصنیف فرمائی سبحان اللہ
کیا کتاب پاکیزہ و لاجواب ہی کہ اوسکی دیکھنی سی کل وساوس شیطانی

واعتراضات لایعنی دل سی دور ہوتی ہین وہر قسم کی خطرات وشبہات
وارده قلبی دفعۃً کافور ہوتی ہین نام اوس کتاب کا نجم ثاقب ہی
بغور دیکہی تو معلوم ہو کہ نجم دین سی نجم ثاقب کا ظہور ہو کر نور علی نور
ہوا اب وہ باستشارہ جناب مولوی وحیدالدین خانصاحب اور
منشی فرزند علیصاحب وجملہ احباب مولویصاحب قبلہ کی چہاپا جاتا ہے

ذکر برادر اصغر مولویصاحب قبلہ

برادر اصغر آپکی جناب مولوی محمد سعید وحیدالدین خانصاحب بہادر
عہدہ عالیہ جونیر ججی ضلع بہاگلپور مین سرگرم حکومت ہین اور سخاوت مین
حاتم دوران عدل اور انصاف مین رشک نوشیروان ہین
عقل ودانش مین طاق ہین علم وفضل مین شہرہ آفاق ہین +

وجہہ تالیف کتاب

اب ہم بر سر مطلب آتی کہ ہمکو بدو شعور سی خوش قطعہ خوش وضع
مکان کا رنگ ڈہنگ پسند رہا اس سبب سی چہوٹی بڑی مکان
امیر وغریب کی بہت دیکہا اور ہر مصلحت وغیر مصلحت کو خیال کیا

بہت کم ہاگیا کوئی ایسا مکان نظر سی نہین گذرا کہ ہر قواعد و ضوابط سے درست ہو ظاہرا وجہہ اوسکی یہہ ہی کہ اس بارہ مین کوئی رسالہ تالیف نہین ہوا ہی اور نہ کسی کاریگر کو مکان کی ہر مصلحت بخوبی معلوم ہے اس ماہ رجب ۱۲۸۴ سنہ ہجری صلعم مطابق اکتوبر ۱۸۶۷ سنہ عیسوی مین یہہ بات خیال مین گذری کہ اگرچہ قواعد مکان کی جسقدر ہین ایسا نہین کہ لوگونکو معلوم نہو مگر کل قواعد ہر شخص کی حافظہ مین البتہ نہین ہے اسوجہہ سی اکثر مکان خالی از قبح و نقص نہین لہذا یہہ سوچا کہ ایک رسالہ باجتماع کل قواعد ترتیب مکان کی ترتیب دیا جاوے اسطرح پر منضبط و مجتمع ہو کہ واسطی تعمیر مکان کی عینک ہو جاوے یعنی جب کوئی مکان بنانا چاہی اس رسالہ کو پیش نظر کر لی اور ہمکو افسوس ہے کہ وہ مصالحہ جس سی زمانہ پیشین مین عمارت بنتی ہی نشان اوسکا نہین ملتا ہی کہ مٹی مین کیا چیز ملا کی خست خام بنا کی پختہ کیجاتی تہی کہ مضبوطی مین سنگ سی بہتر ہو جاتی تہی اور کیا مصالحہ تہا کہ جب دو خشت باہم مصالحہ سی جوڑی جاتی تہی تو پہر علیحدہ ہونا محال ہی

غیر ممکن ہوتا تھا چنانچہ بیشتر مکانات قدیم موجود ہین اور اس
قصبہ آرہ مین بھی سداساون ایک مکان خشتی تعمیر یافتہ کسی
زمانہ کا ہی باری ہمکو لکھنو کی کاریگر خاندانی سی نسخہ مصالحہ کا ہاتھ
لگا ہی ضرور ہوا کہ حوالہ قلم کیا جای ورنہ یہہ نسخہ بھی خاک مین ملجاویگا
اگرچہ اس قسم کا مصالحہ سوای معبد وپل وغیرہ کی بکار آمد نہین ہی
اس رسالہ کو ہمنی دو حصّے پر منقسم کیا ہی حصہ اول مین اونہین قواعد کو
ابواب مفصلہ ذیل پر ترتیب دیا ہی جو دیہات وشہر مین چھوٹی
بڑی اراضی مین غربا ومتوسط الحال مکان زنانہ ومردانہ خام وپختہ
بناتی ہین اونکی کام آوی اور نسخہ جات مضبوطی اشیاے مکان
جو تکلفات کی ہین دوسری حصّہ مین لکھا ہی اور نام اس رسالہ کا دستور البنا رکھا

قطعہ تاریخ تصنیف کتاب

تصنیف چو گشت این کتاب دلخواہ — شد خامہ ما گرم گہر افشانی
یعنی پی اختتام تاریخ نوست — دستور بنا ربیت وایوان خوانی

۱۲۸۴ ہجری

قطعہ تاریخ تصنیف کتاب دستور البنا ریختہ نتائج طبع صافی ذہن وافی

واقف رموز جلی و خفی جناب مولوی نعمت اللہ خان بیدل کواتے ہو
حنفی شارح مطیع عفی اللہ عنہ بر جستہ کہا او

سید عالی نسب والا حسب اہل تقا — معدن علم و فضایل مخزن صدق و صفا
عالم و عامل کہ از تاثیر فیضش زیر بر — جوہری کل را بجا کش ہر سہ سیا بینی بیا
مسند آرای فضیلت مصدر فیض اتم — وہ چہ می زیبد باسم پاک او فہم و ذکا
آن محب مرتضی ترکیب دانش با علی — فرد در افراد دانش از کرمہای خدا
کرد تصنیف این کتاب دلکش مطبوع خلق — گشت آسان بہر تا بانان بنای خلوہا
شد طرح اندازی قصر و محل بیمثل و ند — ہر کہ بیند زود تر حاصل نماید مدعا
بہر افکر تاریخش ز غیب آمد ندا — سال فصلی اکو تالیف دستور البنا
۱۲۷۵ فصلی

باب اول سعد و نحس حسب اعتقاد مسلمان کی +

وقعہ اول حسب اعتقاد مسلمان کی +

جب قصد بنا ر مکان کا کری چاہئی کہ پہلی اذان بجانب قبلہ کہی اور سورہ فاتحہ پڑہی اور بعد ازان جانب راست کہی اور سورہ فاتحہ پڑہی اور بعد ازان پہر جانب راست اذان کہی اور سور قل ہو اللہ احد

پڑہی اور بعدازان جانب چپ اذان کہی اور سورہ قل اعوذ
برب الفلق پڑہی اور بعدازان جانب مشرق اذان کہی اور قل اعوذ
برب الناس پڑہی اور بعدازان جانب آسمان اذان کہی ورآیۃ الکرسی
پڑہی اور بعدازان جانب زمین اذان کہی اور قل یا ایہا الکافرون پڑہے
اور بعداوسکی شروع بنار کی کری اور واسطی بنار مکان روز یکشنبہ بہتر
اور ہی بروز جمعہ بعد نماز جمعہ کی اور وقت بنار کی ایک گوسفند قربانی
کری اور اوسکی گوشت کو غربا کو کہلا دی پس کہی اللھم ادخل
عنی حرارۃ الجن والانس والشیاطین وبارک لی فی بیتی یعنی ای خدا
دور کن از من شر جن وانسان وشیطان وبرکت دہ مرا در بنای من
دفعہ دوم مجرب سیہ نسخہ ہی کہ جس روز سی مکان بنانا شروع کری
تا اختتام طیاری کی روز کچہہ خیرات دینان مقرر کری اور خیرات
بحساب فی تر کی مقرر کری اور جب مکان طیار ہو جاوے تقریب مسرت
مولود شریف رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتقریب معراج شریف
وتقریب مسرت میلاد شریف حضرت حسین علیہ السلام کی کری طعام دار

نقراءو ساکین کی گھری خدای تعالی اسکان مبارک فرماتا ہی

دفعہ دوم سعد و نحس باعتقاد قوم ہنود کی

سعد			نحس	
اسماء مہینہ	اسباب فائدہ بسیار شود		مہینوں	نحس ست
ساون	مال و نقرہ بسیار شود		آسن	درمیان شوہر و زن جنگ شود
اگہن	اولاد و اسباب بسیار شود		کاتک	دران خانہ دزدی شود
پہاگن	زر و نقرہ بسیار شود		پوس	ہمیشہ در ترس و بیم باشد
بیساکہ	مال بسیار شود		ماگہہ	از آتش سوزد
			چیت	در ترس و بیم باشد
			جیٹھہ	صاحب خانہ بمیرد

دفعہ سوم باعتقاد ہنود کی سانپ نیچی ہر قسم طبق زمین کی ہی چاہیے کہ وقت بنا کی کودال کو اوپر سر سانپ کی مارے تو ہمیشہ خوشی و شادی دیکھی اور جب سر سانپ کا طرف مغرب کی ہووے تب زنندہ کودال اپنا منہ طرف مشرق کی رکھی اور کودال مارے

تفصیل اُسکی کہ کس مہنے مین سر سانپ کا کسطرف رہتا ہے
کاتک اگہن پوس ان تین مہینون مین سر سانپ کا طرف جنوب کے
رہتا ہی ماگہہ پہاگن چیت ان تین مہینون مین طرف مغرب کی
رہتا ہی بیساکہہ جیٹھہ اساڑہہ ان تین مہینون مین طرف
شمال کی رہتا ہی ساون بہادون اسن ان تین مہینون
سر طرف پورب کی رہتا ہی منہہ اپنا طرف عکس کی رکھہ کی
تو دال ماری دفعہ چہارم اگر صحن ہر چہار طرف سی احاطہ
کیا ہوا ہو تب لحاظ رکھتی ہین کہ سورج منڈل نہین ہووے
یعنی صحن پورب وپچہم لانبا نہین ہووے +

باب دوم کس مقام مین واسطی مکان کی جاگہہ لینا کرین

اول حتی الوسع اوس مقام مین کہ جہانکی آب و ہوا بہتر ہو کہ صحت مقدم ہے
دوم وہان کہ خوف سیب طغیانی آب کا نہین ہووی +
سوم مقام خوف آتش زدگی کا نہین ہووی
چہارم اگر دیہات مین مکان بناوین تو حتی الوسع متصل اُسکی

شہر یا محکمہ یا ریل ہو کہ جسکی ہمیشہ حاجت ہوتی ہی +

پنجم اوس مقام مین کہ جہان ہر قسم کی سواری بگہی وغیرہ پہونچ سکین +

ششم مد نظر اوسکا میدان یا سبزہ یا باغ یا جنگل یا دریا یا ریل کا ہو

ہفتم جای بلند ہو ورنہ بخرچ درجہ تکلف بلند کرنا پڑیگا +

ہشتم ہمسایہ مین غار و بدبوی وغیرہ نہین ہووے +

نہم ہمسایہ کی لوگ اچہی ہون نہ عقلاً اوس قسم کی ہون کہ فی زمانناً ہوا کرتی ہین یعنی فی زمانناً عقلمندی و فطانت عبارت ہی جز منفعت سی مطلقاً عام سہابت سی کہ وہ حصول منفعت ذات خاص باعث ایذا و ہرج کسی غیر کا ہو یا نہو و قول حکما زمانہ سے کہ نفع مین عزیز ترین اپنی ذات ہی بعد اوسکی بیٹا بعد اوسکی برادر حقیقی پہر برادر عموی وغیرہ ہی خلاصہ یہہ ہی کہ بمقتضای عقل فی زماننا یہہ چاہیے کہ جس سی کچہہ غرض متعلق ہو یا اوس سے

احتمال ضرر ہو تو تابرار غرض و دفع ضرر اوسکی تابعداری بجان و دل
کرنا چاہیئے وجبس سے یہہ دونون شکل سے ہون تب برار مطلب
وحصول مدعا ذات خاص مین اپنی اگرچہ نقصان مالی وذاتی
کسیکا ہو تو اوسکو ظلم و بددیانتی سمجہنا خلاف عقل ہے الغرض غرض آشنا
رہنا ان مین عقل و دیانت ہے و خیال مین عقلای زمانہ کی حد جہ
محبت کا اسقدر ہے کہ من ترا حاجی بگویم تو مرا حاجی بگو مگر زمانہ
کبہی اچہے لوگون سے خالی نہین رہتا اگرچہ بہ ندرت ہون اور
فیض خداوندی کبہی منقطع نہین ہوتا بمصداق اسکی منشی سید
عبد الوہاب مرحوم برادر خالازاد جناب مولوی صاحب قبلہ
مدظلہ کی تہی موصوف بصفات حمیدہ و متخلق باخلاق پسندیدہ
عالی ہمت بلند حوصلہ راسخ القول صادق الوعدہ صفائی انکی قلب
مثل آئنہ کی جلای ذاتی رکہتی تہی اور کدورت حسد و بغض کو انکی سینہ
صفا گنجینہ سے نہایت بون بعیدہ واقع تہا راستی و خداپرستی اونکا
مذہب تہا سخاوت و مروت و محبت مین یکتای زمانہ تہی کمال

اخلاق ولطف اور تہذیب سی اونکی عام وخاص راضی تھی عین
نشوونمای جوانی مین گل زندگانی کا اونکی صرصر اجل سی خرابی ہوا
ہای عبدالوہاب ہای عبدالوہاب ہای عبدالوہاب اونکی انتقال کا
تمام خاص وعام وصغیر وکبیر کو نہایت صدمہ روحی ہوا تغمدہ اللہ بغفرانہ
واسکنہ فی جنۃ جنانہ واقعہ وفات کا اونکی بتاریخ ۱۱ جمادی الاول
۱۲۷۹ سنہ ہجری صلعم مطابق سوم نومبر ۱۸۶۲ سنہ مطابق ۲۸ کاتک
۱۲۷۰ سنہ فصلی روز سہ شنبہ مین ہوا منشی عبدالکریم برادر اوسط اونکی تمام
صفات رضیہ اور اخلاق مرضیہ مین قدم بقدم اونکی تھی افسوس کہ یہہ
نونہال گلشن اقبال سی ابتدای ایام شباب مین صرصر اجل سی
پژمردہ ہوا انتقال اونکا بتاریخ دہم صفر ۱۲۸۰ سنہ ہجری مطابق ۲۷
جولائی ۱۸۶۳ سنہ عہ موافق ۲۶ ساون ۱۲۷۰ سنہ فصلی روز دوشنبہ
واقع ہوا اللہ مضجعہ دیگر ایک برادر خالہ زاد مولوی صاحب ممدوح کی
جناب حضرت شاہ محمد یحی صاحب مرحوم تھی متقی پرہیزگار عابد
شب زندہ دار تقلیل غذا وشدت ریاضت وکثرت عبادت مین

بلقاے کبریا مشرف ہوئی تاریخ وفات کی آنکی یازدہم جمادی الثانی
روز دوشنبہ ۱۲۷۲ ہجری صلعم مطابق ۱۸ فروری ۱۸۵۶ع و برادر
اکبر شاہ صاحب موصوف کی سید محمد صدیق صاحب مرحوم محبت
و مروت مین یکتا و سخاوت و فروتنی مین بی ہمتا تھی اور تمام صفات
کمال سی موصوف اور صفائی مشرب صافی طینتی سی ممدوح تھی
وفات اونکی بتاریخ یکم شعبان المعظم ۱۲۸۴ ہجری صلعم روز پنجشنبہ
مطابق ۲۸ نومبر ۱۸۶۷ع واقع ہوئی اور حق تو یہہ ہی کہ محبت
وہی ہی جو للہ ہو نہ للنفس جیسا بزرگان پیشین سمجھتے تھی اور خیال مین
لاتی تھی صاحب کیمیاے سعادت نی محبت کا تین درجہ لکھا ہے
ادنی درجہ یہہ ہی کہ دوست کو اپنا غلام سمجھی یعنی جو پای حاجات کا
اوسکی رہی قبل بیان حاجت اوسکی حاجت روائی کری اور
درجہ متوسط یہہ ہی کہ دوست کو اپنی مال مین نصف کا شریک
سمجھی اور درجہ اعلی یہہ ہی کہ دوست کو اپنی مال کا مالک کل سمجھی
ہر چند وہ دوستی و محبت اب اس ماتہ مین باقی نہین مگر پہر بہی زمانہ

خالی نہین چنانچہ ایک حکایت اسمقام پر یادگار روزگار تحریر کرتا ہون وہ یہہ ہی کہ ضلع ترہت مین جناب مولوی ارادت علی خانصاحب بہادر ابقاہ اللہ تعالیٰ الی یوم التناد مولوی عدالت ہتی و جناب مولوی وحید الدین خانصاحب قبلہ مدظلہ صانہ اللہ عن کل الشر والآفات منصف تہے اتفاقاً بوجہہ ناموافقت آب ہوا جب تبدیلی منصف صاحب ممدوح حسب درخواست اونکی بجای مقصود ہوئی عہدہ منصفی کا منضم عہدہ مولویت کی ہوا مفتی صاحب موصوف مفتی اور منصف دونون ہوے اور دونون عہدہ کا مشاہرہ پانی لگی بعد چندے رای صاحبان عالیشان صدر اسطور پر ہوئی کہ تبدیلی منصف صاحب کی جای مرغوب سی بجای دیگر کیجاوی تب مفتی صاحب ممدوح نی بوجہہ صفات ذاتی اپنی چاہا کہ عہدہ منصفی سے استعفا کرین مصرف عہدہ مولویت سابق پر اکتفا کرین تاکہ مولوی وحید الدین خانصاحب مدظلہ پہر اس ضلع مین اوپر عہدہ منصفی سابق اپنی پہر آوین اور کچہہ خیال اپنی خسارہ مالی و نقصان منصب کا نکیا اور دفع زمانہ کو جیسا کہ چاہیے

دست چپ مارا آخر جب منصف صاحب کو اس امر سے اطلاع ہوئی
مولوی صاحب عدالت کو بتبسم شرعی لکہا کہ آپ ہرگز ایسا ارادہ نکرین اگر ہم
وہان بدلکر آئی تو ہم منصفی سے استعفا کرینگی اب بفضلہ تعالیٰ دونون
بزرگان سرگرم عہدہ عالیہ جو نیز ججی کی ہین راست ہی جو کسی نے
کہا ہی مصرعہ بات رہجاتی ہی اور وقت نکل جاتا ہی سیہ بات
عموماً حاصل نہین ہو سکتی مگر صرف صحبت ابرار و کتاب اولیای کبار سے
مثنوی شریف ہی ؎ اللہ اللہ گر گفته اللہ میشود این سخن حق ست باللہ میشود

تنبیہ

جو لوگ بیموقع جگہہ مین مکان بناتی ہین آخر ہمیشہ افسوس کرتے ہین

باب سوم کسقدر مکان کی حاجت واسطی المم کی ہی

بیان قطعہ زنانہ کا

زنانہ مین ہر شخص کی واسطی جداگانہ بلاشرکت غیری ایک کمرہ خواب کا
اور ایک کمرہ نشست کا اور ایک غسلخانہ اور پاپخانہ اور صحن خاص
اور کچہہ مکان حوایج کا ہونا چاہیی کہ کسیکو لحاظ و پابندی دوسرے کی

[illegible] بڑی اوسکی ایک ترکیب یہہ ہی کہ قطعہ زنانہ مین ایک
[illegible] چند کمرے [illegible] کی بنالین اور اون کمرون سے
مکانات حوایج تک دیوار دیتی ہین توجس وقت دروازہ ہای درمیانی
بنگلہ کا بند کردیجی تو ہر قطعہ خاص علحدہ علحدہ ہوجاویگا یا چند بنگلہ
جداگانہ زنانہ مین بنالین نقشہ [illegible] کتاب مین داخل کرتی ہین وہ
نقشہ نمبر ۳ ہی + تنبیہہ
برخلاف اسکی زنانہ مین ایک صحن ہوتا ہی وہ ہر بہو بیٹی کو تکلیف ہوتی ہے

بیان قطعہ مردانہ کا

قطعہ مردانہ مین ہر شخص کیواسطی ایک کمرہ خوابکا اور ایک کمرہ نشست
خاص اور ایک غسلخانہ علحدہ علحدہ ضرور ہی اور مشترک ہوتا ہی
سایبان اور کمرہ ہال یعنی دالان نشست عام کا اور اگر پورا بنگلہ
ایک شخص کی تحت مین ہووے تو ایک کمرہ خوابکا و ایک کمرہ لڑکونکا
اور ایک کمرہ نشست انگریزیکا اور ایک کمرہ نشست ہندوستانی کا
اور ایک کمرہ مہمان کا اور ایک کمرہ خلوت خاص کا اور کمرہ ہای

خورد خورد و غسلخانہ اور دوا خانہ اور تسبیح خانہ کا اوسی بنگلہ مین ہونا چاہیے
و مکان خدمتگار و مکان پایخانہ متصل بنگلہ کی ہونا چاہیے سوا اسکی
مکانات توابع و حوایج کی احاطہ مین زیر نگاہ بنگلہ کی ہونا چاہیے اوسکی
ترکیب یہہ ہی کہ درمیان اراضی کی بنگلہ مردانہ بناوین اور ہر چہار طرف
صحن چہوڑین تو ہر شخص جداگانہ نشست و برخاست رکہی و کیفیت
ملی ہمہ و با ہمہ کی سب کو حاصل ہووی نقشہ اسکا نمبر ۵ ہی

تنبیہ

قطعہ مردانہ مین جو ایک صحن کا مکان بناتی ہین ہر خورد و بزرگ و
مہمان کو بسبب مخالفت عادات کی تکلیف ہوتی ہی اور ایک کو
لحاظ و پابندی دوسری کی کرنی پڑتی ہے +

باب چہارم مکانین کیا کیا صفت ہونا چاہیے

صفت اول یہہ ہی کہ برعایت رسم ہندوستان کی مکان مردانہ
و مکان زنانہ علحدہ علحدہ ہونا چاہیے واسطی اوسکی جہوٹی اراضی کی
ترکیب یہہ ہی کہ درمیان اراضی مین بنگلہ لا بنانا چاہیے کہ نصف

بنگلہ بعلاقہ مردانہ و نصف بعلاقہ زنانہ صرف ایک دیوار احاطہ صحن میں
دیکر ہوجاوی کہ نقشہ اوسکا لکھا ہی

صفت دوم یہہ ہی کہ مکان چور کی دست رس حفاظت مین
ہووی ترکیب وہی ہی کہ بنگلہ درمیان اراضی مین بنانا چاہئی کہ چور کو
پہلی منزل دیوار احاطہ مکانات توابع کی طی کرنی پڑی بعد اوسکی
بنگلہ سکونت مین سیدہ دینی پڑی +

تنبیہ

لوگ جو حد اراضی پر مکان رہنی کا بناتی ہین ایک ہی سیدہ مین صاحب خانہ
تک چور پہنچ جاتا ہی اور نوکرونکو اوسکی خبر نہین ہوتی کہ مدد کر سکین +

صفت سوم یہہ ہی کہ مالک کی بنگلہ کو اغیار سی پردہ ہووے
اوسکی بہی وہی ترکیب ہی کہ درمیان اراضی کی بنگلہ بنانا چاہیے
کہ باہر کا آدمی جبتک مکان توابع کو طی نہین کرلی مالک تک نہین
پہنچی و خود صاحب خانہ آنیوالی کو پہلی دیکہہ لی کہ کون دوست یا دشمن آتا ہے
دفعہ دوم اگر مکان بالاخانہ کا ہی تب جانب گلی و صحن کی برآمدہ یا

یا دروازہ میں تین فٹ بلند ریل جہلملی وصلی کا لگا دیا جاے
اگر دروازہ نہیں ہی تو دیوار میں بلندی پہ کہڑکی لگا دیجای کہ پردہ ہوجاے
پس اگر خود مالک بالاخانہ کا دیکہنی کو چاہی تو کہڑا ہو کر دوسرونکو دیکہ لی

تنبیہ

حد اراضی پر جو لوگ مکان بناتی ہین اگر جانب اوس حد کی گلی یا
سڑک ہوتی ہی تو دروازہ بہی بناکی بی پردہ کر دیتی ہین جای عورت
کہ دروازہ اگر کہولدیجی تو درمیان اونکی اور مردم بازاری کی کیا
فرق ہوتا ہی اگر بند کر دیجی تو وہ مکان زندہ کی قبر ہوجاتا ہے

صفت چہارم ہر ایک مکان سکونت کا ہوادار ہوتا چاہی واسطے
اوسکی بہی وہی ترکیب ہی کہ درمیان اراضی کی بنگلہ بنانا چاہے
تب دروازہ محاذات سی ہوگا وہ ہوادار ہوگا اگر مکان بنا ہوا سابق کا
بند و قفس ہی تو بحالت مجبوری کی چہپر و چہت کاٹ کی یا چہپر و چہت کی
وضع بدلکر ہوادار بنالیجی دوم مکان جوابیج کا ہی ہوادار ہونا چاہی
پس مکان جوابیج کا ہی کچہہ اراضی چہوڑ کر بنانا چاہی سوم اگر گلی یا

سڑک ایک جانب مدمکان حولیج مردانہ کی ہووی تب جگہہ
چھوڑنا ضرور نہین کہ مردانہ مین پردہ مقصود نہین ہی گھر کی بنائین یا
جہلملی دصلی بنائین کہ اوس سی بہی ہوادار ہوتا ہی کہ ساتہہ اوسکی
پردہ بہی ہوتا ہے ۔

تنبیہ

مکان مردانہ خصوص مکان زنانہ کو اسطرح پر ضبط و بند بناتی ہین
کہ جو ہوا اندر اوس مکان کی وقت بنانیکی گہوسی ہی وہی ہوا تا بقائے
مکان کی ردی ہوکر رہتی ہی اور اوس مکان مین عجیب قسم کی بو
ہوتی ہی کہ وہ بیان مین بخوبی نہین آسکتی ہی واسی وجہہ سے
صاحب خانہ بہی اوسمین نشست و برخاست نہین رکہتی ہین مثل
مردان توابع کی اوسکی سایبان مین پڑی رہتی ہین آخر وہ مکان
اسباب کی رکہنی کا قرار پاتا ہی اور اسباب مین بسبب غیر ہوادار ہونیکی
پہوپہوندی لگ جاتی ہی و دیونک کہا جاتی ہی اور خود صاحب خانہ
بہی بسبب خرابی ہوا کی عوارض چند مین مبتلا رہتی ہین مگر صاحب خانہ کو

اسباب کی تمیز نہین ہوتی اور خصوصاً مکان زنانہ کو ایسا تنگ اور تاریک بناتی ہین جس سی ایسا معلوم ہوتا ہی کہ ہوا کا آنا نا معیوب جانتے ہیں

صفت پنجم کوئی مکان اندہیرا نہین ہووی واسطی اوسکی یہی وہی قاعدہ ہی کہ بنگلہ رہنی کا درمیان اراضی کی بنایا جاوی کہ جہات محاذات دروازہ ہوگا تو کوئی مکان اندہیرا نہین ہوگا وسیوای اسکی یہی مکان روشن و ہوادار بنانیکی اور اور ترکیبین ہین یعنی بالای دروازہ کی جہوٹی یا گوکسبر بناتی ہین یا اندہی پر دیوا مین جابجا سکہ بناتی ہین یا چہپر یا چہت کاٹ کی اوسکی اوپر دوسرا چہپر یا چہت بلند کرکی بوضع مختلف بناتی ہین یا ایک چہپرہ کی چہپر کی عرض مین بلی اور دو کونیہ دیکہ وہ چہپر بنا کی بجای یا کہہ کی سہ گوشہ کہر کی لگاتی ہین یا ایک مکان کا چہت بلند اور دوسری مکان کی چہت نیچی بنا کی اوسکی دیوار مین روشندان بناتی ہین یا دیوار کو سنگ و خشت سی جالی یا جہلملی وصلی بناتی ہین یا کہر کی جنگلہ اسنی یا چولی سی بلندی پر لگاتی ہین یا دروازہ جہلملی وصلی کا بناتی ہین ان سب ترکیبون سی مکان

روشن و ہوادار بنالیتی ہین ولس سی ملی پردہ بہی ہنین ہوتی ہی

تنبیہ

سکان کو حد اراضی پر بغیر رعایت ہوا در روشنی کی دالان لوگ کوٹہری
ایسا اندہیرا بناتی ہین کہ روز روشن کو شمع کافوری چاہئے +

صفت ششم یہہ ہی کہ سکان زنانہ و مردانہ مین ہر شخص کیواسطے
سکان سکونت کا دوسری کی شرکت سی علحدہ ہو بیت بہشت انجا
کہ آزاری نباشد کسی را باکسی کاری نباشد اور اوس مین دوسری
مصلحت یہہ ہی کہ ایک شخص دوسری کی حالت پر مطلع ہنین ہوتا +

صفت ہفتم ہر روز روایت ہوا و برودت سکان کی دفع ہوا کری
پس وہی ترکیب ہی کہ بنگلہ درمیان اراضی کی بنایا جای کہ پورب
و پچہم سی دہوپ و ہوای گرم آفتاب کی ہر روز پہنچا کری دفعہ دوم
جو لوگ پو کہرا پاٹن بناتی ہین واسطی اوسکی ایک معقول ترکیب
یہہ ہی کہ اوس پوکہرا پاٹن کی چار وگوشہ کی کوٹہری کو بغیر چہاوے
رکہین اور اوسکو صحن قرار دین تو چار صحن چار گوشہ پر ہوگا و ہر مکان کے

ہوای خراب دفع ہوا کریگی +

تنبیہ

لوگ مکان کو پورب و پچھم و دکھن بند کرکی صرف اوتر رخ کا بناتی ہین
کہ اوسمین کبھی دہوپ و گرمی آفتاب کی نہین پہنچتی اور ہوا ردی رہتی ہی
اوس سی بہتر سایہ درخت سے ہے +

صفت ہشتم مکان مین اوپر کی ہوای لطیف واسطی قایم رہنی
صحت کی آیا کری اور ردایت ہوای مکان کی دور ہوا کری ترکیب
یہہ ہی کہ آتش خانہ بناوین کہ جبوقت آگ روشن ہووی گرمی آگ کی
ردایت ہوا کو باطل کری اور جبوقت آگ نہین روشن ہووی دود کش
سی آتش خانہ کی ہوای لطیف بلندی کی آتی رہی اگر نمانو تو جبوقت
آگ روشن نہین ہووی سر لیجاکر دیکھہ لو کہ کس قسم ہوا اوپر سے
آتی ہی مگر چھپر کی بنگلہ مین آتش خانہ مقام خوف آتش زدگی کا ہوتا ہی

تنبیہ

بہت لوگ اپنی عقلمندی سی آتش خانہ بنانا بیوقوفی جانتی ہین +

صفت نہم مکان مردانہ کی متعلق ایک خلوت خاص بھی
ہونا ضرور ہی واسطی مہمان غیر قوم کی +

صفت دہم ایک مکان پیشہ کا ہونا ضروری خواہ زمیندار ہو خواہ
تجارت پیشہ ہو خواہ نوکری پیشہ ہو +

صفت یازدہم مکان مردانہ مین سیوای دروازہ صدر کی چند
راہین و چور راہ ہونی ضرورہے +

تنبیہ

خلوت خاص وغیرہ مین ایک چور راہ ہونی سی آدمی دشمن کی ہاتہہ سی
بچ جاتا ہی اور بہت فایدہ ہی بقول آنکہ ملکی نکہین دو لکی جائین دروازہ
نکلین کہر کی +

صفت دوازدہم یہہ ہی کہ مدنظر مین ہر مکان نشست کی باغ
یا سبزہ یا تالاب یا رہل یا دریا وغیرہ اسباب تفریح کا ہونا ضروری
ترکیب یہہ ہی کہ جب کوئی مدنظر نہین ہی تب بعد مکان برسانی
کی ایک چاکر گون یا بادامی یا پہ شکل پان کی چمن کا بنا دین +

تتمیہ

بنگلہ مین جو اسباب تفریح کا میسر ہوتا ہو تو اوسکو بند بنگلہ کی اگر نہو تو کچھہ بنا لیجیے

صفت سیزدہم ڈیوڑہی زنانی اور احاطہ باغ مردانہ کا و مکانات اسطبل وغیرہ و احاطہ فیل خانہ کا اور مد نظر بنگلہ کا و احاطہ مسجد وغیرہ کا و مکان کچہری پیشہ کا و مکان خلوت خاص کا کل زیر نگاہ بنگلہ مالک کی ہونا چاہیئی و ہر طرف بنگلہ مالک سی شرک ہو کہ خبر گیری سب کی بذات خاص ہوا کرے +

صفت چہاردہم قطعہ زنانہ مین راہ آمد و رفت خلوتہای سے ہو نے اور دروازہ ڈیوڑہی صدر اور باورچی خانہ اور صحن و چمن و احاطہ جعفری مرغی خانہ و بطخانہ وغیرہ گودام غلہ و گودام لکڑی و کوئلہ وغیرہ کا سب زیر نگاہ بنگلہ زنانہ کی رہی کہ کسی عورت توابع کو سانح چالاک دستی کا نہو سکے +

صفت پانزدہم مد نظر اپنی مکان بنگلہ کا کسی دوسری کی مکان سے رو کا ہوا نہین ہو وی اوسکی ترکیب یہہ ہی اگر اطراف مین اپنی

اراضی کی بلند بلند مکان دوسرونکی ہون تواپنی اراضی مین اوس
مقام پر بنگلہ بناوین کہ جو دوسری کی محاذی نہین ہووی اگر محاذی
کسی مکان کی ہوگا تو بی پردہ ہوگا اور مدنظر روکیگا اور ہوا اور
روشنی بہی روکیگا +

صفت سانزدہم ہر کمرہ کی ساتہہ غسلخانہ ہووی کہ وہ صرف
مصرف غسلخانہ کا نہین بہی رہشل جیسے انگریکہ کی بہی وقت
حاجت کی اسباب خانہ وعبادت خانہ بہی ہوسکتا ہے

صفت ہفتدہم اگر بنگلہ چند کمرہ کا اس وضع پر ہی کہ چند آدمی
علیحدہ علیحدہ رہین تو درمیان مین راہ آمدورفت نوکران کی ہونا
چاہئی تاکہ دوسری کا نوکر دوسری کی کمرہ سی ہوکر آمدورفت
نہین کری نقشہ مین لکہا ہے +

صفت ہیجدہم پاخانہ دور نہین ہووی اور نہ ایسا نزدیک ہو
کہ بوانکی ہوا مین آوی چوکی کا ہو اور برتن پاخانہ کا اور طشت پانیکا
علیحدہ علیحدہ کچہہ فصل سی ہو +

صفت نوزدہم راہ ڈیوڑہی زنانہ کی مکان مردانہ سی ہو کر یعنی جبتک مکانات توابع مردانہ اور بنگلہ مردانہ کوٹھی نہین کرلی ڈیوڑہی زنانی تک نہین پہونچی کہ ڈیوڑہی زنانی کا مالک خانہ خود چوکیدار ہی

صفت بستم باعتقاد ہنود کی مکان سکونت کا جانب جنوب بلند ہونا چاہیے اور یہہ قاعدہ مخصوص دوسرونکی اعتقاد مین نہین ہے

باب پنجم تقسیم اراضی مین کہ کون مکان کس مقام مین کس وضع پر ہونا چاہیے

اول دشوار کام تقسیم اراضی کا ہی چاہی کہ جو زمین ہاتہہ لگی پہلی نت اسکو پیمایش کرین نقشہ کہچین دوم تجویز کرین کہ کسقدر مکان کی حاجت ہی سیوم مکان کا نقشہ کہچین بقید طول وعرض مکان کی وعرض دیوار کی و تقسیم احاطہ کی کرین چہارم یہہ کہ جسطرف اور اراضی ملنی امید ہو تقسیم احاطہ مین لحاظ اوسکا رکہہ لیوین پنجم اگر اراضی چہوٹی ملی ہووی اور حاجت مکان کی زیادہ ہووی تو زنانہ مین مردانہ مکان سکونت کا بالا خانہ پر ٹہہراوین اور مکان حوایج کی زیر بالا خانہ کی قرار دیوین ششم بحسب لیاقت اپنی تخمنہ خرچ کا کرلیوین

لیاقت سی باہر یعنی زاید نہو کہ سرست سی وبال ہو جاوی ہفتم تجویز کریں
کہ پہلی کیا بنانا چاہتی ہو تب تدریج کیا بنانا چاہے

دوم رخ بنگلہ کا جدہر ہوا دسی طرف پہاٹک صدر کا ہو اگرچہ نظر
بنگلہ کا دوسری طرف جانب دریا یا باغ یا ریل وغیرہ کی ہووی اور
بالای پہاٹک کی شیخ ہای آہنی واسطی حفاظت چور کی ہو وپہاٹک
بارہ فٹ سی کم چوڑا نہین ہووی +

سوم احاطہ کئی طرح پر دیتی ہین اول باغ کا حاطہ گل اندازی سے
دیتی ہین اور اوسپر درخت سیج اور کٹ کیج یا اور کوئی درخت خاردار
یا درخت نفع کا نصب کرتی ہین کہ کوئی شخص احاطہ ٹپ نسکی دوم
سکان زنانہ کو سکانات توابع وچہار دیواری بلند سی حاطہ کرتی
سوم جہان منظور ہوتا ہی کہ احاطہ کی پار سڑک یا باغ وغیرہ نظر آوے
تو اُس احاطہ کو جنگلہ آہنی یا چوبی سی حسب موقع ومصلحت مقدور سے
احاطہ بناتی ہین

چہارم وضع کمرہ ہال یعنی دالان کی یہہ ہی کہ سب کمرون سے

کنارہ پر ہونا چاہئی اور کمرہ خوابگاہ وغیرہ کا عقب اوس کمرہ ہال یعنے
دالان کی ہونا چاہئی تب کمرہ حال کا ہمدفت نشستگاہ کا ہیگا
اور جو لوگ آوینگی اوسی دالان تک اوینگی اور دوسرے
کمرون سی مطلع نہین ہونگی دوم کمرہ ہال کا طول سوایا یا ڈیوڑہا
عرض سی ہونا چاہیے نقشہ نمبر ۶ ہی +

پنجم طرح ہر کمرہ کی عریض ڈالنا چاہئی اگرچہ دو یا ایک ہی کمرہ ہو
یعنی عرض بست یک فٹ یا بست فٹ یا نوزدہ فٹ ہو اس سے
کم اچھا نہین ہوتا اور ہر طرح کا آرام نہین ملتا +

ششم جب چند کمرہ اس وضع پر بنا دین کہ چند شخص جداگانہ رہین
تب درمیان کمرہ ہای بنگلہ کی راہ آمدورفت نوکران کی رہی وجب
راہ نہین ہوتی ہی تب اوٹ لگاتی ہین تاکہ دوسری کا نوکر دوسری کے
کمرہ ہو کی آمدورفت نکری +

ہفتم سائبان کا عرض بارہ فٹ یا گیارہ فٹ یا دس فٹ ہو وی
تا بکار آمد ہو +

ہشتم بنگلہ کی پورب و پچھم چوترہ بنا دین کہ صبح و شام کو نشست کے
جگہہ ہو و اگر کمرہ ہال اوسمین لا بنا شمالاً جنوباً بنا دین تو ہال کے
پچھم و پورب چوترہ ہوگا ٭

نہم طرز چولہ کا یون ہی کہ ایک گول خشتی بطور پایہ کی بنا دین
و درمیان مین اوس فیل پایہ کی خول ہو وہ خول دو دو کش ہوگا
چارونطرف پر اوس فیل پایہ کی دیگدان بنا دین اور ہر دیگدان سی راہ
دہوان جانیکی اوس خول مین ہووی کہ ایک خول سی دہوان
سب دیگدان کا نکلتا رہی و اگر فیل پایہ کی ہر چہار طرف جالی
آہنی کا خولہ بنالین تو فیل پایہ مین خول نہین ہوگا قسم دوم چولہ
جالی آہنی کا انگریزی جسمین کویلہ سی پکتا ہی ایک کٹرہ بطور
پل کی بنالین وہ جگہہ کویلہ رکہنی کی ہی و اوس کٹرہ کی اوپر جنیہ
چولہ جالی آہنی کی بنالین و بالای چولہ آہنی کی بتفاوت دو
تین فٹ کی پہر دوسرا کٹرہ اوسیطرح کا بنالین و اوپر کی کٹرہ مین
سوراخ دو دو کش کا بنالین و دہوان چولہ آہنی کا اوسی دودکش سی نکلتا رہی

دہم تجارت خانہ یون ہوتا ہی کہ درمیان مین بنگلہ مالک تجارت کا ہووی واسطی کچہری پیشہ کی اور اوس بنگلہ کی ہر چہار طرف واسطی لانی اشیاء تجارت کی راہ ہو اور بعد راہ بنگلہ کی تین طرف گودام ہو اور وہ گودام تین درجہ کا بالاخانہ ہو اور ہر درجہ کم بلند ہونا چاہئی و ایک جانب پہاٹک صدر ہو نقشہ لکہا ہے +

یازدہم ہر چہار طرف بنگلہ کی اور کل مکان کی نیچی نالی پختہ بناو کہ پانی ایک راہ ہو کی نکل جاوی اور بنگلہ کی قریب کثافت جمع نہووے +

دوازدہم بعد نالی کی ہر چہار طرف بنگلہ کی سڑک پختہ ہونا چاہئی +

باب ششم تعمیر مین دیوار وغیرہ کی

طریق مضبوطی خشت پختہ

اول دہان کا بہوسہ مٹی و بالو مین خوب ملا کی سڑاتی ہین تب خشت سانچی مین بناتی ہین دوسری روز خشت ہای تیار شدہ کو واسطی برابر کرنیکو چہوری سی ہر چہار طرف جسقدر کم و بیش ہوتا ہی

برابر کر کی خشک کرتی ہین اسمین ایک فایدہ عظیم یہہ ہی کہ وقت بنانی دیوار کی طرح کو سولی سی خشت مذکور کو برابر نہین کرنا پڑتا کہ برابر کرنیمین حرج اور تضیع اوقات ہوتی ہی بعد خشک ہونی خشت کی تخمینہ کرتی ہین بشرطیکہ خوب پختہ و سرخ ہووی تب کمزور نہین ہوتی اور نونی نہین لگتی اور نقشہ پرانہ کا معمول ہے

دوم پہلی سب سامان خشت و چوکہٹہ و کیواڑ و لوازمہ چہادنی چہپر و چہت کا موجود کرلین تب نیومین ہاتہہ لگاوین +

بیان نیو

اول نیو مکان کی زیادہ عریض ہونا چاہئی اوس سی عرض دیوار کم ہونا چاہئی اور نیچی کی درجہ کی عرض دیوار سی بالاخانہ کی عرض دیوار کم ہونا چاہئی مثلاً نیو تین فٹ کی ہی تو دو فٹ چہہ انچ کی دیوار نیچی کی درجہ کی ہی اور عرض دیوار بالاخانہ کی دو فٹ سے گویا ہر درجہ مین پشتہ سے ہے +

دوم جو دیوار کہ زیادہ بلند ہوگی یا دو طرف کا اوسپر بوجہہ ہوگا

یا جس دیوار پر دو منزلہ ہوگا اوس دیوار کو عرض مین تیگنی اور دو دیوار
کہ اوس پر بوجہ کم ہوگا یہ بلند کم ہوگی کم عرض بنائینگی ۔

سوم جس دیوار کو مضبوط بنانا چاہین تب اوس دیوار مین جا بجا
بحسب موقع کی نیم فیل پایہ وصلی گول یا چوکور بناتی ہین وہ
نیچی سی اوپر تک ہوتا ہی نقشہ نیم پایہ چوکور یہہ ہے ۔

نقشہ نیم پایہ وصلی یہہ ہے

چہارم بہراو زمین مین نیو کا گڈہا اصل زمین تک کہود کی نیچی تک
اوٹہاوینگی یعنی جہان سی زمین کرٹی ملی اوسکی نیچی سی نیو اٹہاو
اور جہان پر کہ زمین بالوکی ہی وہان نیو مین ایک فٹ دو فٹ
تک جوڑ کاری خشت کی دیوار سہ زمین فرش کی مصالحہ سی
کرینگی تب کسی جانب سی دبنی کا خوف نہین ہوگا اگر صرف

نیو دیجائیگی تب دبی گا اور جہان زمین سخت ہی وہان نیو زیادہ
کہودنا ضرور نہین دو تین فٹ کی نیو کافی ہی مگر جو مکان معبد
وغیرہ کا ہو جسکی مضبوطی بہت منظور ہو تبھی سی نیو دینا چاہیے
چبوترہ بہت بلند کرنا چاہیے

بیان فرش زمین

اول زمین فرش مکان کی یعنی کرسی بحسب مکان کی بلند ہونا
چاہئی چھ فٹ سی کم نہین ہووی کہ تین فٹ پستہ مین دبیگا اور
تین فٹ کی کرسی رہیگی اول ہوا بلندی کی بہتر ہوتی ہی دوم
برودت زمین کی کم آتی ہی سوم لوگ بی تامل مکان مین نہین
آسکتے ہین +

دوم جب کہ فرش بنگلہ تک نیو سی آجای تب ہر کمرہ کو گل انداز
سی برابر کرنا چاہئی بعد اوسکی جو کہہ کہرا ہونا چاہئی تاکہ سٹی گل انداز
کی خوب دب کی مضبوط ہو جای واگر بارش ہو تو پانی جمع ہوکر
دیوار خراب نہین ہووے +

سوم بنگلہ کی چارو طرف ڈہالوان پشتہ دینا چاہی تاکہ بنگلہ کی جڑ مین پانی نہ مری عام اس سی کہ پشتہ خام دیا جای یا سنگہوا کا دیا جای یا خشتی دیا جاے +

چہارم اپنی کو ابخرات زمین سے بچاوین واسطی اوسکی ضرور ہے کہ زمین بنگلہ کی پختہ کرین یا پہول یا خشت بچہاوین دیوار خام ہو یا پختہ ہو اور امیرانہ یہہ اہتمام ہوتا ہی کہ زیر گچ زمین کی کوئلہ اور گندہک اور چونہ اور بالو اور چہوٹی چہوٹی کنکری پتہر کی رکہتی ہین کہ رونا گو ہوا ردی نہین ہوتی اور بالاخانہ مین ابخرات زمین کی نہین پہنچتے

پنجم فرش زمین کا پنسل سی برابر ہونا چاہی کہ چوکہہ سب برابر ہون کوئی نشیب و فراز مین نہین ہووے +

ششم سائبان کی زمین سی دالان کی زمین ایک یا دو انچ اس غرض سی بلند ہونا چاہی کہ جب چاہین پانی سی دہو دین پانی دالان کا سایبان مین آوے +

بیان دیوار خام و پختہ

اول اگر باہر کیطرف کی دیوار کو بسبب تنگی خشت کی پختہ نہ
بنا سکیں تو باہر کیطرف ایک چہلیا خشت پختہ سی اور اندر کیطرف
خشت خام سی بنا دین اوسکی ترکیب یہہ ہی کہ ایک خشت پختہ کو
پاٹ اور دوسری کو توڑ رکہتی ہین اور باقی خشت خام سی دہ پوریا
کرتی ہین اس وضع کی بنائی سی خشت پختہ ایک چہلیا خشت خام
سی علحدہ نہین ہوتا ہی کہ خشت پختہ گہو سی رہتی ہی خشت خام مین

بیان دیوار پختہ

اول جب مکان کو پختہ بنایا چاہین تب بغرض مضبوط ہونی کی
ترکیب یہہ ہی کہ جب نیو سی بالای زمین فرش مکان تک زرہ
پختہ مصالحہ سی آجای یا دیوار پوری آجای تب ایکسال چہوڑ دین
کہ بارش مین جسقدر دبنا ہوگا دبیگا اور بعد ایک سال کی جب چہت
مکان کی بناوینگی تب خوف دبنی کا باقی نرہیگا *

دیوار خشت خام

اول اگر دیوار خشت خام سی بناوین تو ضرور ہی کہ نیو سی دو فٹ

دو فٹ بالای فرش مکان تک خشت پختہ سی بنادین کہ نمی
زمین کی دو فٹ تک اوپر پہونچ کر دیوار کو گراتی ہی دوم جو دیوار کہ
باہر کیطرف کی ہو بخوف بوچھار بارش کی پختہ کرین یا ایک جہلیا کہ
سوم ہر جو کہنہ کی دونو جانب خشت پختہ سی بنادین چہارم جسطرف
ٹٹی خس کی لگانا ہو اوسقدر سی پختہ کچ کرین +

دوم جب اوپر تک دیوار خشت خام سی پہونچ جای اور دو چار
ردہ باقی رہجای تب اوس دو چار ردہ کو اور کارنس کو خشت پختہ
اور مصالحہ سی بنادین کہ بصورت ٹپکنی پانی کی دیوار پر صدمہ نہین
آویگا جو پانی کہ دیوار پر گریگا کارنس ہوگی دیوار کی باہر گریگا +

دیوار گلی

اول دیوار گلی یون بطور خشت خام کی ہوتی ہی کہ مٹی کو دو دن تک
پوال سڑاتی ہین اور سانچہ دو تختہ سی بناتی ہین اور دونون جانب
تختہ کی سیخ آہنی لگاتی ہین وہ سانچہ دیوار پر رکھہ کی مٹی سڑی ہوئی
سانچی مین دباتی ہین جب سیخ کو کہینچ لیتی ہین تب دونون تختہ الگ

ہوجاتا ہی حاجت کارِگر کی نہین ہوتی ہی وہ دیوار خست خام سی

بہتر ہوتی ہی مگر اسقدر لحاظ ضرور ہی کہ مٹی و پوال کو دو نکا دو ہفتہ

تک سڑنا چاہئے +

دوم بمقام پاکہہ یا بمقام کہنی دہرن یا کینچ کی بطور پایہ کی خشتی

بنا کی چہاونی شروع کردین اسمین دو فایدہ ہی اول انتظار خشک

ہونی دیوار کی یا پاکہہ کا نہین ہوتا دوم جس عرصہ مین دیوار خشک ہوگی

اُسی عرصہ مین چہاونی بہی مرتب ہوجاویگا +

بیان گوبر

اول کڑا گوبر بالای دروازہ کا خست پختہ و مسالحہ سی بنا دین

کہ مضبوط ہوجای +

دوم اولٹا گوبر تونچی چوکہٹہ کی لگا دین کہ چوکہٹہ کسی طرف سے

نہین دبیگا +

سوم جب اوپر کی گوبر کے کڑہ کا قالب بنا دین تو قالب

کی نیچی استادہ ضرور دیوین +

چہارم دیوار خام مین بالائی دروازہ کی گوسبر یون بناتی ہین کہ
بالائی دروازہ کی قالب بناییتی ہین تب ردہ بیٹہرتی ہین اگر بعد
دیوار بنانیکی گوسبر کاٹ کی بناوینگی تو کمزور ہوگا +

بیان پایہ

اول ایک وضع پایہ کی چوکہونٹی ہی اور دوسری وضع پایہ کی
گول ہی اور تیسری وضع پایہ کی گول جفت ہی +

دوم دومنزلہ مین پایہ جفت جانب عرض کی بناتی ہین اندر
طرفکی پایہ پر چہت دیتی ہین اور باہر کیطرف کی پایہ کو زمین سے
تا دومنزلہ تک لیجاتی ہین کہ وہ دونون درجہ کا ایک پایہ ہے ہوتا نقشہ یہ ہی

درجہ اول کا چہت سایبان کا اندر کی پایہ پرہے
باہر کا پایہ دومنزلہ ہے

بیان چوکہٹہ

دیوار سابق مین چوکہٹہ لگانا چاہین تب یون مناسب ہی کہ بعدہ
چوکہٹہ کی دیوار کہودکی گہوساوین اور درمیان دیوار و چوکہٹہ کی

ڈانٹ دیکر سفید ہو جاوے کر دین بعد اوسکی باطمینان تمام دیوار کو دوسرے جانب تک کہود ڈالین اسطرح رده گرنیکا خطره نہین ہوگا +

دوم حساب چوکہٹہ یہہ ہی کہ موٹائی چوکہٹہ ایک جانب پانچ انچ اور دوسری جانب چہہ انچ ہونا چاہئی تفصیل طول و عرض یہہ ہی اور کہری کی نصف طول عرض مین بمقابلہ دروازہ کی ہوتی ہی +

طول	عرض	
۱۰ فٹ	۵ فٹ	یہہ واسطے کمرہ ہال و کمرہ
۹ فٹ	۴ فٹ ۶ انچ	مربع کی ہے +
۸ فٹ	۴ فٹ ۲ انچ	یہہ واسطی دیوار اس کمرہ کی ہی جو لمبا بنا ہوگی
۷ فٹ	۳ فٹ ۶ انچ یا ۴ فٹ	یہہ واسطی غسلخانہ کی ہی +

سوم دروازہ بیرونی کا جہلملی و شیشہ دونون ہونا چاہئی اور وہ دونون قسم کا دروازہ اوپر سی بمقدار تین فٹ یا دو فٹ چہہ انچ کا تراشا ہوا ہونا چاہئی اس روسی ایک جوڑا جہلملی کا چار پلہ کا ہوگا اور شیشہ کا آٹہہ پلہ کا ہوگا اور درمیان دو کمرہ کی جو دروازہ ہونگا وہ دلہ دار ہوگا وہ اوپر کا دلہ جہلملی وصلی کا ہوگا

کہ مانع آمد و رفت ہوا اور روشنی کا ہنین ہوگا یا وہ بہی برعایت
ہوا کی چار پلہ کا ہوگا اور دروازہ غسلخانہ کا جہلملی و شیشہ ہنین ہوگا
اسواسطی کہ ہوا آنا اور بی پردہ ہونا منظور ہنین ہی ترکیب یہہ ہی کہ
واسطی روشنی کی اوپر کی دلہ مین تہوڑا تہوڑا گول یا ہشت پہل یا
چوکہوٹا کاٹ کی شیشہ واسطی روشنی کی لگایا جاےگا +
چہارم کہر کی کا متہالا برابر متہالہ چوکہٹہ دروازہ کی لگایا جاےگا +

بیان جوڑ کاری خشت

سرخی	چونہ	رال	تیل تلی	قند سیاہ	سن کوفتہ	میتھی
۶ مار	۹ مار	۱۰ مار	۱۰ مار	سے مار	۱۰ مار	سے مار

آرد ماش	چنسور	گودی بیل خام	سمرگابہہ یعنی تیذو
۱۰ مار	سے مار	سے مار	سے مار

اِن سب کو ایک ہفتہ تک باہم خمیر ہونی دین بعد اوسکی نادین
رکہہ کی نیچی آگ دیکی گرم کرین اور گرما گرم جوڑ کاری خشت کے
کرین بعد اوسکی اوسپر سردیا پانی دین ایک خشت دوسرے خشت سی

علحدہ ہنین ہو گے +

بیان پلاستر

پلاستر مین بھی وہی مصالحہ ہی جو اوپر لکھا گیا ہی اوس مصالحہ مین
اقرالیش سیہ کرتی ہین روغن تیسی اور لعاب تیسی روغن زرد

بیان گھوٹ اوپر پلاستر کی

سنگ جراحت گوندہ یہ ول سے گھوٹ کرتی ہین اور زیادہ تکلف
کرتی ہین تب سفیدی انڈی کی بھی زیادہ کرتی ہین +

بیان بالوگچ

پہلی دیوار خام یا دیوار خشت خام کو پانی سی تر کرکی سرخی یا کنکٹ
تہاپی سی خوب پٹواتی ہین کہ درمیان دیوار خام و بالوگچ کی وہ
گرا نگت خاص ہو جای بعدہ بجای سرخی کی بالو اور چونہ
برابر اور دال چہ تہائی یا کم اور گوڑ اور میتھی اور آرد ماش وغیرہ
ڈال کی رول سی بالوگچ کرین +

بیان کہگل کی

پہلی مٹی اور گوود نکا بہوسہ پندرہ دن تک سڑاوین بعد اوسکی
کہگل کرین اور دوبارہ کہگل کرینمین مٹی اور تیسی کی کہلی اور بالو
سڑاوین تب کہگل اول پر دوبارہ کہگل کرین مگر واضح ہو کہ
پہلی کہگل مذکور اگر خشک ہو جائیگی اور اوسپر کہگل تیسی کی کہلی کی
ہوگی تو باہم گرفت نہین ہوگی چاہئی کہ دونون قسم کا لہاد ایکساں
پڑکر کی سڑاوین تب کہگل کرین اور یہہ بات یاد رہی کہ جسقدر
کہگل پر شعلہ پڑیگا اوسی قدر مضبوط ہوگا اور اگر چونہ کا پوچارہ
پہیر کر کی شعلہ ہو تو کچھ اور بالو کچھ ہی تمیز نہوگا کہ درصل کچھ ہی یا کہگل ہی

چونہ کاری کہگل کی پر
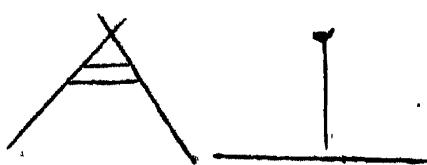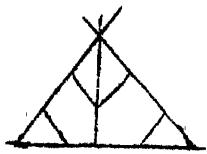
مٹی اور گوبر ملا کی کپڑہ مین چہان لین اور اوس سی پوچارہ کرین
اور اوس پوچارہ کی اوپر پوچارہ چونہ کا کرین اور چونہ مین قند سیاہ
اور شیرہ گاو اور گوند اور اوسی طرح برنج ملا کی چونہ کاری کرین تو
چونہ علحدہ نہین ہوگا اور اگر کہگل ہی پوست چہان کر چونہ مین ملاتی ہین

باب ہفتم متعلقہ چہاونی

بیان دہرن

اول دو چھپرہ مین دہرن وکینچ دو سی کم نہین ہووی اگر لا نبا ہووی تو دو سی زاید دیوین +

شکل دہرن　　شکل کینچ　　شکل کینچ

بیان تارن

اول حساب تارن کا یہہ ہی کہ کنارہ پر دیوار ہو یا پایہ ہو اگر وہ بلندی فرش بنگلہ سی گیارہ فٹ بلند ہی تو بعد اوسکی دیوار دوم اگر ایک چھپرہ ہی تو بمقدار نصف عرض یکچھپرہ کی کنارہ سی وہ دیوار دوم زیادہ بلند ہوگی مثلاً پایہ چھپر تک گیارہ فٹ بلند ہی اور بارہ فٹ کا چوڑا سایبان ہی تو دیوار دوم سترہ فٹ بلند ہوگی یعنی دیوار اول سی چھہ فٹ بمقدار نصف عرض سایبان کی دیوار دوم زیادہ بلند ہوگی ایک چھپرہ کی تارن کا یہی حساب ہی
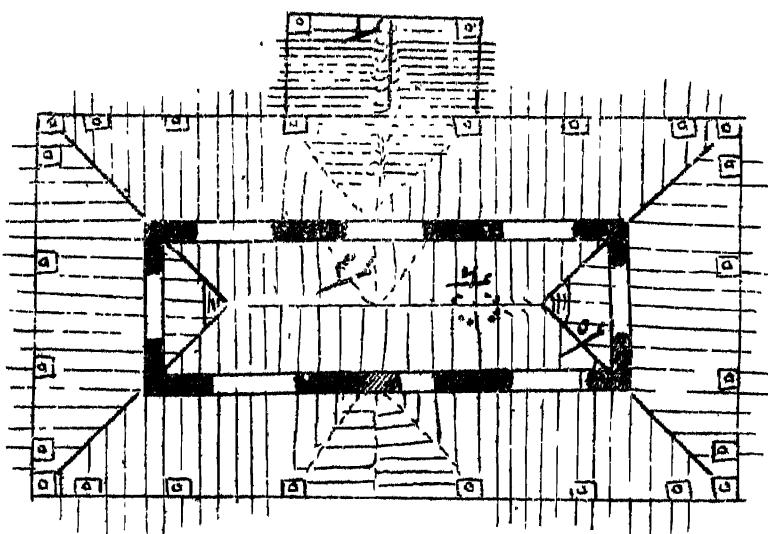
اور جو سکان دو چھپرہ ہی اوسکی تارن کا حساب یہہ ہی کہ اگر ۲۴ فٹ
عرض دو چھپرہ کا ہی تو چہارم اوسکا یعنی چھہ فٹ تارن ہوگا یعنی
دیوار سی بڑیری چھہ فٹ زیادہ بلند ہوگی +

بیان روشندان چھپر مین کیونکر بناتی ہین

اول سامنی دروازہ کی سایبان کو یا سکان مین ایک چھپرہ کو بلند
کرنا چاہین یا ہوادار و روشن بنانا چاہین تو عرض مین ایک چھپرہ کی
بلّی دیتی ہین اور دو کونیہ دیکر اوسقدر ایک چھپرہ کو دو چھپرہ بناتی ہین
مگر اوس بلّی کو منک تھم پر نہین رکھتی ہین سہ گوشہ بطور ساد ہنی کی
بنا کر اوسپر بلّی رکھتی ہین اور حساب سہ گوشہ کا یہہ ہی کہ اگر پاٹ
لکڑی نو فٹ کی ہی تو دو لکڑی اڑی کونیہ کی وضع پر بناتی ہین کہ
پاٹ کی چوتہائی بلند ہو یعنی نو فٹ مین سوا دو فٹ بلند کرتی ہین
واگر سایبان کو کسیقدر طرف صحن کی بڑہاوین تو دوسرا پایہ محاذی
سی سایبان کی طرف صحن کی بڑھ کی بنا لیتی ہین اور اوس پر سہ
گوشہ رکھتی ہین اور بلّی لا نبی دیتی ہین اور اسیطرح دالان مین دو چھپرہ

کی بہی ایک چہپرہ مین اسی وضع پر دو چہپرہ بناکی سہ گوشہ رکہہ کی ہوادار و روشن بنایتی ہین نمبر ۱ سی نمبر ۵ تک ان سب مقام مین سہ گوشہ ہی و نمبر ۶ مین بالای بلی کی چہوٹا دو چہپرہ ہے

نقشہ یہہ ہی

بیان چہپر کی طرحسی بناتی ہین

اول ایک قسم چہپر بنانیکی یہہ ہی کہ کڑی پر تختہ او سیطرح پاٹتی ہین کہ بطور کہپرہ کی نیچی سکا تختہ ایک انچ اوپر کی تختہ کی نیچی دبا ہوا ہوتا ہی اس قسم کا اکثر سایبان بناتی ہین کہ بار کم ہووے ۔

قسم دوم تختہ کی پاٹ پر چار انگشت مصالحہ دیکر بناتی ہین

وہ بہی بہت باردار نہین ہوتا ہے +

سوم تختہ کی پاٹ پر کپہڑہ سی چہاتی ہین +

چہارم تختہ کی پاٹ پر کپہڑہ کو مصالحہ پر جماتی ہین و کپہڑہ کی جوڑ کو

مصالحہ سی بند کرتے ہین +

پنجم قسم معمولی ہی یعنی بلّی پر بفاصلہ تین تین فٹ کی ترک

مییخ آہنی سی جڑتی ہین اور ترک پر لکڑی پاٹ بفاصلہ تین تین فٹ

کی مییخ آہنی سی جڑکی چوخانہ بناتی ہین تب بالای اوسکی بفاصلہ

چہہ انچ کی بانس یا لکڑی بلّی پر مییخ آہنی سی جڑتی ہین تب اوس بانس

بتی بانس کی بند ہواتی ہین جسکو جالی بہی کہتی ہین تب اوسکی اوپر

چٹائی نرکٹ یا بانس کی دیتی ہین یا بجای چٹائی بانس کی بیڑہ

نرکٹ کی دیتی ہین اور پاٹ بہر جو دیتی ہین اوس سی کہڑی نیڑ بہتر ہوتی

اوسپر بڑی بڑی نریا جو طول مین ایک فٹ سی کم نہین ہو چہاتی

ہین اگر تکلف کرتی ہین تو جوڑ کو نریہ کی مصالحہ سی بند کرتی ہین اور

اور سنگرا جو بڑا کھپڑ ہوتا ہی اوسکی جوڑ کو بھی مصالحہ سی بند کرتی ہیں

ششم قسم سپوس کی چھاونی ہوتی ہی اور سیہہ چھاونی بنگالہ
مین خوب ہوتی ہین +

بیان اولتی کی طرحسی بنانے ہین

اول اولتی مین بانس پر لکڑی یا بانس کو میخ آہنی سی جڑتی ہین
تب اولتی بہت مضبوط ہوتی ہی +

دوم اولتی مین تختہ جڑتی ہین اوسکو محبت کا تختہ کہتی ہین +

سوم بانس کو کوچل کی سوتہرا باندہتی ہین بجای تختہ محبت کی +

چہارم اولتی کا بانس یا لکڑی نصف دیوار پر پاتہ کی یا دیوار پر
سکان کی لاتی ہین اور دیوار پر پایہ کی یا دیوار آ نالی پانی بہنی کے
بناتی ہین اور تل پانی نکلنی کا لگاتی ہین اور باہر کیطرف نصف
دیوار جو بعد نالی کی ہوتی ہی اوسکو بلند کردیتی ہین تا کہ عیب کھپر
پوش ہونیکا پوشیدہ ہوجاتا ہی مگر اسطرح پر جب بناتی ہین کہ اوپر کلا
دو چار ردہ خشت پختہ و مصالحہ بہتر سی بناتی ہین کہ پانے اوسکا دیوار تک

اثر نہین کرتی کہ اوسی پر پانی بہتا ہے ۔

بیان حساب مزدوری

ایک روز یا دو روز خود بتاکید تمام کار جوڑکاری خشت کا لیجئے مثلاً پچاس فٹ طول اور تین فٹ بلند دو فٹ کی عرض دیوار کی راج اور بیلدار کی مزدورین طیار ہوا اور کل کسقدر مزدوری ہوئی وبحساب یکسٹر فی گز کتنی مزدوری ہوئی اس سی کم وبیش کرکی ٹھیکہ دیجئی بغیر تاکید کی بہی کام زیادہ کریگا باین امید کہ جسقدر زیادہ کام کرینگے حساب ہوکر زیادہ مزدوری پاوینگی علی ہذا پلاستر یا چہپر بنانیکا یا کہپرہ گردانی کا بہی اسیطرح پر حساب مزدوری کا ہوتا ہے ۔

بیان حساب خرچ خشت وغیرہ

حساب خشت کا بہی اسی طرح پر کرتی ہین کہ اس مکان مین کسقدر خشت خرچ ہوئی ہی مثلاً دس فٹ طول و تین فٹ بلند و دو فٹ عرض مین کسقدر خشت حساب سی خرچ ہوئی پس اوسی حساب سی پوری مکان کی خشت کا حساب کر لیجئی دروازہ وغیرہ کا حساب مقدار اسی خارج کردیجئے

بیان مین اوسکی کہ شہتیر مین بہت چوڑی چہت کیونکر لگاتی ہین

اول ترکیب یہہ ہی کہ موٹا تختہ یعنی چوڑائی مین پوری شہتیر اور موٹائی
مین آدہی شہتیر سو جوڑ اسطرح سی لگاتی ہین جیسی بڑہئی سر دل پیندیمین
جوڑ لگاتی ہین اور اسی طرحسی تین یا چار کو باہم رکہکی کبلا یعنی میخ آہنی
سی اور ڈہبری سی جابجا کستی ہین کہ جوڑ سب تختہ کا ایک مقام مین نہو
اور اوسکو چہت پر یون رکہتی ہین کہ ہر تختہ تیغا بل ہووی یہی ترکیب
شہتیر مین جوڑ لگانی کی ہی نئی ترکیب نہین ہے +

دوم چہت مین شہتیر وکڑہی نزدیک نزدیک دیوین +

سوم حساب بلندی چہت کا بیان بالا خانہ کی لکہینگی +

چہارم دیوار مین شہتیر رکہہ کی تخت دیوار کو شہتیر مین ملا دین کہ شہتیر کو
دیونک نہین کہاوی اور وقت تبدیل کرنیکی دقت نہو +

بیان اسکا کہ شہتیر کو دیونک وگہن نکہاوی

اول واسطی حفاظت شہتیر وکڑی کی کہ دیونک نکہاوی وگہن نہ لگی
اوسکی ترکیب یہہ ہی کہ سنکہیا دو پونڈ طوطیا آٹہہ پونڈ ہرتال آٹہہ پونڈ

کہاری نمک تین پونڈ وسابون دو پونڈ ان سب کو لکڑی پر لوچا وہ
دیوین اور ایک پونڈ نیم آثار بختہ کو کہتی ہین ٭

دوم جو لکڑی کہ زمین مین گاڑی جاتی ہی اور پانی مین رہتی ہی
اوسکو آگ سی جہونساکی تارجہگہی کی سپی مین لگاتی ہین لپیٹ دیتی ہین

باب ہشتم بالاخانہ کی بیان مین

اول بالاخانہ کی ایک قسم سوا منزلہ کی ہی یعنی نیچی کا درجہ چہہ یا سات
فٹ بلند بناتی ہین اوس سی اسقدر عرض متعلق ہوتی ہی کہ اوسمین خیمہ
یا شیشہ یا بارش کا پانی و نوکر لوگ رہین اور دوسری قسم ڈیڑہ منزلہ
کی ہی اوسمین نیچی کا درجہ آٹہہ یا نو فٹ بلند بناتی ہین اوسمین نوکران
و گہوڑا گہی و باورچی خانہ مکانات توابع کا قرار دیتی ہین تیسرا قسم
دو منزلہ کا ہوتا ہی وہ دش یا گیارہ فٹ نیچی کا درجہ بلند بناتی ہین
اور اوپر کا درجہ زیادہ بلند بناتی ہین یعنی بحسب حیثیت عرض مکان کی
بلندی مین مختلف بناتی ہین جسمین جہار شِشہ کا و بادکش اوسیان ہو
دوم جب مکان بالاخانہ کا بنانا چاہین تب پہلی نقشہ کہیچین اور

کمرہ عریض عریض قابل آرام کی ٹھہراوین بعد اسکی دوسری رنگ کی
روشنائی سی اوسی نقشہ مین نقشہ نیچی کی درجہ حوایج کا کھینچین اور اسقدر خیال
رکھہ مین کہ اوپر کی دیوار کی نیچی دیوار ضرور ہونا چاہتی اور نیچی کی کمرہ مین
اگر شہتیر لابنی نہ ملی تو ایک کمرہ مین دیوار یا پایہ دیکر دو کمرہ بناوین کہ مکان
مضبوط ہوگا اور نیچی کا درجہ رہنی کا نہین ہی جو عریض ہونیکی حاجت ہو
یا لابنی شہتیر کی تلاش کی حاجت ہو۔ یا لابنی شہتیر بنانیکی واسطی جوڑ لگانیکی حاجت ہو

سوم بالا خانہ پر کوئی دیوار بالا خانہ کی شہتیر و کڑی پر نہین دیوین کہ
خلاف اصول کی ہوگا و کمزور ہوگا و لوگ الزام نادانی کا دینگی +

چہارم نیچی کی برآمدہ کی پایہ کی اوپر کوئی دیوار نہ دین ورنہ کمزور ہوگا +

پنجم ۵ بمقابلہ پایہ نیچی کی جو اوپر کی درجہ مین پایہ دین تو اوسکی
شکل بیان مین پایہ کی لکھا ہی کہ پایہ جفت دین اندر کا پایہ صرف
درجہ اول تک رہیگا اوسپر چھت ہوگی و باہر کا پایہ جفت کا نیچی سی
اوپر کی درجہ تک جائیگا +

ششم بمقابل عدد ملنہ زیرین کی اوپر کی درجہ مین واسطی پردہ کی

دیوار نہین دین تین فٹ بلندی کی جہلملی وصلی چوڑی دین +

ہفتم اوپر کی درجہ مین پایہ کا برآمدہ ہو تو اوس برامدہ مین دو فٹ تک جہلملی وصلی اوپر لگاوین کہ مکان مین دہوپ و دور تک نہین آوی +

ہشتم اوپر کی درجہ کی چہت پر بار سببت ندین +

بیان سیڈہی

اول سیڈہی بالاخانہ کی کم بلند ہونا چاہئی کہ جسطرح لوگ زمین پر چلتی پہرتی ہین چڑہنا اوترنا آسان ہو اور چوڑی اسقدر ہونا چاہئی کہ پانون پورا رکہا جای کہ بوڑہا و حاملہ عورت و بیمار دن خواہ رات کو بی تکلف سو بار آیا جایا کری جس طرح سی کہ ایک کمرہ سی دوسری کمرہ مین آدمی آتا جاتا ہی اور ریاضت معتدل حاصل ہوتی ہی اور چڑہنا اوترنا دشوار معلوم نہو و اگر پانون چہوٹہا بہی پڑی تو ایک دو سیڈہی تک آدمی بچجاینگا خطرہ نہو اور کم جگہہ روکنی کیواسطی چکر کی سیڈہی اچہی ہوتی ہے پس بلندی سیڈہی کی سات انچ اور عرض ایک فٹ پانچ انچ یا چار انچ ہونا چاہئے +

دوم بالاخانہ پر اگر دو چار آدمی کی رہنیکا علحدہ علحدہ کمرہ ہو تو چاہئی کہ سیڈہی بہی علحدہ علحدہ ہو کہ ایک کیحالت پر دوسرا سطلع نہو +

بیان پاپخانہ بالاخانہ

اول بالاخانہ پر پاپخانہ و غسلخانہ وغیرہ کا ہونا ضرور ہے

دوم بالاخانہ پر پاپخانہ کی صاف کرنیکی سیڈہی دوسری چاہئی اگر دوسری سیڈہی نہو تب چاہئی کہ ایسی وضع پر پاپخانہ پرنالی بنا دین کہ نیچی کی درجہ سی سہترانی پاپخانہ کو صاف کر جایا کری اور اسطرح پہ ہو کہ نیچی کا دروازہ سہترانی کی جانیکا جو ہی اوسکو بند کر دیجی تو پاپخانہ معلوم نہو +

سوم سوراخ پرنالی پاپخانہ کا اوپر سی ایک گول نل ہو کہ اوپر سی جب دہویا چاہین تو صاف ہو جاے

بیان اسباب کا کہ بالاخانہ کو کیونکر پردہ دار زنانہ بناتی ہین

ہر چہار طرف بنگلہ زنانہ کے بلند قد آدم سی جہلملی وصلی بناے جاتے پردہ ہو جاتیگا و ساتہہ پردہ کی ہوا داربہی ہو گا +

رنگ سازی کیواڑ

ہر طرحکا رنگ انگریزی ملتاہی بعد استرکی جو کہلی وسہ برس سی ہوتا ہی تب رنگ لگاوین اور اوسپر بارنش دین وتیسی کا تیل رنگ مین کام آتا ہی اور جس رنگ کو ہلکا کرنا منظور ہووی اوسمین سفیدا ملاتی ہین ہرتال تین رنگا دوودہ چراغ سیندور وسفیدا وطوطیا سی ہر قسم کا رنگ ہلکا وگاڑہا بناتی ہین

طریقہ حفاظت مین
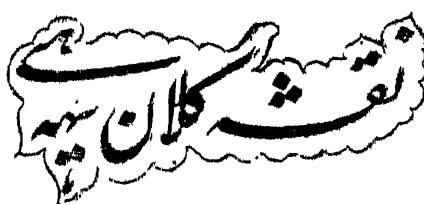
اول ہر سال ایک بار چونہ گردانی ودرست چہت وکہپرہ گردانی کیا کرین وحاجت جب رنگ کی ہووی تب رنگ تازہ دیا کرین +

دوم جب کہ مکان روز مصرف مین نہین رہی جب بہی محافظ مکان کا روز ہر یک دروازہ کہولدیا کری کہ تبدیل ہوا کی ہوا کری اگر کوئی جگہہ مرمت کے قابل ہوا کری تو معلوم ہوا کری اور ہر روز مکان واسباب کو صاف کیا کری کہ کسی چیز مین دیونک وغیرہ نہ لگا کری +

صاحب خانہ محافظ مکان پر مطمین نہین رہی خود آپ بہی ہر ایک مکان کو دیکہ لیا کری اور جو کم وبیش ہوا اوسکو بنا لیا کرے +

تنبیه

قاعدہ سکان کی جسقدر یاد آئی ہم لکھہ چکی ہین آئیندہ صاحبان بصیرت اسمین زیادہ کرینگی اب مناسب ہی کہ ان قواعد کو منطبق کرین نقشہ بناکے پس ایک نقشہ اجمالی جسمین ٹری الارضی کی حاجت ہی اس کتاب مین لگاتی ہین کہ کل قواعد سی منطبق ہی بعد اوسکی اوسکا بیان لکھا ہے بعد اوسکی چہوٹی چہوٹی نقشے اور اوسکا بیان لکھا ہی اور زیادہ لکھنی کے حاجت نہین دیکھی اور جسقدر حاجت سکان کی ہوگی اور جسقدر اراضی ملیگی برعایت قواعد اس کتاب کی جو سکان بناوینگی تو خود پسندیدہ ہوگا اور بہی نقشہ و قواعد بڑی بڑی مکانات سنگی و آہنی پل وغیرہ اسمین نہین لکھا اسواسطی کہ اس نقشہ مین صرف اسقدر مقصود ہے کہ غربا متوسط الحال کی کام آوے +

نقشہ کلان

بیان نقشہ کلان اجمالی کا

بیان سڑک

احاطہ مردانہ و زنانہ کی چارونطرف سڑک ہی یہہ واسطے گشت چوکیدار کی ہی

بیان صحن گوشہ زنانہ

مکان زنانہ مین بجہت طرف بگوشہ شمال و جنوب جو مکان ہی اوسکو
چہاونی و چہت مین نہین رکہا ہے اوسکو صحن رکہا ہی اگر صحن نہین رکہا جاتا
تو خود وہ مکان گوشہ کا اندہیرا ہوتا اور دوسری مکانات مین ہوا کے
آمد و رفت نہین ہوتی ٭

بیان باورچیخانہ زنانہ و مردانہ

باورچیخانہ کا ایک مکان بہت چوڑا ہی اوسکی درمیان مین ایک
گول پایہ خشتی ہی اوس پایہ کی ہر چہار طرف دیگدان ہی خواہ دیگدان
ہندوستانی ہو خواہ انگریزی جالی آہنی کا ہو اور اوپر دودکش
سب کا ایک ہوئے ٭

دفعہ دوم

اوس بادرچیخانہ کی جو دکھن کی دیوار ہی اوسمین معمولی طور پر چولہ لگے
ہی یعنی نیچی ایک کڑا بطور پیں کی ہی وہ کویلہ کہنی کی جگہہ ہی اوسکی
اوپر چولہ ہای آہنی ہی کہ جالی سی خاک نیچی گر جاگری اور بغیر ہوا دینی کی
آگ کویلہ کی تیز رہی اوپر اوسکی دوسرا کڑا دیکر اوسمین سوراخ دودکش
بنادیا ہی وہ سب چولہ کا ایک دودکش ہے ۔

بیان حوض باورچیخانہ زنانہ و مردانہ

باورچیخانہ کی بیچ ایک کوٹھری ہی اوس کوٹھری مین جانب شمال ایک
حوض پانی کا ہی اوس حوض مین پانی باہر سی آنیکا دیوار مین جانب شمال
اوسکی گاو مکہا بنا ہوا اوس حوض کی بیچ چبوترہ برتن دہونیکا ہی ۔

بیان راہ باغ زنانہ مین جانیکی زنانہ

دربیان مکان زنانہ و باغ زنانہ کی ایک سڑک مایل ہی راہ جانیکی زنانہ
باغمین یون اچہی شکل ہوسکتی ہی کہ راہ سڑک قایم رہی اور وہ سڑک پاٹ کے
اوپر سی راہ آمد و رفت زنانہ کی پردہ دار ہو جاوے ۔

بیان آتش خانہ مکان زنانہ

دو کمرہ کی گوشہ مین آتش خانہ بنا دیا ہی تو دونون کمرہ کی راہ دود کش ایک ہے ٭

بیان چوررا ہ

خلوت خاص کی جانب جنوب ایک چوررا ہ ہے کہ نکاس اوسکا پچہم طرف ہے ٭

بیان بنگلہ مردانہ کا

بنگلہ مردانہ گویا تین بنگلہ ہی و آٹھہ کمرہ کلان ہی اگر آٹھہ آدمی جداگانہ رہین تو ایک کا نوکر دوسری کی کمرہ ہو کر آمد و رفت نہین کری ٭

بیان غسلخانہ بنگلہ مردانہ

ہر کمرہ نی ایک غسلخانہ پایا ہی اور ہر کمرہ نی سایبان پایا ہے

بیان جانب جنوب بنگلہ مردانہ

بنگلہ کی جانب جنوب سایبان ہی اور اوسکی سایبان مین سیڑہی ہے نیچی سیڑہی کی نالی پانی بہنی کی ہر چہار طرف بنگلہ کی گہوم گی ہی و بعد سیڑہی کی مکان برساتی کا ہی یعنی بگہی کہڑی ہونیکی جگہہ ہی اوس

وسڑک کی پورب و پچھم پہاٹک ہی کہ دونون طرف کا پہاٹک بند
کردیجی تو صحن جنوب بنگلہ کا مقید ہوجاتا ہے +

بیان جانب مشرق و مغرب بنگلہ

بعد ہال کی سایبان ہی اور اوسکی بعد سیڈ ہی اوسکی نیچی نالی
پانی بہنی کی ہر چہار طرف ہی اوسکی بعد برساتی ہی اوسکی نیچی برساتی کی
سڑک ہی جو سڑک ہر چہار طرف بنگلہ کی گہومی ہے +

بیان مکان شمالی بنگلہ کا

بعد ہال کی جانب شمال برآمدہ ہی بعد اوسکی سیڈ ہی و نالی ہے
بعد اوسکی برساتی ہی اور اوسکی نیچی سڑک ہی و کمرہ ہال اور
وہ کمرہ بعد اوسکی جانب جنوب ہی دونون فی ایک ایک کمرہ خورد
سہ گوشہ کا غسلخانہ پایا ہی وان دونون کمرون کی پورب و مشرق سایبان
ہی و بعد سایبان کی چبوترہ گشت کا ہی و بعد چبوترہ کی نالی پانی
بہنی کی ہی بعد اوسکی سڑک ہی +

بیان حمام

حمام چار گھر کا ہی پچہم طرف جو گھر ہی وہ کڑہی سی چہت بنا ہوا ہی اوس میں
چولہہ ہی اور لکڑی رہتی ہی بعد اوسکی دو گھر بطور پل کی گرہ پر بنا ہے
ایک حمام ہی دوسرا جو اوس سی پورب ہی کپڑہ بدلنی کا مکان ہی اوسکی
پورب چوتہا مکان چہت کا ہی وہ کہانا کہانی کی جگہہ ہے

بیان چاہ

چاہ کی دو طرف سوٹ پانی کہینچنی کا ہی دو طرف حوض ہی غسل کے لیے یا کسی قسم کی مچہلی پالنی کے لیے

بیان پاینخانہ عام

پاینخانہ عام باہر سی نہین معلوم ہوتا کہ پاینخانہ ہی مہترانی دروازہ کہولکر اندر
اگر دونون حوض کا پانی صاف کری وہر پاینخانہ پر تاپی کو باہر سے
باہر نکل پاینخانہ صاف کری +

بیان جمعیت خانہ وتعزیت خانہ
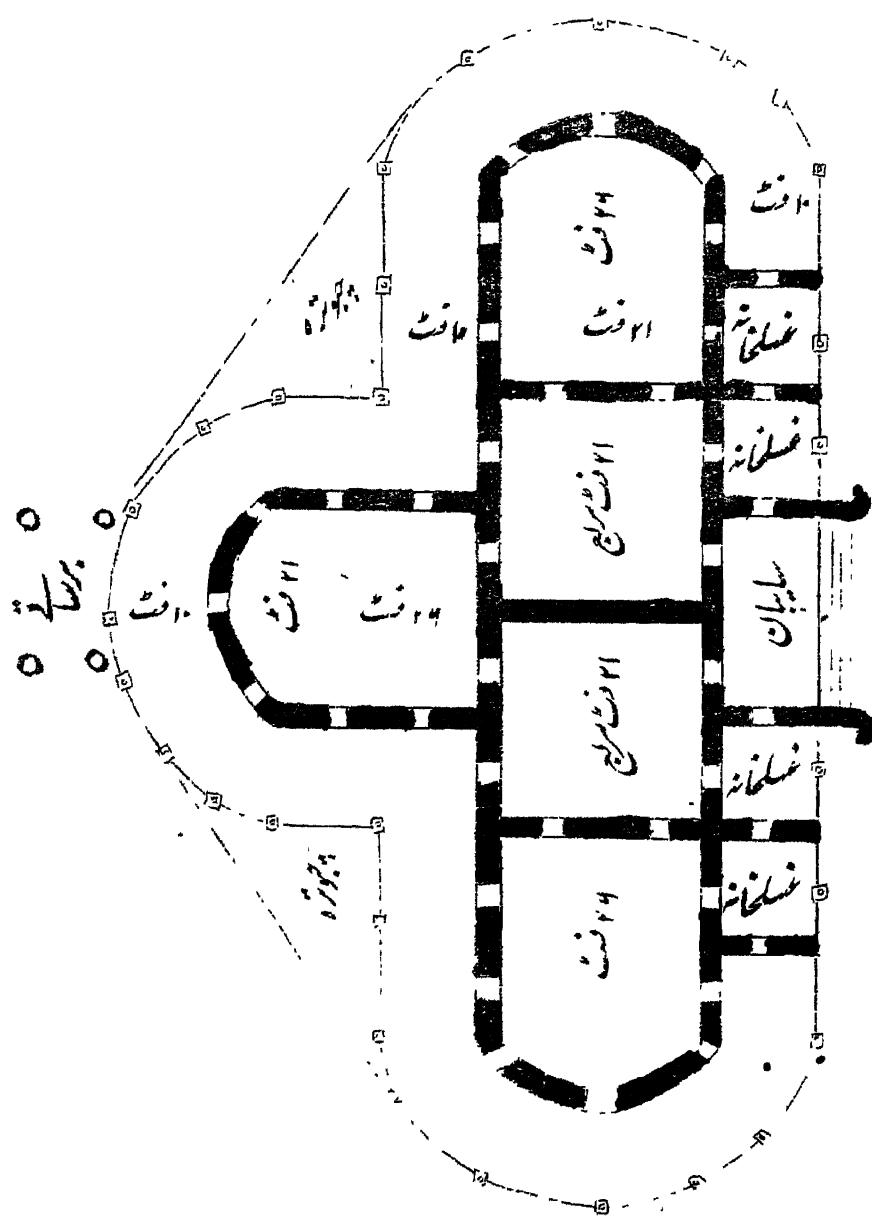
دونون مکان جمعیت خانہ وتعزیت خانہ کا نقشہ ایک ہی درمیان کے
کوٹھری مین تبرکات کی رہنی کی جگہہ ہی دو کوٹھری مین شیرینی
وغیرہ اسباب نیاز کا واسباب وس مکان کی رہنی کی جگہہ ہے

تفصیل تقریبات

تواریخ تقریبات جمعیت خانہ	تقریب تعزیت
[۱] ولادت حضرت صلعم ۱۲ ربیع الاول	وفات حضرت صلعم ۱۲ ربیع الاول
[۲] تقریب معراج شریف تاریخ ۲۷ رجب دوشنبہ کی دن گذر کی بعد نماز عشا یعنی شب ۲۸ رجب •	وفات پیر دستگیر ۱۱ ربیع الثانی
[۳] ولادت حضرت امام حسن ۱۵ شعبان	وفات حضرت علی کرم اللہ وجہہ ۷ ر شعبان •
[۴] ولادت حضرت امام حسین ۵ شعبان	وفات حضرت حسن غرہ ربیع الاول
[۵] ولادت حضرت زین العابدین ۹ ر شعبان •	شہادت امام حسین ۱۰ ر محرم
	وفات حضرت زین العابدین ۱۸ ر محرم •

ایک نقشہ مختصر باغ کی بنگلہ کا لکھتی ہیں پانچ کمرہ کا ہے جسمیں انداز زنانہ و مردانہ کا نہیں ہے

اس نقشہ مین یک ہال دو کمرہ و دو کوشک مردانہ مین ہے و اسیقدر زنانہ مین ہے

نوکران
چمن
بگھی خانہ ۱۵
برساتی
نوکران
غسلخانہ
۱۶ فٹ
۳۲ فٹ
۱۶ فٹ
۱۶ فٹ
۱۶ فٹ
۱۶ فٹ
ہال ۳۲ فٹ

یہ نقشہ ایک کمرہ مردانہ و ایک کمرہ زنانے کا مع ایک ایک کمرہ خوردنی

یہہ نقشہ دو کمرہ مردانہ و دو کمرہ زنانہ معہ دو دو کمرہ خورد کی ہی
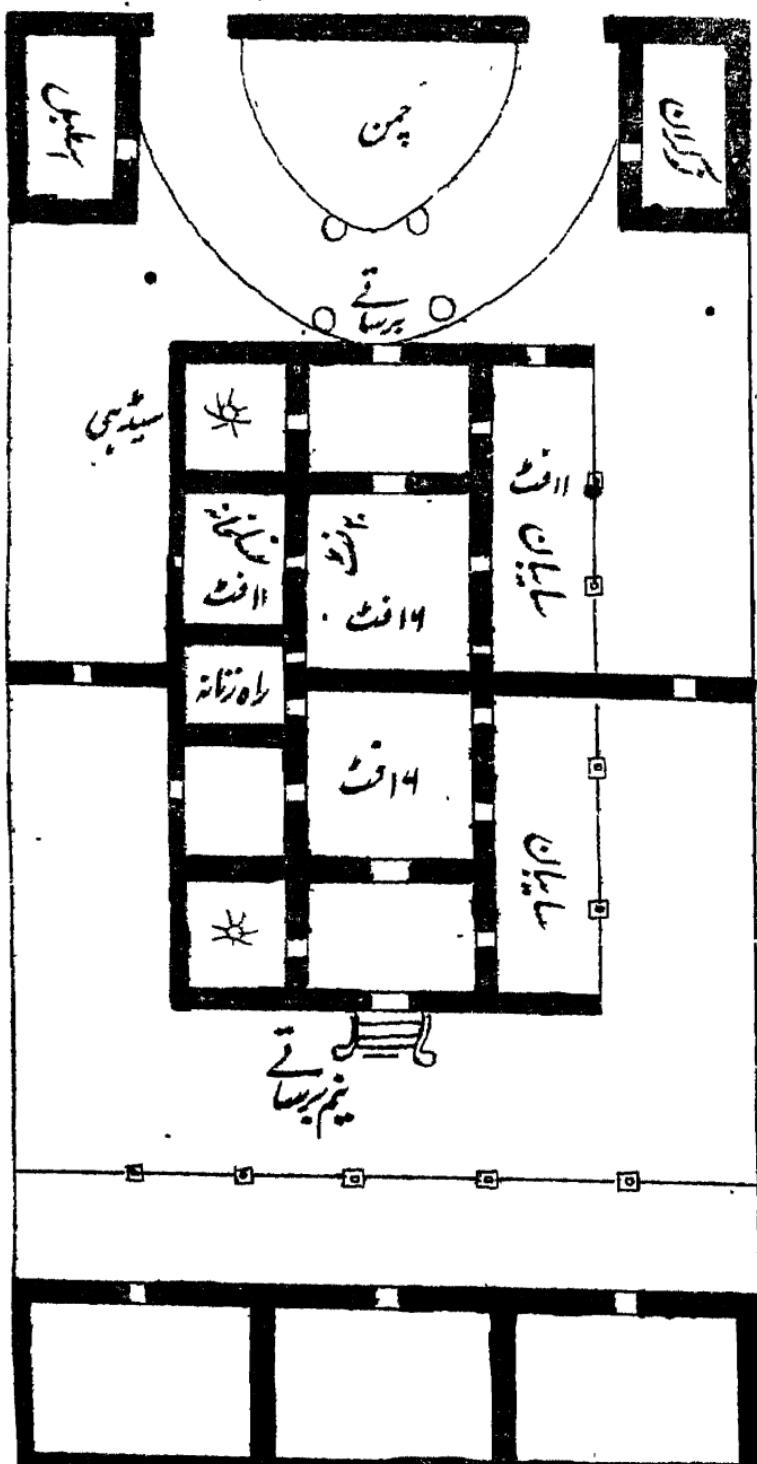
یہہ نقشہ ایک کرہ مردانہ و ایک کرہ زنانہ کا مختصر ہے

بیان نقشجات جو چھوٹی ہین

بیان نقشہ صفحہ ۱ے

جانب شمال دونون کمرون کی علاقہ ایک ایک غسلخانہ ہی علی ہذا
جانب جنوب بہی دونون کمرونمین ایک ایک غسلخانہ ہی وجانب مغرب
بعد سایبان کی سیڈہی ہی اور سیڈہی کی بعد برساتی ہی *

بیان نقشہ صفحہ ۲ے و ۴ے

جانب شمال بعد برساتی کی سیڈہی ہی بالاخانہ پرجانیکی وجانب
جنوب زنانہ مین برساتی صحن ہی نیم برساتی ہی یعنی پوشش چہاونے
کی صرف سیڈہی پرہی وبعد سیڈہی کی پہر سیڈہی بالاخانہ پرجانیکی ہی*

بیان نقشہ صفحہ ۳ے و ۵ے

بگوشہ شمال ومغرب وبگوشہ جنوب مغرب دونون کوٹہری مین سیڈہی ہے
بالاخانہ پرجانیکی ہی مردانہ مین جانب شمال برساتی ہی وزنانہ مین جانب جنوب
برساصحن ہی نیم برساتی ہی یعنی صرف سیڈہی پرپوشش چہاونی کی ہے

یہہ رسالہ تمام ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سزاوار حمد و ثنا وہ صانع بیچون ہی کہ جسنی ایک کلمہ کن سی تمام آسمان
و آسمانیان و زمین و زمینیان کو بقوت قدرت کاملہ اپنی حجابہ عدم سے
منصۂ ظہور پر جلوہ وجود بخشا اور حضرات انبیا کو واسطی ہدایت خلق
اور تعلیم علوم معرفت و تدبیر منزل و سیاست مدنی و تہذیب
اخلاق ظاہری و باطنی کی مبعوث فرمایا اور درود بیحد و صلوۃ بیعد
اوپر خلاصہ موجودات سرور عالم متمم مکارم اخلاق ختم رسل خاتم پیغمبران
حضرت احمد مجتبی محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی ہو جیو جنہون نی
درماندگان وادی ضلالت کو بدستگیری ہدایت راہ راست
دیکہلای اور آلودگان کدورت کفر و عصیان کو بیاری معین ایمان

اطاعت کی شست وشو فرمائی صلوۃ اللہ علیہ وسلامہ علیہ علی آلہ الطاہرین واصحابہ الطاہرین بعد ترتیب پانی نسخہ دستور البنار تعمیر عمارت کی یہہ بات خیال مین آئی کہ تعمیر مکان ایک جزو معاشرت سے اسواسطی دل خواہان اس امر کا ہوا کہ ایک رسالہ علحدہ کہ گویا ایک جزو رسالہ دستور البنار کا ہی مشتمل اوپر قاعدہ حسن معاشرت دنیا و درستی حالات عقبی کہ نتیجہ حسن معاشرت کا ہی لکھا جاوی لہذا اس رسالہ کو اوپر چار باب کی منقسم کرکی ضمیمہ رسالہ دستور البنار کا کیا گیا اور چند قواعد مختلف الاوضاع متفاوت الاقسام چونکہ بتعمق نظر بہت ضروری اور باخود نامربوط و ملتئم پائی گئی ان ابواب مین مندرج کیے گئی اور چونکہ حسن عاقبت و درستی عقبی اہم مطالب عمدہ مقاصد ہی بدین نظر بیان حالات و تحصیل حسن نتیجہ آخرت کو مقدم رکھا ۔

باب اوّل بیانمین اسباب کی کہ خدا کی غضب سے کیونکر بچی یعنی بیان تحصیل حسن نتیجہ آخرت و فرق درمیان کفر و گناہ و فرق

دربیان حق اللہ وحق العباد کیا ہے +

باب دوم بیان مین اسبات کی کہ دشمن کی ضرر سے کیونکر بچے
وبیان آفات زبان وضمیمہ مین اوسکی فہرست اہل محبت اقران
ودوستان کی ہی +

باب سوم بیان مین اسبات کی کہ بسبب ہونی فضول خرچ کے
تکلیف تنگدستی سے کیونکر بچے یعنی بیان مداخل مخارج وعنوان اخراجات
معمولی وغیر معمولی جو اصراف وبخالت سی دور ہو وی وعنوان
تحریر جمع خرچ وکیفیت سخاوت وبخالت +

+

باب چہارم بیان مین اسبات کی باستعمال خلاف امور طبیہ کے
عوارض جسمانی سے کیونکر بچے یعنی بیان ضروریات ستہ وترکیب حفاظت
از وقت حمل تا پیری وضمیمہ مین اوسکی چند نسخہ جات حکیمی وتجربہ کے
ونسخہ تماکو +

باب اول دربیان متعلق کیفیت آخری جو مقدم ہی معاشت

دنیا سی انسان کو لازم ہی کہ زندگانی فانی دنیا کو سبب تحصیل آخرت سمجھی اور دنیا کو جای قیام مستقل خیال نہ کری بلکہ مسافرانہ زندگانی عاریتی کو اس دار فانی مین بعبادت خالق مصروف رکھی اور عیش و آرام اور حصول اسباب معیشت اور وجود زر و سیم پر تکیہ کر کی عقبی کو پس پشت نہ کری بلکہ ہر لحظہ موت کو نصب العین رکھی اور آپ کو اس مقام بی بنیاد مین بطور غریب و مسافر کی جانی جیسا کہ حدیث شریف مین آیا ہی کن فی الدنیا کانک غریب او عابر سبیل اور درستی عمل موقوف ہی درستی عقاید حقہ پر کیونکہ عمل فرع ہی اعتقاد کا جبتک کہ اعتقاد صحیح بطور قاعدہ اسلام حاصل نہو عمل کچھہ مفید ہین ہوتا پس ہر مسلمان کو لازم ہی کہ اولاً اعتقاد اپنا موافق قران و حدیث حسب قاعدہ مقرر علمای سلف و ایمہ دین متین و علمای متکلمین کی درست کری پھر حسن عمل مین کوشش کری اور اتباع سنت سنیہ پیغامبر علیہ السلام مین جہد بلیغ عمل مین لاوی اور دولت ایمان و عمل نیک پر کہ باعث زندگانی ثواب و موجب حیات ابدی ہی شکر منعم حقیقی بجالاوی

اور معنی ایمان و اسلام عقاید حقہ اہل سنت و جماعت کتب عقایدیہ کلاماً مین تمام موجود و مندرج ہین یہان کچہہ حاجت بیان کی نہین اور مسلمانکو لازم ہی کہ آپکو فریب نفس و اغوای شیطانی سی حتی المقدور بہت بچاوے اور شیطان الجن سی زیادہ ترفی زماننا شیاطین الانس سر برآوردہ اور سرکشیدہ ہین اونکی صحبت سی مومنین کو پرہیز رکہنا ضروری ہی اور بیشتر لوگ اس زمانہ مین جو باتباع حکمای سلف ہیولی و صورت کی قایل ہین اور خرق والتیام اجرام علوی کو مطابق اصول مقررہ فلاسفہ باطل اور محال کہتی ہین و بجہت جودت عقل و تیزی ذہن اپنی اکثر اصول اسلام مین شبہی ڈالتی ہین اور ضروریات دین سی انکار کر بیٹہتی ہین منشا اس امر کا اون لوگون کی ذہن مین سوای اس امر کی دوسرا نہین کہ آپ کو مثل حکمای سلف یعنی بقراط و ارسطو و بطلیموس کی شہرہ آفاق کرین +

دفعہ دوم

اگر کچہہ اونکو علم سوا ہی و عقل ہوئی ہی تو وہ علم و عقل حجاب اکبر ہوا ہی اور لطف یہہ ہی کہ جو لوگ پڑہی پڑہائے نہین ہین صرف سنی سنائے

مین وہ بھی بغرض اسکی کہ پڑھی ہوی کی شمار مین آجاوین اوسی قسم کی باتین کرتی ہین سبحان خدا کی شان ہی کہ کبھی علم شمع ہوتا ہی راہ دکھانیکو اور کبھی روشنی غول بیابان ہوتا ہے راہ بھٹکانی کو خداوند عالم رحم فرماوی اور راہ راست دکھاوے مختصر یہہ ہے کہ خلاف مروت ہے کہ مسلم کہلاکی ایسی ایسی باتین کرین ہرچند انسان بتقاضای نفس وغلبہ شہوت عصیان مین مبتلا ہوجاتا ہی لیکن اس امر مین کوشش رکہی کہ جو امر کہ باعث زوال ایمان ہے سرزد نہونی پاوی اسواسطی اگر ایمان باقی ہی اسید عفو عصیان باقی اور نعوذ باللہ درصورتیکہ ایمان رخصت ہوا پھر سوای درکات جہنم کی دوسرا کیا ٹھکانا ہی اور فرق درمیان کفر و گناہ کی یہ ہی اصول اسلام پر کوئی قسم کا شبہہ وارد ہوتی سی آدمی اسلام سی خارج ہوجاتا ہی اور گناہ کی دو قسم ہی ایک حق اللہ دوسرا حق العباد ہی حق اللہ وہ ہی جسمین حق العباد متعلق نہین ہی اور حق العباد مین حق اللہ بھی متعلق ہی حق اللہ قریب العفو ہی اور گناہ حق العباد توبہ سی بھی پاک نہین ہوتا ہی اس سی خداتعالی محفوظ رکھے ۔

ایک امر یہہ بھی اس مقام مین نشان دیتا ہون کہ جسمین عقل عقلا کی حیران
ہی وہ یہہ ہی کہ مشرق آبادی شہر عظیم آباد کی ایک مقام جٹلی ہے
کنارہ دریا گنگ کی یک مزار مشہور ہی وہ اس وضع پر ہی کہ بقدر
تیس یا چالیس ہاتھہ کی حوالی مزار شریف کا اندر دریا کی ہی گویا تین طرف
مزار شریف کا دریا مین ہے قیاس سی عقلا کی باہر ہی کہ کیونکہ
دریا کا صدمہ نہین پہنچتا ہی خشتی و سنگی بھی ہوتا تو بھی نہین قایم رہتا
و سات سو برس عرصہ درازسی مزار شریف قایم ہی اسی قدر خیال
کرنی سی جبروت مزار شریف کا ظاہر ہوتا ہے اور لوگون کی
ایسی ایسی حاجت بر آتی ہین کہ جسمین عقل حیران ہوتی ہے
کہ جو مرض علاج سی نہین جای وہ ترک علاج مین خاک چاٹنی سی
جای ہان موت کا علاج البتہ نہین ہی و نام نامی حضرت کا
مخدوم شہاب الدین جگ جوت قدس سرہ ہی یہہ نانا ہین
حضرت مخدوم الملک یحی امیری کی مزار شریف آپکی بہار شریف مین ہے
و حضرت مخدوم الملک کا ایک چلہ کوہ راجگیر مین ہی اہل بصیرت

باطنی جو دیکھتی ہین وہ اونکو معلوم ہے مگر جسکو ادنی بہی
ایمان ہی اونکو یہہ کیفیت معلوم ہوتی ہے کہ جسطرح سونار کے
گہر یہی سونا اگرچہ نکل جاتا ہی مگر معلوم ہوتا ہے کہ اس گہر مین
سونا گلایا گیا ہی ویسا ہی معلوم ہوتا ہے کہ اس مقام مین
اہل دل نی عبادت کیا ہی صاف صاف ایک کیفیت و تاثیر
ظاہر و موجود ہی ہای وہ کیسی مسلمان ہین کہ اسپر بہی پر نظر نہین
کرتی دعا یہہ ہے کہ خداوند تعالیٰ ہم کو و سب مسلمان کو سچا
مسلمان بنا دی و جہوٹا مسلمان نہ بناوے فقط

باب دوم بیان مین اسبابت کی کہ دشمن کی ضررسانی سی کیونکر بچی و بیان آفات زبان و ضمیمہ مین اوسکی فہرست اہل محبت اقران و دوستان سے ہے

دفعہ اول

اول اہتمام بلیغ رکہی کہ کسیکو دشمن نباوی اپنی ضررسانی سی غرور سی زبان و قلم سی شعر آسایش دو گیتی تفسیر این دو حرفست با دوستان تلطف با دشمنان مدارا جہانتک اعداد دشمن کی کم ہو بہتر ہے ہمیشہ خواہان صلح کا رہے
شعر دولت از اتفاق خیزد بی دولتی از نفاق خیزد +

دفعہ دوم

اہتمام بلیغ رکہی کہ دشمن کو حتی الوسع دوست بناوی بموجب حدیث شریف صل من قطع اور کسی کا قول ہی شعر محبت سی بنالیتی ہین اپنا دوست دشمن کو جہکاتی ہی ہماری عاجزی سرکش کی گردن کو اور مدار عقل دنیاوی اسبابت پر ہی کہ وہ دشمن جس سی ضرر کا احتمال ہو تابعداری مزاج کی اوس درجہ کری کہ مجبور ہوکر دوست ہوجاے این سخن را بآب زر باید نوشت

دفعہ سوم یہہ قول بہی کیسا خوب ہی دوست نتوان کرد مگر بدہ سے
و دوست نتوان داشت مگر بدوستی و دشمن را دوست نتوان کرد مگر بدو سے
و دشمن را نتوان کشت مگر بدوستی غرض ہر حال مین حاجت ہے کہ دوست رہے

دفعہ چہارم دوستون کو تحفہ دینا حدیث شریف مین واقع ہی
کم و بیش جو ہو سکی دوستون کو تحفہ دیا کری اگر دخل طبابت مین رکہتا ہو
تو چند دوا طیار رکہی جو دوستون کو تحفہ دیوی و محبت زیادہ ہوتی ہی
دعوت کرنی سی زیادہ نہین ہو سکی تو ایک دوست کو روز کہانا بہیجنا
معمول کری اور اوسکی تصدق مین خود بہی اچہا کہاہی ✦

دفعہ پنجم خود جو احسان کری وہ بہول جاوی اور
اوسکی بدلہ کا قصد بہی نہین رہی قول کسی کا ہی نیکی کن بدریا انداز
اور جسنی احسان کیا ہی اوسکی احسان کو مدت العمر یاد رکہے ✦

دفعہ ششم

درمیان دو شخص کے نزاع ہو تو جاننا چاہتی کہ دونون بدذات
ہین فرق البادی اظلم کا ہی یعنی جو ظلم شروع کری وہ بدذات تر ہی

اور جو شکایت کری وہ بھی بدذات ہی یعنی اگر بدلہ مین اوسکی احسان کرتا تو ظالم خود ظلم چھوڑ دیتا شکایت کرنی سی ظلم عداوت زیادہ ہو جاتا ہے

دفعہ ہفتم

ہر شخص اپنی قوت اور عقل کو قوی سمجھکر مجادلہ کرتا ہی مگر سید ہی بات ہم کہتی ہین کہ اگر ایک راہ پر چند گاڑی ریل کی جاوین تو خطرہ نہین ہے و جب دو انجن مقابل ہوگا تو صرف ایک ہی کو خطرہ نہین ہی سعدی فرماتی ہین بیت نیک ار کنی بجای تو نیکی کنند باز گر بد کنی بجای تو از بد بتر کنند جاننا چاہی کہ زمانہ مین اسباب لڑائی کی زر و زمین و زن و زور و زور ہین و ان پانچ کی سوا ششم غرور ہی کہ اپنی کو افضل اور بزرگ اور خورد دوست کو حقیر دیکھنا نشتر مزوش رگ جان ہوتا ہی قطعہ حضرت سعدی علیہ الرحمت ہی

مرا پیر دانای مرشد شہاب دو اندرز فرمود بر روی آب

یکی آنکہ بر خویش خود بین مباش دگر آنکہ بر غیر بد بین مباش

ورای اسکی ہفتم مادہ نزاع کا شکایت ہی غور سی دیکھیی تو بلحاظ حالت

زبانہ کی کہ عزیز ترین نفع اپنی ذات کا ہی ہرگز مقام شکایت نہین بلکہ شکایت کرنا ایک عداوت مول لینا ہی اور شکایت کنندہ صرف اپنی ترقب بیجا کی خلاف پانی سی شکایت کرتا ہی اگر انسان ترقب غیر و ترصد عدم ضرر کا ہر شخص سی قطع کردی تو بہر حال بجا شکایت باقی نہین رہی اور مقام غور کا ہی کہ سوای خدای تعالی کی ایسی امید بشر سی رکہنا سیہ خود ناپاک بات ہی و چونکہ بیشتر مادہ نزاع کا متعلق زبان کی ہی اسواسطی ضرور ہوا کہ آفات زبان کی تحریر کرین +

دفعہ ہشتم

۲	۱
دوم شکایت ہی گو اصل ہو سبب نزاع سے +	اول عیب ہی گو واقعی ہو سبب نزاع سے +
۴ چہارم جہوٹی گواہی و جہوٹی قسم	۳ سوم جہوٹہہ مضر بحق غیر ہوے
۶ ششم نمامی و افشای راز سے	۵ پنجم وعدہ خلافی و عہد شکنی
۸ ہشتم شعر گوئی	۷ ہفتم دو رویہ ہو یا یعنی ہر شخص کے سامنی اوسی کی ایسی بات کرنا

بلا لحاظ حق وناحق کے	نہم سجع یعنی بناوٹ سی بات کرنا
۱۰ دہم تمسخر و چہل	۱۱ یازدہم بی ادبی بحق بزرگوں کی یعنی
۱۲ دوازدہم کلمہ غرور کا جس سی تفاخر اپنا اور ذی شعوری دیگر لیاقت کا ظاہر ہوتا ہے	تقریر تیزی ذہن و ذکاوت کی حقیر و بیوقوف بنانا اور لکا الزام دینا
۱۳ سیزدہم لعنت کہنا و کسی مسلمانکو کافر کہنا	۱۴ چہاردہم گالی و فحش و بدزبانی کرنا
۱۵ پانزدہم مدح ناید از واقعی و خوشامد کرنا	۱۶ شانزدہم مباحثہ بیجا و جدال و جھگڑا
۱۷ ہفدہم کلمات شبہ آمیز در دین تین قسم جس سی اسلام سی خارج ہوجاتا ہے مگر یہہ مضر بحق غیر نہین ہے	۱۸ ہیجدہم کلمات کفر کی یہہ ہے مضر بحق غیر نہین ہے

صاحب کیمیای سعادت نے لکھا ہی اجازت دو بات کرنیکی ایک درمیان دو لڑنے والونکی صلح کرانا دوسری ہدایت خیر کی کرنا اس مقام پر ہم ایک قطعہ حضرت عمر خیام کا لکھتی ہین جو در بیان خاموشی کی ہے

در عالم جان بہوش میباید بود در کار جہان خموش میباید بود

تا چشم وزبان وگوش هرجا باشد — بی چشم وزبان وگوش میباید بود

خلاصه اسیقدر ہی کہ زبان کو اوس بات سی نگاہ مین رکھی جو موثر مضرت بحق غیر ہو پھر کسی سی نہ خوف ہی ونہ رہائی ہے ٭

دفعہ نہم

انسان کو لازم ہی کہ صرف تعلق سی دشمن کی اپنی دل کو آزاد ہنین رکھی بلکہ چاہئی کہ ہر تعلق سی پاک رہی ٭ شعر تکلف گرنباشد خوش توان زیست — تعلق گرنباشد خوش توان مرد — انسان کو چاہئی کہ اپنی حیات بی ثبات وصحت بی اعتبار مین اوس بات کو عملی کردی جسکا خدشہ بعد اپنی ہو اور وصیت نامہ اوس قسم کا لکہی جو بعد اپنی ورثا مین جہگڑا نہو تب ظاہر مین سب ایک دوسری سی بی تعلق اور باطن مین جملہ افراد پر ہر واحد کا از روی محبت کی اطلاق ہوگا

دفعہ دہم

اس مقام پر کہ تذکرہ عداوت کا تحریر پایا ہی دل خواہان اسباب کا ہوا کہ تذکرہ اقران ودوستان سو لویصاحب قبلہ کا لکہین کہ

حیات کتاب کی زیادہ ہی یادگار رہی کہ محبت فرمای باہم دیگر
ہین وہر فرد جداگانہ بصفات حمیدہ موصوف ہین مگر بنظر طوالت
کی صرف ذکر نام نامی پر اکتفا کیا گیا ہے •

اول ذکر برادران مولویصاحب قبلہ کا جو باہم کمال محبت رکھتے ہین
سید عبدالکریم و آصفعلی پسران سید ارشاد علی صاحب مرحوم
برادر عموی حقیقی مولویصاحب قبلہ علی احمد و علی قاسم پسران سید
اشہاد علی صاحب مرحوم برادر عموی حقیقی مولویصاحب قبلہ سید
محمد عمر صاحب ساکن موضع ڈیہری ولد سید بضاعت علی صاحب
مرحوم برادر خالہ زاد حقیقی مولویصاحب قبلہ منشی سید فرزند علی صاحب
وکیل عدالت ضلع سارن و منشی سید محمد اسمعیل صاحب محافظ دفتر
عدالت شہر پٹنہ پسران منشی سید کرامت علی صاحب مرحوم
برادران خالہ زاد حقیقی مولویصاحب قبلہ منشی سید عبدالحی صاحب
جنرل منیجر ضلع شاہ آباد ساکن موضع سیورہ ولد منشی سید راحت علی
صاحب مرحوم برادر ماموں زاد حقیقی مولویصاحب قبلہ وتیغاو

دو تین کرسی کی سید محمد عمر صاحب ساکن گنڈوی برادر ماسون زاد

و منشی نثار حسین صاحب و عبد العلی صاحب و محمد افضل امین عدالت

ضلع شاہ آباد دو شاہ حمید صاحب پیشکار صدر امین اعلی صاحب بہادر

ضلع شاہ آباد برادران عموی مولوی صاحب قبلہ مد ظلہ اللہ تعالے

دویم ذکر حویلی اول مولوی صاحب قبلہ

حویلی اول مولوی صاحب قبلہ دختر چہارم میر امجد علی صاحب مرحوم ساکن فرید پور تہین شب و روز عبادت کتب دینی و دنیہ مین مشغلہ رکہتی تہین نہایت پاک مذہب و عابدہ تہین واسطی شرف حصول زیارت بیت اللہ مدینہ منورہ کی حاضر ہوئین و کعبہ شریفہ مین ۱۲۷۹ہجری صلعم مین بہ تسلیم جان امانت بلقای کبریا و حضوری حضرت صلعم کی مشرف ہوئین خداوند تعالی مغفرت کری ٭

سوم ذکر قرابت دار سسرالی محل اول کا جو ساتہہ مولوی صاحب قبلہ کی محبت رکہتی ہین

جناب حافظ احمد رضا صاحب وکیل عدالت ضلع گیا ولد مولوی

امان علی صاحب مرحوم و مولوی فخرالدین صاحب وکیل عدالت
ضلع گیا ولد مولوی افضل علیخان صاحب مرحوم شاہ محمد رضا صاحب
و سید محمد کاظم صاحب منصف سیوان ضلع سارن پسران قاضی
تفضل حسین صاحب مرحوم ساکن سائین و سید داور علی و دلاور علی
صاحب پسران سید فدا علی صاحب مرحوم ساکن سائین محمد ظہور صاحب
ولد میر مخدوم بخش صاحب قبلہ مختار ضلع شاہ آباد ساکن سائین
و محمد یحیی صاحب ولد منشی عبد العلی صاحب سررشتہ دار سابق عدالت
شہر پٹنہ و منشی خادم حسین صاحب وکیل منصفی بہار یہ سب برادران
حویلی مولوی صاحب قبلہ کی ہیں و سید محبوب شیر و قاسم شیر
صاحب پسران جناب واحد شیر صاحب مرحوم و مولوی فضل الرحمن
صاحب ولد مولوی خیرات علیخان صاحب ہمشیر زادگان حویلی
مولوی صاحب قبلہ ہیں +

چہارم ذکر محل نعم مولوی صاحب قبلہ ساکن موضع پکنہاری علاقہ
سہ کرو جانب مغرب از شہر آرہ ضلع شاہ آباد کرسی نامہ یہ ہی

سید عبدالرحمن اونکی پسر سید لال اونکی پسر سید بندہو و سید بندہو کی پانچ پسران جان علی و سیف علی و رحم علی و نجف علی و رستم علی و میر جان علی کی ایک پسر شہادت علی و میر شہادت علی کی ایک شادی بی عصمت دختر رستم علی مرحوم سی اوس محل سی ایک پسر میر فیاض علی اور دوسری شادی میر شہادت علی کی بی راجن دختر سیف علی مرحوم سی اون سی دو دختر اول منسوب مولوی صاحب قبلہ مدظلہ سی دوم منسوب منشی سید حسین صاحب پیشکار عدالت جونیر جج صاحب شہر پٹنہ *

پنجم ذکر اونکا جو درویش صفت و تارک دنیا ہین ساتہہ لباس دنیاداری کی

جناب حضرت شاہ سید محمد نجم الدین صاحب قبلہ برادر اکبر مولوی صاحب قبلہ مولوی اعزالدین صاحب قبلہ عالی خاندان و رئیس نواح دہلی کہ بالفعل سربراہ کار ضلع ترہت مین ہین *

ذکر اونکا جو اس زمانہ مین اہل کرم و مہمان پرست و بامروت ہین

کلکتہ

جناب مستطاب منشی امیر علی خان صاحب بہادر وکیل ہائی کورٹ ساکن قصبہ باڑھ
جناب مستطاب مولوی عبد اللطیف خانصاحب بہادر ڈپوٹی مجسٹریٹ کلکتہ
جناب مولوی فضل صاحب مختار کلکتہ ساکن موضع روہا ے
ضلع گیا و عزیزاو نکی مولوی آل احمد صاحب مختار کلکتہ ۔

ضلع ترہت

جناب مستطاب مولوی امداد علی خانصاحب بہادر جونیر جج ضلع ترہت
ساکن بہاگلپور و صاحب زادگان مولویصاحب قبلہ کی مولوی
ابو الحسن صاحب ڈپوٹی رجسٹرار ضلع گیا و مولوی امیر حسن صاحب
اسسٹنٹ کمشنر بہاگلپور و مولوی علی حسن صاحب ڈپوٹی مجسٹریٹ ہین
جناب مولوی محمد عیسی صاحب سررشتہ دار کلکٹری ضلع ترہت
جناب منشی محمد امیر صاحب سررشتہ دار دیوانی ضلع ترہت ساکن پٹنہ

ضلع پورینہ

جناب منشی حسن عسکری صاحب سررشتہ دار کلکٹری پورینہ ساکن قصبہ آرہ

جناب سید محمد مظہر صاحب محرر کانذوواره ضلع پورینه کی ابکاری میں ہیں
مولوی احمد صاحب محرر کلکٹری ضلع پورینه •

ضلع سارن

جناب مولوی محمد صاحب ڈپوٹی مجسٹریٹ و کلکٹر ضلع سارن
جناب مولوی ولایت حسین صاحب سررشته دار کلکٹری سائن ابی بکرپور ضلع ...
میرزا ہر حسین صاحب تحصیلدار رہن ضلع سارن •

ضلع پٹنه

جناب حضرت شاه علم الدین صاحب قبله مدظله سجاده نشین رای پوره
جناب حضرت شاه فدا حسین صاحب سجاده نشین دانا پور

بہاگلپور

جناب مولوی وحید الدین خانصاحب بہادر جج اسمال کاز کورٹ
ساکن کرائی پرسره وغیره •

ضلع گیا

داروغه سید فدا حسین صاحب ساکن ساہو بیگیه برادر اونکی محمد عبد اللطیف صاحب

قصبہ آرہ ضلع شاہ آباد

جناب مستطاب مولوی ارادت علیخانصاحب صدر امین اعلی بہادر وجج اسمال کاز کورٹ +

جناب مولوی وارث علیخانصاحب ڈپوٹی کلکٹر ومجسٹریٹ +

دفعہ ششم ذکر اونکا جو صاحب محبت و مروت ہین اور ساتھہ مولوی صاحب قبلہ کی محبت فرماتی ہین

بھاگلپور

جناب غیاث الدین خان صاحب و اغا صاحب و مدن شاکر صاحب وکیل و مولوی حاذق صاحب وکیل و مدن سہائی صاحب +

ضلع مونگیر

مولوی تفضل حسین صاحب محرر کلکٹری و مولوی حسن صاحب ڈپوٹی کلکٹر

ضلع گیا

شیخ نیچو صاحب ساکن اورنگ آباد واقع ضلع گیا تاجر و جناب منشی اقبال حسین صاحب ساکن ٹہ جہت ضلع گیا و جناب میر معقصود علیصاحب

محال کلکتہ و جناب مرزا امیر حسن صاحب داروغہ علاقہ گیا ساکن صاحبگنج
ضلع گیا و جناب میر اوسط حسین صاحب و میر ذکی حسین صاحب
ساکن ہتھیاوان ضلع گیا و جناب مولوی محی الدین خانصاحب
صدر امین ضلع ترہت ساکن موضع ارکی ضلع گیا و جناب شیخ سید عبد العلی
صاحب ساکن موضع بچورہ ضلع گیا و جناب خواجہ پیرن خانصاحب
قبلہ ساکن ضلع گیا و صاحب زادہ ممدوح خواجہ وحید خان صاحب
و جناب مولوی نور صاحب ساکن شہر گہاٹی ضلع گیا منصف در بہنگہ
ضلع ترہت و جناب سید احمد بخش صاحب پسر قاضی اسد علی صاحب
ساکن دولت پور ضلع گیا و جناب شاہ حسین علی صاحب قبلہ
اسسٹنٹ کمشنر علاقہ ناگپور ساکن بیر بگہہ ضلع گیا و جناب مستطاب
مولوی محمد باقر صاحب ساکن بیر بگہہ ضلع گیا گماشتہ افیون
ضلع شاہ آباد و بابو بجناتہ سنگہہ ولد بابو شیو سہای سنگہہ زمیندار
و بابو وسیندیال لعل ساکن ہنسوا نوادا این آلاین بابو ٹیکارام صاحب
ماسوہی و بابو ناتادین صاحب منصف اورنگ آباد ضلع گیا و جناب

منشی اقبال حسین صاحب پیشکار ججی ضلع شاہ آباد ⁂

ضلع پٹنہ

جناب مولوی سید اعظم الدین حسین خانصاحب ڈپٹی مجسٹریٹ شہر پٹنہ
جناب مستطاب مولوی سید زین الدین حسین خانصاحب بہادر
ڈپٹی مجسٹریٹ بہار ضلع پٹنہ و جناب مستطاب مولوی سید فدا علی خان
صاحب بہادر ڈپٹی مجسٹر و کلکٹر مقام پٹنہ و بابو رای متھورا ناتھ
گوپت صاحب صدر امین ضلع پٹنہ و بابو امر ناتھ صاحب منصف
بہار ضلع پٹنہ و جناب منشی شیر علیصاحب سابق منشی شیشن ساکن
متصل امام بارہ چہر و ڈیہہ ضلع پٹنہ و منشی ہر ہر چرن صاحب
سر رشتہ دار کلکٹری ضلع شاہ آباد ساکن پٹنہ و خوشنویس
شاگرد رشید منشی عبد العلی صاحب مرحوم خوشنویس سر رشتہ دار سابق
عدالت دیوانی شہر پٹنہ و جناب شاہ غلام اشرف صاحب ساکن
رای پورہ ضلع پٹنہ سر رشتہ دار عدالت صدر امین اعلی بہادر ضلع
شاہ آباد و جناب مولوی عبد الکریم صاحب اوستاد لطف الرحمن
نسلمہ الرحمن و جملہ صاحب زادگان منشی فرزند علیصاحب وکیل

سارن وجناب مولوی عبدالصمد صاحب وشاہ لطف الرحمن
سلمہ الرحمن ساکن بہار وجناب فضل حسین صاحب ناظر صدر اعلے
ضلع شاہ آباد ساکن داناپور وجناب علی اعظم صاحب خسر
مولوی وحید الدین خانصاحب بہادر ساکن داناپور وجناب
ناظر وارث علیصاحب ساکن ضلع پٹنہ ناظر عدالت دیوانی ضلع سارن
وصاحبزادگان ممدوح کاظم علی وگوہر علی وجناب خواجہ مقبول علی
صاحب ساکن پٹنہ وجناب منشی امین الدین صاحب سر رشتہ دار
اڈیشنل ضلع ترہت ومولوی جمال الدین صاحب سر رشتہ دار
آبکاری ضلع پٹنہ ونواب الطاف حسین خانصاحب ساکن
باقرگنج محلات شہر پٹنہ ونواب ولایت علیخانصاحب وجناب
سید علیصاحب ساکن شہر پٹنہ برادر نجف علیصاحب وکیل
وجناب سید نجف علیصاحب وکیل عدالت شہر پٹنہ وجناب
سید عنایت حسین صاحب وکیل عدالت شہر پٹنہ وجناب
مولوی علی اعظم صاحب ساکن پھلواری شریف وجناب مولوی

کبیر صاحب وکیل صدر امینی شہر پٹنہ ساکن پھلواڑی و برادر ممدوح کی
مولوی محمد امیر صاحب وکیل صدر امینی چھپرہ و بابو کلا سہای صاحب
ساکن عظیم آباد سر رشتہ دار افیون آرہ ضلع شاہ آباد و بابو بال کشن
صاحب ساکن مراد پور ضلع پٹنہ مترجم عدالت شاہ آباد و بابو
چھتر دہاری صاحب ساکن مراد پور ضلع پٹنہ کرانی عدالت شاہ آباد
و جناب الف خانصاحب محرر فوجداری پٹنہ ÷

ضلع سارن

جناب حضرت قبلہ و کعبہ سجادہ نشین کریم چک حضرت شاہ مہدی صاحب قبلہ
و مولوی مخدوم حسن صاحب وکیل ضلع سارن جناب مولوی
ہادی حسین صاحب زادہ اکبر جناب حضرت حکیم صاحب قبلہ و جناب
مولانا اعز الدین صاحب قبلہ مولوی اول نارمل اسکول چھپرہ و
جناب مولانا جمیل احمد صاحب قبلہ مولوی اول اسکول سرکاری
چھپرہ و جناب مولوی اقبال حسین صاحب مولوی دوم اسکول
چھپرہ و جناب منشی گلشن پرشاد صاحب مترجم عدالت ضلع چھپرہ

وجناب مولوی صداقت حسین صاحب سررشتہ دار عدالت دیوانی
چھپرہ وجناب منشی جواد حسین صاحب سررشتہ دار سابق چھپرہ و
جناب مولوی عبرت حسین صاحب قبلہ صدر امین اعلی ضلع چھپرہ
وجناب مولوی سعادت حسین صاحب قبلہ صدر امین ضلع چھپرہ
وجناب قاضی رمضان علی صاحب قبلہ مالک کوٹھیات نیل
جناب غلام دستگیر صاحب ساکن سیوان برادر اونکی جناب علام صمدانی صاحب۔
جناب باسط حسین صاحب ساکن سیوان داروغہ وجناب میر الہی بخش
صاحب زمیندار عم مولوی اقبال حسین صاحب بخشش علی صاحب تاجر
وبلبھو ناتھ صاحب متعلق اسکول وجناب میر مبارک حسین صاحب
وکیل عدالت چھپرہ ومنشی ہیرالعل صاحب وکیل سرکار ضلع چھپرہ
ومنشی جگجیت لعل صاحب وکیل چھپرہ ومنشی کیشب لعل گھوس صاحب
وکیل چھپرہ ومنشی بنارسی لعل صاحب وکیل چھپرہ ومنشی ستدالال
صاحب وکیل چھپرہ ومنشی بینی پرشاد صاحب سررشتہ دار صدر امینی
چھپرہ مولوی عبدالغنی صاحب سررشتہ دار صدر اعلی ضلع چھپرہ خاتمہ مجت

منشی سید غوث علیصاحب داروغہ ٹکس چھپرہ وجناب ہنومان پرشاد صاحب
خزانچی ضلع سارن منشی مہاراج سہاے پیشکار کلکٹری ضلع سارن
وجناب میرزا سبحان احمد صاحب زمیندار چھپرہ وجناب مولوے
احمد حسین صاحب سررشتہ دار افیون ضلع چھپرہ وجناب مولوی
مستغفر باللہ صاحب مولوی نارمل اسکول وجناب منشی امام علیصاحب
وکیل عدالت ضلع سارن وجناب محمد محسن صاحب کارکن کوٹھی
نیل وجناب منشی لال جی سہاے صاحب وکیل عدالت چھپرہ جناب
داروغہ ولایت حسین صاحب سررشتہ دار کلکٹری سابق ضلع سارن و
جناب منشی فخر التوحید صاحب وکیل عدالت صدر امینی ضلع سارن
وجناب مولوی ولایت علیصاحب ڈپوٹی کلکٹر ضلع سارن
راے کلدیپ سہاے صاحب ڈپوٹی کلکٹر چھپرہ منشی تلسی پرشاد
صاحب وکیل چھپرہ وحید حسین صاحب امین وفضل حسین صاحب
امین وبابو گوبردھن داس صاحب وبابو بھگوان داس صاحب
ساکن چھپرہ وجناب سید رضا صاحب گماشتہ افیون ومیرزا مخدوم بخش

صاحب مختار ستش و منشی آدیت نراین صاحب وکیل و منشی رام جی لعل صاحب وکیل صدرامینی و منشی شیو سرن لعل صاحب وکیل چھپرہ و منشی جواہر لعل صاحب وکیل ضلع سارن ٭

لکھنو

جناب فدا حسین خانصاحب وکیل لکھنو و علی نقی خانصاحب برادر فدا حسین خانصاحب و جناب شرف الدین صاحب عرف بسو میان وکیل صاحبزادہ جناب ڈپٹی اعظم الدین حسین خانصاحب مرحوم ٭

ضلع ترہت

جناب نواب محمد تقی خانصاحب قبلہ زمیندار اعظم ترہت جناب خادم حسین خانصاحب وکیل عدالت جج ضلع ترہت و جناب قربان علیخانصاحب وکیل عدالت ضلع ترہت و جناب فصیح الدین صاحب ساکن ابی بکر پور ضلع ترہت ناظر عدالت جج ضلع شاہ آباد

ضلع شاہ آباد

بابو بلاق چند صاحب منصف بہاگلپور ساکن آرہ شیخ محمد علیصاحب

ساکن شہسرام محرر منصفی اورنگ آباد آغا وجیہ الدین صاحب
صاحبزادہ آغا اسمعیل علیخانصاحب بہادر از خاندان سلطان ٹیپو
جناب ناظر عبد العلی صاحب طبیب حاذق جناب حکیم وہاب علی
صاحب وجناب حکیم ناصر علیصاحب وجناب حکیم امداد علیصاحب
وجناب بابو رای کدار ناتھ صاحب ڈپوٹی مجسٹریٹ وجناب
حسن علیخانصاحب زمیندار شہسرام وجناب منشی وزیر علیصاحب
امین سابق شہسرام وجناب میرزا محمد صدیق صاحب قبلہ صدر امین
اعلی سابق درجہ اول پنشن یافتہ وصاحبزادگان جناب قبلہ ممدوح
مولوی ابراہیم صاحب ومولوی ولایت صاحب ومولوی وحید
صاحب ومنشی گوکل چند صاحب سررشتہ دار عدالت ضلع شاہ آباد
ومنشی ہربنس سہای صاحب سررشتہ دار فوجداری ضلع شاہ آباد
ومنشی اقبال حسین صاحب پیشکار عدالت وجناب منشی میرزا غلام حسین
صاحب وکیل ومنشی ریاض علی صاحب وکیل ومنشی رام بلبھ سنگھ
صاحب وکیل ومنشی محمد ابراہیم صاحب وکیل ومنشی امین الدین احمد

صاحب وکیل و منشی قاضی محمد ظہور عالم صاحب وکیل و منشی
رجنی کنت صاحب وکیل سرکار و منشی باسدیو نراین صاحب وکیل
و منشی ہربنس سہای صاحب وکیل و منشی بھولا ناتھ صاحب وکیل
و منشی رام یاد سنگھ صاحب وکیل و منشی فخر الدین صاحب وکیل
و منشی الیسری پرشاد صاحب وکیل و منشی دیبی پرشاد صاحب وکیل
و منشی شیو سنر لعل صاحب وکیل و منشی رگھوبر چرن لعل صاحب وکیل
و منشی بضاعت علی صاحب وکیل و منشی عطا حسین صاحب وکیل
و منشی سید علی صاحب وکیل و منشی رام لال صاحب وکیل
و منشی بانکبہاری لال صاحب وکیل و منشی ٹھاکر اسبہاری لعل
صاحب وکیل و منشی سید عبد الکریم صاحب وکیل و منشی شیو دیپ
نراین صاحب وکیل و منشی رامانند صاحب وکیل و منشی ٹھاکر پرشاد
صاحب وکیل و منشی کالیچرن صاحب وکیل و منشی سالگرام سنگھ
صاحب وکیل و منشی رام ادہین سنگھ صاحب وکیل و جناب
مستطاب کریم الحق خانصاحب قبلہ ۞

نام عملہ گان صدر امینی

جناب منشی بہیکہارلعل صاحب سررشتہ دار و منشی سجاعت علیصاحب پیشکار و منشی موجی لعل صاحب ناظر و منشی شاہدخانصاحب انگریزیان ڈگرینولیس و منشی سوبہکرلعل صاحب محافظدفتر و منشی عبدالعزیز محرر اجرائیڈگری و منشی رام سنگاسن لعلصاحب امین عدالت و منشی واصل حسین صاحب امین عدالت +

باب سوم بیان مین اسباب کی کہ آدمی بسبب فضول خرچی کی تکلیف سی تنگدستی کی بچ جاوین یعنی بیان مداخلت و مخارج عنوان اخراجات معمولی وغیرہ

دفعہ اول

کوشش بلیغ رکہی کہ آمدنی جو بسبیل ناجایز و ضرررسانی کسی شخص کے ہو جایز نہین رکہی یہہ مقدم سب آموریسی ہی +

دفعہ دوم

قرضہ نہیں لے و قرضہ کو آمدنی سمجھے نہیں اور امانت کو خیانت نہیں کرے کہ خیانت بد دیانتی ہے

دفعہ سوم

ہمیشہ وقت آمدنی کا برابر نہیں رہتا ہے اسمین شک نہیں ہے کہ وقت پیری کی آمدنی کم ہو جاتی ہے و خرچ علاج وغیرہ کا زیادہ ہو جاتا ہے انسان کو چاہئے کہ اصراف مین ہوش کرے تاکہ وقت حیات تک کسیکا منت کش و ممنون و محتاج نہیں ہوے ایک وضع سے گذر جاوے اسیکو وضعداری کہتے ہین واسطے اخراجات کے ایک قاعدہ مقرر کرے اُسکا پابند رہے۔

دفعہ چہارم

بہت لوگ اسطرح پر اصراف کرتے ہین کہ ورثا کو قرضہ کی بلا مین ڈالتے ہین و بہت لوگ بڑی مشقت سے دولت جمع کرتے ہین اور چھوڑ جاتے ہین اور کچھ اپنے ساتھ نہین لیجاتے ایسی حالتمین مناسب تر ین طریقہ یہ ہے کہ جسقدر آمدنی ہو اوسکو چہار حصہ پر تقسیم کرے ایک حصہ خیرات کرے کہ اسی کو ساتھ لیجانا کہتے ہین اور ایک حصہ خزانہ کرے کہ ہمیشہ زمانہ ایک طور پر برابر نہین رہتا اور ہمیشہ آمدنی برابر نہیں رہتی

بلکہ بیشتر ضرورت اخراجات اوس قسم کا پیش آتا ہی کہ جسکا وہم نہین تہا و باقی دو حصہ کو مصارف ضروری مین ساتہہ حسن لیاقت کی صرف کری و اسی دو حصہ کو محاصل اپنا جانے +

دفعہ پنجم

کسیکو قرضہ نہین دیوی اور اوسقدر قرضہ دیوی کہ اگر ادا نکری تو مانگنا نہ پڑی اور القرض مقراض المحبت واقع نہین ہووے +

دفعہ ششم

اخراجات غیر معمولی جیسی ومکتب وشادی وغیرہ مین چاہئی کہ ان سب تقریبات مین جسقدر احکام شرعی سی جایز ہی اوسقدر خرچ کری منجملہ اوس خزانہ کی جو ایک ربع پس انداز ہوتا ہی اور واسطے دیگر اخراجات کی باقی رکہی اور زیادہ اندازسی بخیال نام آوری کی قدم بڑہانا اور قرضدار ہونا اور معاش مکفول یا انتقال کرنا سوای اسکی نہین کہاجایگا کہ لاخیر فی الاسراف ہی خرچ مین عاقل و منتظم سی مشہور ہووی

دفعہ ہفتم

عنوان خرچ و تحریر خرچ کا یہہ کہ اپنی کو اپنی سرکار کا گماشتہ و مینجر
سمجھی اور خود قابل اسباب کا نہو جاوی کہ اوسکا دوسرا مینجر ہووی
یعنی جو خرچ کری جمع خرچ خود لکھی اسمین محصول محبت زر کا نہین ہے
بلکہ کئی نفع ہی ایک یہہ کہ اگر دوسری پر اعتماد کر کی حوالہ کیا اور خرچ
نہ سمجھا اور اوسنی بددیانتی کیا تو اوسکا گناہ اپنی اوپر ہوگا کہ بسبب
ہماری اعتماد کرنیکی وہ بددیانت ہوا ہی دوم اپنی اخراجات جا
و بیجا و خیر و شر سوای خداوند تعالی کی دوسرا مطلع نہین ہوا سوم جب
خود خرچ کریگا و خود لکھیگا تب ہر روز اوسکی نظر خرچ خیر و شر پر ہوا کریگی
تو خرچ مناسب کریگا سلیقہ آجاویگا و قرضدار نہین ہوگا چہارم چارو
حصہ کا خرچ اپنی اپنی موقع سے کیا کری +

دفعہ ہشتم

کیفیت سخاوت و بخالت کی یہہ ہی کہ اس زمانہ مین بعض لوگ مصرف
ہین اور اپنی کو سخی جانتی ہین اور بعض بخیل ہین اور منتظم جانتی ہین شناخت
مصرف کی یہہ ہی کہ خرچ للہ نہو جو کچھہ خرچ ہو للنفس

وفضول ہووی اور اسکو خرچ للّٰہ سمجھی اور اوسپر نازش کری اور
شناخت بخیل کی یہہ ہی کہ للّٰہ خرچ نہین کرتا ہی اور صرف
محبت مین نقصان زر کا تحمل نہین کرتا اور بلا اپنی منفعت کی کسی کے
وقت پر کام نہین آتا ہی اور اپنی جذب منفعت مین لحاظ ہرج ذاتی
مالی کسی کا نہین کرتا یہہ سب دور از عقل جانتا ہی وہ صرف فکر و تدبیر
مین حصول زر اندوختہ کرنیمین اوسکی رہتا ہی وہ بخیل ہی اور مصرف
اپنا مال و غیر کا مال باتلاف حق مستحق کی غیر مستحق کو دیتا ہی و بخیل
مستحق کو نہین دیتا ہی پس اتلاف حق مین بہ نگاہ شرع شریف کے
بخیل و مصرف دونون برابر ہین ٭

باب چہارم بیان مین اسباب کی کہ باستعمال خلاف امور طبیہ کی عوارض جسمانی سی کیونکر ہی و بیان ضروریات ستہ و تقسیم اوقات سعہ ترکیب حفاظت اور وقت حل تدبیری و ضمیمہ مین اوسکی چند نسخہ جات حکمی و تجربہ کی و نسخہ تماکو ٭

اول ہوا ہی

آدمی کو چاہیئی کہ ہمیشہ اکتساب ہوای معتدل ولطیف کی کری اور
سرو سینہ و دوش و گلو کو چند تہہ کپڑونسی چہپای رہی یہی سبب ہے
کہ ہر ایام مین پارچہ پشمینہ پہننا جایز ہی اور اپنی کو ہوای سخت گرم
و سخت سرد و سخت باردسی محفوظ رکہی اور اوس شہر مین رہے
جہان کی ہوا اچہی ہو اور اچہی مکان مین رہی جو اچہی مقام مین ہو
و ہر چہار جانب سی واہو و مدنظر باغ وغیرہ کا اوسمین ہوا ور بالاخانہ
سکونت رکہی اور پلنگ بلند پایہ پر آرام کری یعنی جہاں تک ابخرات
زمین سی دور رہے بہتر ہی اور مکان اور اسباب اور فرش ولباس کو
صاف اور کثافت سی پاک رکہی کہ جس سی ہوا خراب ہوتی نپاوے
و استعمال عطریات ولخلخہ کا رکہی اور سپند ولوبان وغیرہ جلایا کرے
جس سی ہوا اچہی ہوتی ہی اور صبح وشام کو ہوای معتدل پیادہ یا
یا بسواری اسپ کی کہایا کری اور صبح وشام کو کل دروازہ مکان کا
کہول کی تبدیل ہوای لطیف کی کرلیا کری و باقی وقت مین دروازہ
مکان ہر طرف سی بند رکہی کہ ہوای خارجی نہ آدمی صرف ایک

جانب واسطی آمد و رفت کی کہلا رکہی اور سوای صبح و شام کی دوسرے
وقت مین اندر مکان مین ہوای بادکش پر اکتفا کرے ٭

دوم حرکات و سکون جسمانی

حرکت و ریاضت باعتدال مجموع حالتین موجب صحت ہی اور افراط
و تفریط مضر ہی اپنی کمرون کی اندر جتنی کام متعلق اپنی ذات کے
ہون خود کر لیا کری بقدر ریاضت معتدل کی وجہا تک ہو سکی
نوکرونکا اسباب مین محتاج نہین ہووی اور کمرون مین جو جو چیز
باہر سی آنی کی ہی تدابیر کو پابند اوقات کا رکہی یعنی اپنی اپنی وقت پر
غسل خانہ و پاخانہ مین پانی رکہدی و علی ہذا دہوبی کی یہان سی
کپڑہ لانا و باورچیخانہ سی کہانا لانا کہ جسکی تصریح طول ہی ٭

بیان سکون

سکون زیادہ حد سی موجب ضعف ہی اور یہہ بات یاد رکہنی کی
ہی کہ چشم و معدہ و دست و پا وغیرہ اعضا سی جب اعضا سی کم
کام اوسکا نہین لیا جایگا وہ عضو اپنی کام مین بیکار ہو جایگا ٭

سوم ماکول و مشروب ہی

غذای لطیف کہایا کری و غذای سولد سودا و غذای خلاف مزاج سے اپنی جو ہوا وسکو نہ کہاوی واگر کہاوی تو کبہی کبہی تہوڑا کہاوی اور جب کہاوی تو اصلاح اوسکی و تعدیل مزاج کی اوسکی کری جیساکہ مچہلی و سرکہ مصلح ایک دیگر ہی اور شہد و شیر مصلح ایک دیگر ہی اور دہی مین مرچ و نمک ملانی سی دونون کا ضرر کم ہوجاتا ہی اور بہت عمدہ نصیحت ہی کہ جبتک اشتہای کامل نہین ہو کہانی پر ہاتہہ نہین ڈالی اور سیر ہوکر نہ کہاوی ایک ربع بہوک رہتی ہوئی کہانی سی ہاتہہ اوٹہالی اور کہانیکی اوقات سیہ ہین قبل نماز صبح کے اول غذای عرق پچاس عدد پان پی کی اگر تل یعنی گنجد کو پیس کے شربت بناکی دوازدہ ماہ پیاکری تو عجیب النفع ہی خصوصاً واسطے پیر کی یاکوئی دوا حفظ صحت یا دفع مرض کی کہاکی ناشتہ غذا سے خفیف کاکری جیساکہ انڈا بسکٹ چای و حلوہ وغیرہ ہی بعد اوسکے وقت نماز چاشت کی طعام معمولی کہاوی مگر ایام گرما مین چاول

کہانی سی احتیاط رکہی بعد اوسکی وقت نماز ظہر کی تنقلات کہاوے
و غذای شام قبل شام یا فوراً بعد شام کی کہاوی کہ راتکو سونیکی
وقت تک ہضم غذا کا ہو جایگا یعنی سیہ بات قرار پائی ہی کہ ہر کہانین
تفاوت و فاصلہ درمیان مین چار گہنٹہ کا ہووی اور چاہیی کہ فوراً
بعد غذا کی میوہ جات تر و خشک نہ کہاوی اور بہترین غذای گوشت ہے
کلہ پایہ آب گوشت نان گندم تخم مرغ میوہ جات ہی اور شہد و شیر
و نخود ہی و ترکاری و ساگ مقوی معدہ ہی معدہ مین چربی آنی ہی نہ دیجئے

بیان مشروب

پانی جہانتک ہو سکی ہر ایام مین کم پیئے ناپ کی پی یا باندازہ وزن کے
پی جیسا معمول کری اور جب پانی پیئے لو بہ سہ نفس پی اور ایام
گرما مین تشنگی کو کم کرتا ہی اگر دو دوانہ آلہ اور منڈی دو دو تولہ رات کو تر
کرکی صبح تہوڑا نمک ملاکی پیجا ہی بہت مفید ہی اور پانی سبک
و لطیف و شیرین و سرد مفید ہی و برف کا پانی خالی معدہ مین نہاتی
مضر ہی اگر پانی کو پارہ مصفی مین ٹپکا کی بارد المزاج پی تو بہت مفید ہے

اور اگر شہد کا شربت پیاس مین زیادہ حد لایق سی بہی پئی تو ضرر
نہین کرتا اور پانی طبیخ خوردہ اگرچہ سرد ہوجاے مضر ہی اور پانی ممنع
ہی بعد جماع و بعد ریاضت و حرکت عنیف کی اور بعد خواب و پایین
خواب و بعد حمام و بعد از فصد و حجامت و بعد از پایخانہ و بحالت
سیری و سیرابی و قبل انحدار معدہ کی اور قبل از غذا و ناشتہ یا استادہ
ہوکر اور بحالت گرسنگی و بعد از میوہ ہای تر و خشک کی پانی منع ہے
اور پانی دو قسم کا ملا کی پینا بہی منع ہے ٭

چہارم خواب بیداری

خواب راتکو بعد نواخت نہ یادہ ساعت کی صرف شش ساعت
جایز ہی زیادہ نہین و خواب صبح و خواب روز و فوراً بعد غذا و خواب
قبل دفع فضلات بول و براز کی ناجایز ہی اور مرد جوان کو ساتہہ
عورت جوان کی ایک شامل خواب کرنا منع ہی اور پیر کو ساتہہ
عورت جوان کی شامل سونا بہت مناسب ہی کہ انتیاش حرارت
غریزی کا ہوگا و کیفیت متضادیت عورتکی سردیت پیری کمردکی جاذبکیگی

بیان بیداری

بیداری شب ویسا ہی منع ہی جیسا کہ خواب روز کا ٭

پنجم استفراغ و احتباس.

بیان جماع

ترک مجامعت و کثرت مجامعت دونون گرفتار بلا کرتی ہی بحسب
قوت و سن کی معمول کری اور جب سن زیادہ ہوتا جاے
معمول بہی تبدیل کری و بہترین وقت جماع کا بعد نواخت دو پہر
شب کی ہی و جماع درحالت امتلای معدہ و خلای معدہ و بعد از
ریاضت و بعد از قی فوراً و بعد از پاینخانہ و بعد از پیشاب و بعد از آب
خوردن و اندر سہ روز بعد از فصد و حجامت و بعد از گرابہ و در گرابہ
و پس از شادی مفرط و غم مفرط و با عجایز و زیادہ سن خود یا جو عورت
کہ سی سال سن جوانی سے گذری ہو یا سہ بچہ زایدہ ہو
با زنان حایض جماع ممتنع ہی اور چاہئی کہ بعد از جماع کی اپنی اعضای
تناسل کو ہوای غیر معتدل سی بچاوی اور پوشیدہ رکہی اور فوراً

غذای لطیف مثلاً شیر و شہد یا تخم مرغ یا میوہ جات کی تری شیرین
بنی ہوئی ہووی بدل ما یتحلل کری واگر یک رتی سوسیاتی ویک
تولہ شہد مین حل کرکی کہا جای تو قوت نایل شدہ ضعف کی
فوراً عود کرتی ہی ولعد اوسکی پیشاب کری مگر یکبار بالکل پیشاب
نکری بچند نفس پیشاب ختم کری کہ دفعتاً حرارت خارج نہوجاے

بیان غسل

غسل ہر روز چاہیئی بآب سرد نمک ملاکی اوسقدر کہ ذائقہ مین معلوم ہو
آب سرد مقوی اعصاب ہی واگر خلش مواد سوداوی کی رکہتا ہو
تو اوس آب و نمک مین گندہک حل کرکی غسل کیا کری اور سیہ
اوبٹن بدن پر ملکی غسل کری سونگرا چاول ایک اثار کچور نیم اثار
تخم کہیلہ نیم اثار سرسف زرد پاو اثار بجیتہ نیم پاو اوچیر ہر بلاسصا
نیم پاو بنا کی رکہی اوسمین سی بدن پر مل لیا کری اور حمام اور گرم
پانی سی غسل کرنا بغیر حاجت خاص کی جایز نہین کہ اعصاب کو
ڈہیلہ کرتا ہی مگر امراض جلدی کو بہت مفید ہی ہینی دومہینی مین

آب نیمگرم سی جب غسل کری تو ترکیب یہ ہی کہ مکان محفوظ
مین غسل کری جہان ہوا نہ پہونچی اور گرم پانی سر پر نہ دی سر سے
پہلی سر دپانی سی غسل کرلی بعدہ آب نیمگرم سی گردن سی نیچی غسل
کری اور پارچہ سی بدن کو پونچھ ڈالی اور جبتک مسامات بند نہین
ہون ہوا سی بچاوی اور طریقہ اصلح یہ ہی کہ جب پانی کو کپڑہ سے
پونچھ ڈالی تمام بدن مین روغن کنجد لگا کی پارچہ گرم پہنی بعدہ ہوا مین نکلی

بیان پاخانہ

معمول پاخانہ کا دوگھنٹہ رات رہتی ہوئی اور قبل نماز ظہر و قبل خواب
شب کی فراغت کرلی اور بہت لحاظ رکھی کہ قبض ہونی نہ پاوی سے
حالت قبض مین تخم قرطم چار تولہ مغز بادام دو تولہ بطور ترہ ری کی پکا کے
استعمال کری تلیین ہو جایگی اور ایام گرما مین جب معدہ مین غذا نہین ہو
اور دفع حرارت معدہ مقصود ہو پانچ سات ماشہ اسفغول روغن
گاو مین یا روغن بادام مین محرب کر کی گرم پانی سی کہا جای رفع
قبض ہو جایگا لاکن لحاظ ہی کہ اسفغول دانت سی کوفتہ نہو کہ بعض

مزاج مین کیفیت سمی پیدا کرتا ہے اور چار تولہ املی پانی مین ملکی نمک ملا کی نیم گرم کہا جاے

تو مسہل صفرا کا ہوتا ہے اور مسہل بطریقہ یونانی بعد منضج کی لینا بی حاجت خاص ہے

نچاہی اور اگر مسہل مین دفع سواد سودا کا منظور ہو تو مسہل حب البنفشہ مدبرسہ ماشہ

اور سفوف ہلیلہ سہ ماشہ روغن بادام مین چرب کر کی کہا جاے و مسہل نیلی عایلہ ہے

شیرہ تخم خربوزہ و خیارین کی فرنی بنا کی کہا جاے تو بجای تبریدہ ملحقا کی ہی

دفع فضلات از دہن

مسواک و منجن و زبان خراش و خارج کرنا لعاب دہن و تالو کا بہت مفید ہے

واسطی دفع درد دندان کی چہلکا نرم تاڑ کی درخت کا اور گولمرچ پانی مین

گرم کر کی غرغرا کرنا فوراً درد کو تسکین دیتا ہے اور سفوف پیپل روغن سرسف مین

ملا کی اگر دانتو نمین لگایا جاے تو اخراج رطوبت بہت کرتا ہی اگر مرچ سرخ کا تخم

نکال کی اور نمک بہر کی آگ پر گرم کر کی زیر دندان دباے تو لعاب خوب خارج

ہوتا ہی اور واسطی استحکام دندان کی اور دفع گندہ دہنی کی یہہ نسخہ بہت

مفید ہی چکنی سپاری ملو طیا سوختہ دانہ ایلایچی پہیرا کہتہ مساوی

وزن منجن بنا کی رکہی اور بعد منجن کے پان چبا کے

پہنک دی اور گھنٹہ دو گھنٹہ تک استعمال سی پانی کی پرہیز کری اور
جب دانتون مین درد ہوا ور معلوم ہو کہ رطوبت نزلہ کی خوب خارج
ہو چکی ہی تب ایسی منجن کو نیم گرم کر کی لگا وے ۔

اصلاح

خط روزانہ ہو یا بروز جمعہ یا دوشنبہ ہوا ور قطع ناخن مخصوص بروز جمعہ
بعد از عصر چاہئی اور وقت قطع ناخن کی یہ آیۃ کریمہ پڑھے
رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ

بیان متعلق چشم

سرمہ سلائی طلائی سی وقت خواب کی معمول رکھی اور صرف
سلائی طلائی روشنی چشم کو بہت مفید ہی واگر رطوبت ہو تب
کچہوی کی پشت کی استخوان مین طرف اوسکی شکم کی چراغ مین
کاجل بنا کی لگا یا کرے ۔

سر و گوش و بینی و دیگر اعضا ۔

روغن بادام یا کنجد ہر روز سر و تلوہ مین وقت شب کی لگا یا کری

اور آٹھوین روز تمام بدن مین لگایا کری اور ہفتہ مین ایکبار روغن بادام یا روغن کدو یا روغن بنفشہ یا سرسف جو موافق مزاج ہو ناک وکان مین دیا کری واگر تیل مین قدرہ افیون حل کر کی لگانا سر کا معمول رکہی تو آنکہہ کی روشنی کم ہوگی اور بال سر کا نہ پکیگا اور یہہ بات یاد رکہنی کی ہی کہ ناک مین روئی پرانی کی بتی پانی مین تر کر کی چند لحظہ رکہا کری سطاب یہہ ہی کہ نزلہ کو طرف ناک کے رجوع رکہی کہ دیگر اعضا نزلہ سی محفوظ رہین ٭

تبدیل پارچہ

تبدیل پارچہ صاف ہر روز مس عطر کا کیا کری اور تبدیل چادر پلنگ کے وغلاف تکیہ ہفتہ مین دو بار و چاندنی و مسند نشست ہندوستانی ہفتہ مین تبدیل ہوا کری غرض کثیف کوئی چیز نہ ہے ٭

بیان صدقہ

ہر روز صدقہ دینا ضرور ہی تینون قسم کا یعنی پختہ کہانا دونون وقت دینا اور صدقہ جلی اور صدقہ خفی دینا یہہ عجیب نسخہ رد بلا کا ہے ٭

قی

ہر مہینے میں دو روز پے در پے یا ایک روز آب نیم گرم سے دو تین بار قی کرے سودا و بلغم
خارج ہوا کرے اور اخراج صفرا کا جب منظور ہو تو اوس پانی میں تمر ہندے
مل کی قی کرے اور قی بہت سفید ہوتی ہے کہانسی میں اگر ملہٹی دو تولہ نمک
دو تولہ سپستان دو تولہ جوش دیکر قی کرے اگر کہانسی خشک ہو تو زیادہ کرین
تخم خطمی ایک تولہ سبہا انہ چہہ ماشہ سب کو جوش دیکر قی کرے اور یہہ بات
یاد رکہنی کی ہے کہ سابودانہ کہلا کی قی کراوے خالی معدہ میں قی مضر ہے اور
بعد قی کی دو ماشہ مصطگی رومی کہلاوے کہ مقوی معدہ ہے اور بروز قی کی سبک غذا کہاوے

فصد و حجامت یعنی پچہنا

اس ملک میں کثرت سے خون نہیں ہوتا ہے بغیر حاجت خاص کے فصد و
حجامت منع ہے مگر دو عارضہ میں فصد میں تأمل کرنا موجب ہلاکت ہے لیکن
ایک دموی مزاج کی سر میں وہ درد ہو جو ابتدا ہو سرسام کی ابتدا ہوتی ہے
علامت اوسکی تغض سرخی چہرہ و سرخی رگہای چشم کی وہ کسی حال میں افاقہ
نہیں ہوتا ہے جونک و پلستر سے کچہ فایدہ نہیں کرتا اگر اندر دو روز کی فصد

ہوگی تو دماغ ورم کرجاتا ہی اور آدمی ٹر ٹر آتا ہی تو ... ہی جرک کی کوئی

دوسرا علاج نہین ہی اور دوسرا عارضہ جسمین فوراً فصد چاہئے ذات الجنب ہی +

ششم از ضروریات ستہ حرکات نفسانی ہے

دفعہ اوّل

حرکات نفسانی کی تین قسم ہین ایک قسم بد کی ہی یعنی بخل و حرص طمع

بغض حسد عداوت کینہ شقاوت ناانصافی و غرور و زور وغیرہ ہے

دوسری قسم نیک کی ہی سخاوت و محبت مروت اخلاق عقل نیک انصاف

انکسار تامل و تانّی و حلم وغیرہ ہی شعر سعدی علیہ الرحمۃ تیغ حلم از

تیغ آہن تیز تر بل ز صد لشکر ظفر انگیز تر اور تیسری قسم اضطراری ہے

ہی یعنی غضب و مسرت و غم و خجالت ہی و افراط مین تیسری قسم اضطرار

کی آدمی ہلاک بہی ہوجاتا ہی +

دفعہ دوم در تعریف خصایل نیک و بد

تعریف متکبر و مغرور کی

متکبر اوسکو کہتی ہین کہ جسکو مطلق غصہ ہو اور کوئی امر خلاف مزاج و

ہے اوسکی پیش آوی جب بہی مزاج مین تغیر نہ آوی منکسر کو دو سرا نکا
غرور ناپسند نہین ہوتا بلکہ اوسکی نظر مین مغرور ذلیل و واجب الرحم معلوم ہوتا ہے
ہمیشہ مغرور کی خود عجز کرتا ہی و مغرور کو دوسیرکا غرور پسند نہین ہوتا اوسکو دوسرا نکا
عجز بہت پسندیدہ ہوتا ہے کہ وہ اوسیکا طلبگار ہے انکسار کرنی سی مغرور جب درست ہو جاتا ہے

تعریف عقل و زور کی

عاقل وہ ہی کہ ہر یگانہ و بیگانہ کو اپنی خوبی و اخلاق و محبت و مروت و انصاف اور صفائی دل کا فریفتہ رکہی اور مزور کی حقیقت یہہ ہی کہ وہ کسی سی صاف دلی سی نہین ملتا ہی ہمیشہ جانتا ہی کہ ہم اپنی تیزی ذہن سی ہر کسیکو شکنجہ مین ڈالین اور لوگ ہمسی خوف و ادب کرین اور وہ اپنی نظر مین اپنی کو عالی وقار جانتا ہے

تعریف انصاف و بی انصافی کی

انصاف اوسکو کہتی ہین کہ درمیان دوست و دشمن کی فرق نکری و پایہ انصاف سی نگذری اور نا انصافی دو قسم کی ہے ایک یہہ کہ دوست اور اہل قرابت کی رعایت ناحق کری اور

دوسری قسم کی ناانصافی کی یہ ہے کہ دوست اور اہل قرابت کو صرف اس غرض سے
حق سے محروم رکھے کہ لوگون پر ظاہر ہو کہ دوست و برادر کا پاس نہین کرتے ہین

تعریف بخل و سخاوت کی

باب سوم کی دفعہ ہشتم مین تعریف بخل و سخاوت کی لکھی ہے
دوبارہ لکھنا ضرور نہین مختصر یہ ہے کہ حرص و طمع وغیرہ خصایل
تحت مین بخالت کی ہین اور صفات حمیدہ تحت مین سخاوت کی ہین

دفعہ سوم وصیت و پند مین

پند اول

چاہیے کہ دنیا کو گذرگاہ سمجھے اور بود و نبود مین یکسان رہے و خوشدل رہے
و آخر کار با خداوند سمجھے شعر انچہ دیدی برقرار خود نماند این کہ
بینی ہم نماند برقرار *

پند دوم

خودرائی ایک قسم کی غرور و بیوقوفی ہے چاہیے نہین کبھی ہر امر مین با جماع و اتفاق
احباب عقلا کی مشورہ لیا کرے کہ بہ ہدایت اسکی و شاورہم فی الامر واقع ہے

اور مشورہ کس سی لی واسطی اسکی المستشار موتمنًا واقع ہی اور مشورہ دشمن اور عورت سی بہی لی لاکن خلاف اوسکی کری اور صرف تدبیر ظاہری پر تکیہ نکری خدا ہی پر تکیہ رکہی یہانتک کہ جو تا بہی ٹوٹ جانے تو خدا سی کہی تب تدبیر ظاہری کارگر ہوگی اور خدا سی کہنی کا وقت بعد نیم شب کی ہی جو بات بالحاح وزاری کہیگا ضرور قبول ہوگی اور دوست پر جو شخص تکیہ کہتا ہی تو خدا دوست کو دشمن بناتا ہی اور خدا پر جو تکیہ رکہتا ہے تو دشمن کو دوست بناتا ہے ۔

پند سوم

انسان کو چاہی کہ جو کام کل کرنا ہو اوسکو آج غور کری و آون کاسون کی یادداشت لکہہ رکہی اور اسیطرح ہر کام کو غور کی ساتہہ یادداشت لکہا کری کسی کام مین عجلت نکری تامل درکار ہی اور ہر کام مین خدا کا لگاو رکہی اور جو کام کری بسم اللہ کہکر کرے ۔

پند چہارم

وقت نکاح کی دین مہر شرعی سی زاید قبول نکری غور کری کہ فی زماننا

اکثر اشخاص نی شیوہ دین مہر طلبی کا جسکو پہلی زمانہ کی لوگ دیوی
اور دختر فروشی جانتی تہی اختیار کیا ہی پس کسی حال مین دین مہر
شرعی سی زاید ہونی ندین اور جسقدر دین مہر قرار پاوی اوسکا کابین نامہ
تحریر ہوکر داخل عدالت کیا جاوی کہ محل افزایش دین مہر کا باقی نہین رہے

پند پنجم

اگر دین مہر زاید و جبر ہوا ہو تو اپنی حیات مین اقرار معافی دین مہر کا
اپنی زوجہ سی داخل عدالت کرا دے ✦

پند ششم

وصیت نامہ اپنی صحت مین باطلاع عدالت تحریر کردی اور جب جیسی
مصلحت معلوم ہو اوسکو رد وبدل کرے ✦

پند ہفتم

بہترین حرکت نفسانی سی پاس انفاس ہی ہمہ وقت دست بکار
و دل بایار رہی و بہمہ حال خدا کا شاکر رہے ✦

دفعہ چہارم طریقہ حفاظت او وقت حمل تا پیری و تقسیم سن

بیس برس سی تیس برس تک سن جوانی سن وقوف ہے اور تیس برس سی پچاس برس تک سن ادھیڑ یعنی کہولت و انحطاط کا ہی و بعد پچاس برس کی تا آخر عمر پیری و شیخوخیت ہے ٭

ضمن اول

جب حمل ہو تب وقت حمل سی تا ولادت دو تولہ گلقند اور چہہ ماشہ بادیان کوٹ کی ملا کی عورت حاملہ کو کہلایا کری بفضلہ تعالی لڑکا عارضہ سوداوی سی پاک رہیگا ٭

ضمن دوم

لڑکی کو عورت جوان اور شریف اور صحیح المزاج کا دودہ دلوی اور وہ عورت تا ایام دودہ پلانیکی مرد کی پاس نہ سووی ٭

ضمن سوم

شیر دہ کو غذای لطیف کہلاوی اور غذای بدسی پرہیز رکہے ٭

ضمن چہارم

لڑکی کو تا ایام شیرخوارگی افیون و جایفل ملا کی برابر دانہ خردل کے

کھلادیں یہہ نسخہ حفظ صحت کا ہے ٭

ضمن پنجم

جب لڑکا کہانی مین لگی تیکتہر کا حلوہ لڑکی حق مین بہت مفید ہے اور اسیطرح زردی نیم خام بیضہ مرغ کی ٭

ضمن ششم

جبتک لڑکی کا سن چہہ برسکا نہو تکلیف پڑہنی کی ندین خوب کہیلی کودی کہ اعضار قوی ہوں ٭

ضمن ہفتم

پہلی تعلیم لڑکی کی امور دین کی کری جیسا کہ حفظ کرانا کلام اللہ کا ہے اور عقاید حقہ پڑہادی اور نماز پنجگانہ اور اچہی باتین شریعت پر عادت ڈالی اور امر و نہی سی مطلع کری یہہ سب سی مقدم ہے ٭

ضمن ہشتم

بعد تعلیم عقاید حقہ کی اگر لڑکا کوئی ایسا علم پڑہایا جاوے کہ جس سی احتمال نقصان عقیدہ حقہ کی ہو تو مضایقہ نہیں کسواسطی کہ جب

اپنی دین کی حق بات اوسکی ذہن مین بیٹھہ جاویگی تو کچہہ ضرر اوسکا
انشاء اللہ تعالیٰ نہوگا اور وہی لڑکی بدعقیدہ ہوجاتی ہین جو اپنی
عقاید مذہبی سی واقف نہین ہوتی پاتی ہین کہ تعلیم اوسکی غیر علم مین شروع
ہوجاتی ہی و بعد واقفیت عقاید حقہ کی جو بدعقیدہ ہوتی ہین وہ اولی
ہین جیسا عبد الرحیم دیرینہ شاگرد شاہ عبد العزیز علیہ الرحمت کی تہی +

بعد تعلیم عقاید حقہ کی لڑکی کو علم طب یونانی پڑہاوی و ڈاکٹری
پڑہاوی یہہ شریف علم ہی اس سی نفع اپنی ذات کا بہی اور غیر کو بہی
نفع ہوتا ہی اور کون شخص ہی کہ جسکو غرض طبیب سی نہین ہوتی ہی
اور کون ملک ہی کہ جہان طبیب کی قدر نہین ہوتی ہی اور بعد تعلیم
عقاید حقہ کی وہ علم و ہنر سکہاوی کہ جسکی اوس زمانہ مین قدر ہو اور
بکار آمد حصول منفعت کا ہو اور فن زمینداری سکہاوی تو خود ٹہیکہ دیکے
سکہاوی و وہی معاملہ رکہی جو ساتہہ ٹہیکہ دار کی ہوتا ہے و فن تجارت
سکہاوی تو گماشتہ تجارت کا اپنی بناوی و اسمین شرط یہہ ہی کہ
خود ناظر حال رہی ورنہ تعلیم نہین ہوگی +

ضمن نہم

جب آدمی جوان ہو جاوی جب بہی تحصیل علوم و تحصیل ادب سی معطل نہین رہی اعظم المصایب فوت الوقت بلا فایدہ سعدی فرماتے ہین

بیفایدہ عمر ہر کہ در باخت   چیزی نخرید و زر بینداخت

آدمی پچہلی عمر گذشتہ کو یون خیال کری کہ ہمنی پارسال سی آجتک ایکسال کی عرصہ مین بعنایت او تعالی کیا علم حاصل کیا یا کیا تجربہ حاصل کیا یا کیا دولت حاصل کیا یا کیا اچہا اچہا عادت اختیار کیا اور کون کون عادت خراب عقلاً و شرعاً و حکمتاً ہتی جسکو چہوڑا ہے غرض انسان ایام جوانی مین وہ چیز حاصل کری جو بکار آمد ایام پیری کی ہو

ضمن دہم

پیری وقت رخصت کا ہی سوای عبادت کی اور کچہہ کام نکرے جو اخیر وقت مین بطفیل حضرت رسول کریم ہی اللہ علیہ وسلم کے کام آوے اور ساتہہ کلمہ طیب لا الہ اللہ محمد رسول اللہ کے جان بحق ہو جاوے

دفعہ پنجم

چند نسخہ جات جو تجربہ کی ہین واسطی نفع عام کی لکھنا مناسب سمجھا

افیون چائے بفل برابر کی گولی بنا کی لڑکون کو ایام رضاعت تک کہلاوے

نسخہ جبہ ڈبہ جسکو ام الصبیان کہتی ہین اور بربرود سی ہوتا ہے

چند دانہ جمال گوٹہ کی بالو مین بہاڑ کی بریان کرین بعدہ اوپرکا پوست سخت اور پوست سخت کی نیچی ایک پوست ہوتا ہی اوسکو بہی دور کیجئی جو دانہ کہ خام رہگیا ہی یا جل گیا ہی اوسکو چہوڑ کی باقی کو وزن کر کی جسقدر وزن مین ہو چہارم اوسکا گیرو ملا کی کہرل کر کی دو وزن اوسکی قند سیاہ کہنہ ملا کی شیشی مین رکہہ چہوڑین جب خلش جبہ ڈبہ کی معلوم ہو بقدر دانہ خردل کی لیکر شیر مین شیر دہندہ کے حل کر کی دو چار وقت پلا دیجئے +

نسخہ کو ہتھن قلا مین اور کو ہتھن مین فرق یہہ ہی کہ قلا صرف دہن مین ہوتا ہے اور یہہ معدہ مین ہوتا ہے یہہ عارضہ سوداوی ہی

علامت یہہ ہی کہ کبہی بخار اور درد معدہ اور کہانسی ہوتی ہی

شناخت اس مرض کا یہہ ہی کہ چند مکھی کو ساتھ مرچ سیاہ کے
حل کر کی مریض کو کہلاتی ہین قی ہو جانی سی تمیز ہوتا ہی کہ یہہ مرض
نہین ہی اور جب معدہ مین جس باقی نہین رہتی قی نہین ہوتی ہے
اس عارضہ مین مسہل اسفغول کا مفید ہوتا ہی یعنی چار پانچ ماشہ اور
جوان ہو تو نہ ماشہ اسفغول کو روغن زرد مین محرب کر کی آب نیم گرم
کی ساتھ کہلاتی ہین شرط یہہ ہی کہ دانت سی اسفغول کو فتہ نہو کہ
اسفغول کوفتہ کیفیت سی بعض مزاج مین پیدا کرتا ہی اور اس عارضہ
شیرینی اور مرچ اور ترشی جو چیزین کہ اخلاط ردی پیدا کرتی ہین مضر
ہین نسخہ یہہ ہی طباشیر مازو مرداسنگ چاکسو تیکہر
لہ تولہ لہ تولہ لہ تولہ لہ تولہ لہ تولہ
الایچی کلان سہ پوست خس تنبل کاسنی کاہو تخم خرفہ
لہ تولہ لہ تولہ لہ تولہ لہ تولہ لہ تولہ لہ تولہ لہ تولہ لہ تولہ
تخمی تخم کہیرا تخم ککڑی کسیز خشک بکہر اکہتہ گیرو سہ ستا
لہ تولہ لہ تولہ لہ تولہ لہ تولہ لہ تولہ لہ تولہ لہ تولہ لہ تولہ
ادرک مرچ سیاہ یہہ چیزین بازار کی ہین چہال کیتہ چہال خرفہ
سہ ماشہ لہ تولہ لہ تولہ سہ ماشہ لہ تولہ
ریوڑی پوست امرود پوست کچنار پوست بیلہ پوست چیلی
لہ تولہ لہ تولہ لہ تولہ لہ تولہ لہ تولہ
پوست کوکروندہ پوست کنگہی یا کالی بہنگریا سب کو کوٹ
لہ تولہ لہ تولہ لہ تولہ

چہان کی بقدر آملہ کی گولی بناوین اور اگر چاہین کہ عمل اسکا قوی ہو
تین ماشہ کافور بہی زیادہ کرین ایک یا دو حب صبح اور اسی قدر شام کو
پانیمین حل کر کی پلاوین اور قوت اس حب کی چہہ مہینے تک رہتی ہے

نسخہ کلی یعنی غرغرا واسطی اسی عارضہ کی

پانا پوٹی چہال سنگہار کہتہ برگ توت برگ چمبیلی کسینز خشک
عنب الثعلب پوست انار گل انار عدس مسلم جوش دادہ تہوڑی
مسی ملا کی غرغرا کرین +

نسخہ پینس جو ناک مین ہوتا ہی

روغن زیتون ۱۰ پاسیر تکہ چہیکنی ۲ ماشہ تماکو خوردنی ۱۲ ماشہ ہینگ ۲ ماشہ بیت کبوتر ۵ عدد
سب کو روغن مین جلاوی جب کف برآوی ایک شیشی مین رکہی اوسمین
چند قطرہ روزانہ ناک مین مریض کی ٹپکاوی کیڑی جسقدر ہونگی گر
پڑینگی یہہ روغن مرض مرگی کو بہی مفید ہے +

نسخہ مرگی

سفید تخم مولسری ۲ ماشہ مرچ سیاہ ۲ عدد یہہ ایک خوراک جوان کی ہی سبکو

پانی مین پیس کے چالیس روز تک پلادی اور جب قبض ہو تب شیرہ تخم قرطم چار تولہ اور شیرہ بادام دو تولہ نیم گرم کرکی پی جاوین +

نسخہ عارضہ رعاف

کوکروندہ پیس کی ٹیکیا بناکی دماغ پر رکھین +

نسخہ درد دندان

تارکی درخت کا بسولی سی چہلکا چہوڑاوین جو چہلکا اوپر کا سخت ہے اوسکو پہینک دین اندر کا پوست جو برنگ سرخ ہی آدہہ پاو اور گولمرچ نیم کوفتہ ایک تولہ باہم جوش کرکی اوس سی کلی کرین +

ایضاً

مرچ سرخ مین نمک بہرکی آگ پر گرم کرکی دانت کی نیچی دباوے لعاب سب خارج ہوگا فوراً تسکین درد کو ہوگی +

ایضاً

سنوف پیپل کو روغن تلخ مین ملاکی دانتون مین لگاکی موںہہ لٹکاوین کہ لعاب دہن خارج ہوگا +

ایضاً

پہٹکری بریان طوطیا سوختہ دانہ الائچی پیکر اکٹہہ مساوی الوزن سینکے بناوی گرم کرکی لگاوی پان چباوی دو گہنٹہ تک پانی سی احتیاط کرے

نسخہ عارضہ پیچش کہنہ

سفوف سنگ جراحت کو سولی کی عرق دو تولہ مین کہلاوین اگر سولی نہ ملی تو ماشہ دہی کی ساتہہ کہلاوین ◆

نسخہ بواسیر

باچہی کی پیشاب مین عدس مسلم کو تر کری بعدہ پوست عدس کو دور کرکی پیشاب مین باچہی کی حب بمقدار نخود کی باندہی اوس حب کو اپنی تہوک مین حل کرکی مسہ پر اور اندر مسہ کی لگاوی مسہ خشک ہوکے گر پڑیگا ◆

ایضاً بواسیر

لونگ جائپہل مشک سفوف کری بعد فراغ پاخانہ و آبدست کے دوا کو کف دست مین رکہہ کی خشک رگڑدی صبح و شام دو تین روز

مین سے بواسیر کا گر پڑیگا بعدہ مکہن زخم پرمسنہ کی لگاوی وقت استعمال دوا کی ایک گہنٹہ سوزش ہوتی ہے ٭

نسخہ آتشک

نوسادر ۲ تولہ شنگرف ۲ تولہ افیون ۲ تولہ لونگ ۲ تولہ برگ تنبول بنگلہ ۲ عدد اول نوسادر کو لوہی کی کراہی مین رکہکی نیچی آنچ دی دو گہنٹہ تک خوب پکاوی اور لوہی سی پیٹا جاوی جب رنگ نوسادر کا بدل جاوی کراہی کو آگ سی اوتار لی جب سرد ہو جاوی تب اوس کراہی مین شنگرف افیون لونگ پان اور تہوڑا پانی ڈال کی ۹ ٹکیا بناوی ایک ٹکیا صبح اور ایک شام بطور حقہ کی پیئے اور دہوان اوسکا اپنی بدن پر ڈالی چار روز تک استعمال کری اور ایک ٹکیہ کی دہونی دیوی غذا گہی اور دال مونگ کی کری جوش دہن نہی ہوگا اگر ہوگا تو خفیف ہوگا تب کلی کرنا ہوگا ٭

نسخہ ایضاً آتشک

بالائی گاو	طوطیا بریان	مردار سنگ	کہتہ سفید	عرق کونل ارنڈ
۵ ماشہ	۵ ماشہ	۶ ماشہ	۳ ماشہ	۱۰ تولہ

سب کو کانسہ کی ظرف مین کانسہ کی کٹورہ سی تیرہ پہر تک حل
کر کی رکہہ چہوڑین بقدر چار سرخ کی ایک برگ تنبول مین لپیٹ کی
کہلاوین قی اور دست ہوگا اور تین روز مین بفضلہ تعالی صحت ہووے گی
اور یہی بجای مرہم کی بھی ہے

نسخہ مواد سوداوی

نیم کی پتی کو پیس کی پاؤ بھر عرق لیوین ایک تولہ تیل تل کا ملا کے
ایک چلی تک پیلاوین +

ایضاً مواد سوداوی

پاؤ سیر نیم کی عرق مین سو نگرہ چاول کا مغز پیس کے پہلی کہاوے
اوپر اوسکی عرق مذکور پی جاوی +

نسخہ آبحیات جمیع امراض کو مفید ہی اور مقوی جمیع اعصاب ہے
۱۰۰ سو ورق بنگلہ پان کو بغیر پانی کی پیس کی پارچہ بیز کر کی
صبح ہر روز پیا کرے +

نسخہ اوبٹن برای دفع مواد آتشک و داغہای چرک وغیرہ

مونگرا چاول ایک سیر کہوپرا دہ سیر سرسف زرد پاؤ بہر تخم کٹیلہ
مجیٹھہ باجی اوبٹن سازند +

نسخہ سوزاک

آب ترپہلہ آب جوزات چکیدہ آب پاچک دستی سوختہ سی لوچہا یا ہوا پانی آب برگ نیم خشک آب برگ حنای خشک جوشدادہ سب کو یکجا کری لعدہ رسوت طوطیا سوختہ پہٹکری بریان زبان سگ خام سائیدہ چار روز تک زبان مذکور کو عرق مذکور مین سڑاوین اور بوتل مین نگاہ رکہین وقت ضرورت کی روغن چیلی اسی عرق مین ملا کی خصی کی پہوکنا اور کبوتر کا پر باندہ کی پچکاری دو تین وقت لیوین اور شہد کی شربت کی بہی پچکاری مفید ہے

نسخہ حلوی سیر براوجع مفاصل

مغز ریٹہی لہسن شیر گوسفند ایک سیر مین جوش دین ہر گاہ نصف رہی شیر کو دور کرین اور دونون کو حل کرین اور آدہ پاؤ کہچلہ کو پانی مین ترکر کی جوش خفیف دیکی پوست کہچلہ کو دور کرین لعدہ ریزہ ریزہ

کرکی دو سیر شیر گاو مین جوش دیکی شیر کو دور کرین یعنی پانی مین دہوے
فوراً ہاون دستہ مین جملہ کو کوٹ کی مایدہ کرین بعدہ تینون جزو کو
پانچ سیر دودہ مین جوشدین بعد اوسکی روغن گاو مین بریان کرین
تاکہ اثر پانی کا باقی نرہی بعد اوسکی چوب چینی ایک تولہ اسارون
جاوتری جائفل لونگ دانہ ایلاچی خورد موصلی سفید
موصلی سیاہ تودری سفید تودری سرخ بہمن سرخ بہمن سفید
کشتہ مرجان جملہ کو سفوف کرکی شہد دو چند مین قوام کرکے
معجون تیار کرین مقدار شربت چہہ ماشہ صبح اور چہہ ماشہ شام ساتہہ
عرق عشبہ یا پانی کی بلع کرین ترکیب کشتہ مرجان کی یہہ ہی شاخ
مرجان دو تولہ کو لوبدی مین مکوی سبز کی رکہہ کی سیکورہ کلانمین
لوبدی مرجان امیز کو رکہین اور بالای اوسکی سیکورہ دیگر رکہکے
خوب چہپاوین بعد اوسکی پاچک دستی سی ہر چہار طرف آگ دین
کشتہ سفید ہوجایگا ۔

نسخہ برای وجع مفاصل

صاحب مرض کہٹیہ کو اور بارد المزاج کو مفید ہوتا ہی پانی مین نمک اسقدر ملا وین جو نمک محسوس ہو اوس آب سرد سی غسل دین بلکہ نمک دآب سرد سی غسل کرنا ہر مزاج کو مفید ہوتا ہی اور آب گرم سی غسل کرنا اعصاب کے ڈہیلا کرتا ہے اور جس شخص کو کہ شکایت بادہ سوداکی ہو تو وہ شخص نمک اور گندہک پیس کی آب سرد مین ملاکی غسل کری

نسخہ باہ عجیب النفع بہ ایام سرما

خراطین بیربہوٹی سنکہیا زہر بچہناک عرق شہترہ مین ۱۶ سولہ ۳ تولہ پہر حل کر کی ایک سیر ۳ تولہ آرد ماش مین ۳ ماشہ ملاوی اوسکی حب بمقدار سرسف باندہی اور سایہ مین خشک کری اور ظرف شیشہ مین رکہہ چہوڑی چند مرغ جوان کو باین طور کہلاوی کہ ہر روز ایک ایک حب اندر غلولہ آرد ماش کی رکہہ کی کہلاوی جب مرغ جوان ہو جاے پانچ چار مرغیان جوان پر چہوڑی اور اوس سی بیضہ لی ہر روز دو بیضہ ساتہہ نان اور روغن کی ناشتہ کری اور واضح ہو کہ اگر مرغ ملول معلوم ہو تو دہی کا پانی پلاوی علالت دفع ہو جاے گی +

نسخہ باہ

جایفل بوزن چار رتی و یک عدد بیر بہوٹی ایک تولہ شہد مین حل
کر کی ہر روز کہایا کری اور شروع کری نصف خوراک سی اور یہی نسخہ
طلا کا بہی ہی اگر قبل صحبت کی طلا کہہ لی تو یہی نسخہ لذت کا بہی ہے

ایضاً نسخہ باہ استعمال بہ ایام گرما

ہڑتال موصلی سیاہ نخود بریان کی روٹی مین گاو جوان شیردہ کو
کہلاوی اور غذا اوسکی دانہ مقرر کری اور چار برگ یعنی اکون [illegible]
تر کنیر کہانیکو دی تاریخ استعمال سی بعد چار روز کی شیر اوسکا ایک
چہٹانک سی شروع کری اور ہر روز زیادہ کری اکیس روز تک اور
اوسی طرح سی اکیس روز تک کم کری غذا سوای پلاو جو گوشت
حلوان کا ہو اور روغن بادام مین پکا ہو دونون وقت کہاوے +

ایضاً نسخہ باہ

لوبان کوڑیا مغز تخم تمر ہندی رومی مصطگی نبات سفید مقدار
مساوی ملا کی رکہہ چہوڑی پانچ ماشہ ساتہہ شیر تازہ گاو کی کہاوین

نسخہ انجاد منی

دو کہوپڑے مین ناریل کی نصف نصف تک تال مکہانا نیم کوفتہ رکہہ کی ایک مین شیر گند کا اور دوسری مین شیر گولر کا تین تین بار ترو خشک کری یہانتک کہ تر قیدہ ہوجاوی تب دونون کہوپڑی کو آرد گندم مین لپیٹ کی تنور مین چھوڑ دین کہ پختہ ہوجاوے اوسکو سفوف کر کی دو ماشہ ادویہ اور تین ماشہ گوند ببول دودہ کی ساتہہ کہایا کرے

نسخہ جریان منی و مقوی باہ و مقوی قلب

پوست بیضہ مرغ کو اول ایک ظرف مین گلی کی رکہہ کی اور منہہ بند کر کی کپرولی کرکے آوہ مین کوسہار کی رکہدی بعد اوسکی باہر اوسکو نکال کی ساتہہ سیر سفید کی گولر کی دودہ مین سحق کر کی ایک قرص بنادی زیر و بالا ورق ابرک گندہ کا رکہہ کی پانچ دستی دش سیر مین رکہہ کی آگ دی پہر اسیطرح تین بار شیر گولر مین ترکری اور تین بار آگ دی بعدہ ایک ماشہ سفوف ساتہہ دو ماشہ صمغ عزلی کی ملاکی ہمراہ دودہ کی پیتی ایک ہفتہ عشرہ تک +

ایضاً

پوست تخم مرغ کو ایک ظرف مین رکہی اور عرق لیمو کاغذی اسقدر دی که پوست زیر عرق ہو جای بعد ایک ماہ کی وہ پوست مثل جونہ کی ہو جایگا تب بعد اوسکی بدستور شیر مین گول کی تین بار تر کری و تین بار آگ دی

نسخہ کاجل برای دفع مرض باہنی کہ پلک مین ہوتی ہی اور بال پلک کی گر جاتی ہین یا آنکھہ مین رطوبت آئی ہو اوس سی روشنی کم ہو گئی ہو تو

کچہوی کی ہڈی مین ایک قطرہ چراغ کا تیل جس جانب گوشت اوسکا ہوتا ہی لگا کی چراغ پر کاجل بناوین اور رات کو کاجل مذکور لگاکے سو رہین +

علاج مرض ہیضہ و تخمہ

کیفیت عارضہ کی یہہ ہی کہ جب ہوای ردی ملاقی ہوتی ہے

تب اگر اسوقت مین خلوی معدہ ہی تو کیفیت سمی معدہ مین موجود ہو
قی ہی اگر خلوی معدہ نہین ہی تو اوس غذای موجودہ معدہ
مین کیفیت سمی پیدا کرتی ہی اور یہ عارضہ چار سلسلو نسی باہر نہین
یا صرف دست جاری ہوتا ہی یا صرف قی ہوتی ہی یا دونون
جاری ہوتا ہی یا دونون بند ہوتا ہی جسکو ہیضہ محتبس کہتی ہین ان
چارون حالت مین علاج ایک طور کا ہی یعنی پہلی آب نیم گرم سی
خوب قی کراوین اوس درجہ تک کہ معدہ سی کسی شی کا آنا موقوف
ہوجاوی اسمین یہ احتیاط ضرور ہی کہ استفراغ ناقص نہ ہو قی کرانیمین
مبالغہ ہو پس اوپر کی معدہ مین جسقدر مواد سمی ہوگا دفع ہوجایگا
بعد اوسکی پانچ تولہ روغن بیدانجیر گرم پانی مین ملا کی پلاوین تو جو معدہ
مین جو کچھ موجود ہوگا وہ خارج ہوجایگا اور اگر مریض کا پیشاب بند ہو
تب دو تولہ تخم خربزہ پیس کی اوسکی شیرہ کو ریندی کی تیل مین
ملا کی پلاوین اور پیشاب اور پاینخانہ نہین ہونی پر حقنہ تارپین کا
تیل ایک تولہ روغن بیدانجیر چار تولہ ملا کی دیتی ہین اور اگر پیشاب

اور تری تپ میں کا تھو پیٹ کی مقام پیشاب گاہ میں چڑہاتی ہیں
واسطی دفع ہونی تشنگی کی آلو بخاری کی چٹنی کہلاتی ہیں اور ظاہر
بدن میں اگر سوزش ہو تو سرکہ میں پانی ملا کی تمام بدن پر اوسکی
پوچارہ پہیرتی ہیں مگر دماغ چہوڑ کر اس عارضہ میں علاج اسہال
بالاسہال اور قی بالقی بہت نفع دیتا ہی اور واضح رہی کہ مریض کو عدم
غذای میں مار ڈالیں ایک دو چمچہ ساگو دانہ یا اراروٹ ساتھ چٹنی
آلو بخارہ کی دین سیہہ غذا اوس قسم کا ہی کہ اسمین حیثیت عفونت
پیدا کرنیکی اور کیفیت سمی پیدا کرنیکی نہیں ہے اور شافی مطلق پروردگار

علاج مار گزیدہ

جمال گوٹہ کی دال کو پانی میں رگڑ کی آنکہہ میں انجن کرین جب اوسکی
سوزش کا اظہار مار گزیدہ کری مٹھی سی آنکہہ دہو دین +

علاج تپ کہنہ

درخت گوٹا کو سمہ بیخ و برگ بلا امیزش پانی کی بپیکر عرق اوسکا
لیوین اوس عرق کو ظرف گلی میں جوش دین تا کہ غلیظ ہو پس لعد

آملہ کی قرص بنا کی سایہ مین خشک کرین ایک قرص صبح اور ایک شام پانی کی ساتھہ کھلاوین اس گولی کی قوت چھہ مہینے تک رہتی ہے

نسخہ خضاب

سنگ جراحت ۱ تولہ سیسہ ۲ تولہ مردار سنگ ۱ تولہ پہلی سیسہ کو کفچہ آہنی مین رکھہ کی آگ دی کی گلاوین اور ایک ایک چٹکی سفوف گندہک کا اوسپر چہڑکتی جاوین گندہک کی آگ سی سیسہ سوختہ ہوجایگا اور نیم کی سونٹہ سی حرکت دیتی جاوین جب بالکل سفوف گندہک کا خرچ ہوجاوی سیسہ خاک ہوجایگا اوس سیسہ کی خاک کو اور سفوف مردار سنگ اور سفوف سنگ جراحت تینون کو ملا کی بوتل مین رکھین اس سفوف سی دو حصّہ لیکر اور ایک حصّہ چونہ کہانیکا سیسے کٹوری اور دستہ مین حل کر کی بال پر لگاوین اور بدستور ریڈ کا پتہ یا بنگلہ پان دو گھنٹہ تک باندھہ کی چھوڑ دین اوسکی بعد خضاب کو بال سی چھوڑا کی رکھہ لیوین دوسری بار پھر اوسی مین چونہ ایک حصّہ اور دو حصّہ خضاب مذکورہ ملا کی بال مین لگاوین ٭

نسخہ عجیب

کہاری نمک ڈلی سنکہیا ایک آبخورہ گلی مین بہنچی اوپر نمک اور بیچ مین ڈلی سنکہیا کی رکہکی اور سونہہ آبخورہ کا بند کرکی کئی تہہ کپڑہ سی گل حکمت کرکی خشک کرین بعدہ ایک من پانچ دستی کی آنچ دین دوسری روز جب سرد ہوجاے باحتیاط نکالین سنکہیا خاک ہوجاےگی ٭

ترکیب رشنائی طلائی

قلعی سیماب اول قلعی کو چرخ دیکر سیماب چہوڑدین اور کہرل مین ڈال کر خوب کہرل کرین بعد اوسکی گندہک آملہ سار نوسیادر سب کو سرمہ سا کرکی ایک بوتل مین رکہہ کی آگ پر رکہدین مگر بوتل کا منہہ کہلا رہی تاکہ دہوان اوسکا بند نہو اوسکی دہوین سے پرہیز رکہنا چاہئی اور خس جاروب سی دیکہا کرین جب سونہرا رنگ آجای آگ کو سرد کرین زیادہ آنچ مین خراب ہوجاتا ہے

نسخہ سرص

گندہک [illegible] بانجی کالا بچہوا کہ ایک جڑی ہی پول مادہ گائوکی کوٹ چہان کی ہر ایک چہ چہ ماشہ وزن کرکی باہم ملاکی تیندہ پہر علی الاتصال اور کہرل کرین بعدہ حب بقدر دو دو ماشہ کی باندہین ایک حب شب کو پانی ہمراہ نگلوین صباح ایک ترلال اوسکی لیکر پی جاین اور [illegible] ساتہہ پانی [illegible] کی حل کرکی اوپر داغ سفید کی طلا کرین

نسخہ سنکہیا ہی خام واسطی دفع جمیع شکایات ہای بارد اور زیادہ ہونی سوکہا در باہ کی

چہہ ماشہ سنبل فار کی ڈلی کو درمیان لوبری مغز بادام کی رکہہ کی ایک دیگچہ مین اوس لوبری کو لٹکاوی درمیان دس سیر شیر مادہ گاو کے اور منہہ دیگچہ کا خوب بند کری اور چار پہر آنچ نرم دی بعد چار پہر کی سنکہیا کی ڈلی کو الگ کرلی اور دودہ اور مغز بادام کا روغن نکال کر ایک شیشہ مین رکہہ چہوڑی گہٹی والی کو واسطی مالش کی یہہ روغن سنکہیا کا دیا جاتا ہی اور نسخہ حب کا یہہ ہی سنبل فار مدبر مذکور ۹ ماشہ

پکھرا کتھہ طباشیر زعفران مشک خالص سپہلی سنبل فار بکو
۹ ماشہ ۹ ماشہ ۹ ماشہ ۳ ماشہ
دس روز تک عرق مین درخت رینگنی کی حل کری بعد اسکی دو روز
ان دواؤنکو ملاکی آب تازہ مین حل کرکی بمقدار دانہ مرسف سکے
گولی باندہی ایک گولی درمیان لوبدی مغز بادام کی رکھہ کے
کہا جاوی جہانتک ہوسکی گہی کہاوی اگر حرارت زاید معلوم ہو تو
ایک گیلاس پانی مین کاغذی لیمو کا عرق ملاکی پی جاے استعمال اس
گولی کا ایام سرما مین ہوتاہی ۹ روز تک یا زیادہ اس سی جب احتیاج
محتاج علاج کے

نسخہ حضرت شرف الدین صاحب قدس سرہ

نون مرچ مجیٹھہ لی آوی نیلہ تہوتہا آگ جلاوی لودہ پیٹھانی
کتھہ پیپرا پیس باس کی منجن کریا منجن کرکی پان چباوے دانت کا
پیرا کبھی نہ پاوی

نسخہ براے دفع عارضہ بھرک اعضا تشنج و تمدد

سونٹھی بادیان مصری بعد دو گھنٹہ طعام شب کی مداومت
۷ ماشہ ۷ ماشہ ۳ ماشہ

کری اور صبح کو سفوف مونڈی شہد مین ملا کی کہا جاوی اور روٹی میں ایک تولہ سفوف مونڈی پکا کی کہاوی اور غیر وقت غذا کی مونڈیکا عرق پئی اور غذا صبح وشام مقرر کری درمیان کہانیکی یا بعد کہانیکی شیر گاو دوشیدہ تازہ بجای پانی کی پیا کرے ۔

نسخہ برای دفع سواد سودا و جو جذام کو پہنچا ہو

رسکپور طوطیا سبز خام گولیرح بکری کی شیر دوشیدہ تازہ مین چار پہر کہرل کری نو گولی بناوی ایک گولی حضرت پیر دستگیر کی نام پر شیرینی فاتحہ کرکی گولی کو سپنیک دی اور سات روز تک ایک ایک گولی کو گای کی دہی کی بالائی کی بیچ مین رکہکی معلق کہا جای کچھہ دست اور قی آدیگا کہی اور روغن کنجد جہانتک ہوسکی کہاوی اور روز اخیر یعنی آٹھوین روز پہر شیرینی پر فاتحہ کرکی ایک گولی کو سپنیک دی اور عارضہ جذام مین بہی اسی گولی کو کہلاتی ہین ہر ہفتی کی عشرہ اول تین کاش اگر منہہ آجای تو جای خوف نہین ہی سیہنے دین یا کلی کرے ۔

نسخہ دیگر برای دفع مواد سوداوی

زنگی ہڑ ہلیلہ سیاہ سہ مثقال سکپور قرنفل سوپاری کہنی ایکسو ایک لیمو کاغذی کی عرق مین حل کر کی حب بمقدار نخود بزرگ کی باندہی سات روز تک استعمال کری پرہیز نان گندم اور شیرینی کرین اور گہی اور روغن کنجد زیادہ کہا دین +

نسخہ ایضاً

ایک رتی طلو طلیا کو جلا دین کہ خاکستر ہو جای اوس سفوف مین ایک عدد لیمو کاغذی کا عرق ملا کی پیلا دین اوپر اوسکی شوربای گوشت یا شلغم برنج کہلا دین قی اور دست ہوگا پرہیز نان گندم اور شیرینی کرین اور ہر مہینے مین پانچ روز صاحب جذام کو یہہ دوا کہلاتی ہین +

نسخہ ایضاً

بیخ اندراین مرچ سیاہ مردار سنگ سب کو حل کر کی چہہ سیل کی قند سیاہ ۲ ماشہ مین ملا کی چہہ گولی ۱ ماشہ ۱ ماشہ بنا دین ایک گولی خیرات کرین اور پانچ گولی کو بالائی مین گای کی پیٹ کی ایک گولی ہر روز معلق

بلع کرین اور لعبد دو ایک مہینی کی پہر بہی استعمال کرادین +

نسخہ برای رفع یرقان زرد و اسود

کباب چینی پیسا بہر مصری چار پیسا بہر سب کو پیس کی چار پوڑیا بناوین ہر روز صبح کو ایک پوڑیا باسی پانی سی کہادین غذا دودہ و خشکہ بلا میٹہی کے دین +

نسخہ مرہم کہ زخم کو صاف کر کی گوشت بہر لاتا ہے

سفیدہ کاشغری ۲ ماشہ طوطیا خام ۱۰ ماشہ گندا بیروزہ ۳ ماشہ موم خام ۶ ماشہ کمیلا ۳ ماشہ مردار سنگ ۳ ماشہ سیندور ۳ ماشہ روغن تیسی ۱ پاؤ اول دو پیسا بہر برگ نیم کو پیس کی ٹکیہ بنا کی روغن تیسی مین سوختہ کرین بعدہ سب دوا کو چہوڑ کی مرہم بناوین +

نسخہ مرہم واسطی پیدا ہونی گوشت کی

آدمی کی سر کی بال کو ایک آبخورہ مین رکہہ کی منہہ اوسکا ٹہکری سے بند کر کی اور کپروٹی کر کی جلتی چولہ مین رکہہ دیجی کہ بطور جہانوو کے سیاہ ہو جای خاک نہونی پاوی اور نہ خام رہی پس سفوف بال سوختہ کا تین پیسا بہر اور پہٹکری ۲ اکہتہ دو پیسا بہر اور سفوف سوچرس دو

پیسا ہوا سب کو کوٹ چہان کی زخم مین بہرین +

ایضاً

روغن گل یا روغن تل سفوف مردار سنگ سفوف سنگ جراحت ۶ ماشہ ۶ ماشہ ۶ ماشہ
سفوف کتہہ سفید کافور رال سفید موم خام سب کو باہم ۶ ماشہ ۶ ماشہ ۶ ماشہ ۶ ماشہ ۲ تولہ
کر کی مرہم بناوین +

نسخہ مرہم کہ گوشت ناقص کو قطع کر کی صحیح کرتاہی

پارا پیسا ہوا شنگرف پیسا ہوا کہیر کہتہ پیسا ہوا روغن گاو روغن کنجد کو
پانی مین ایکسو ایک مرتبہ دہو کی موم خام گلا کی ملاوین اور اجزای
مذکورہ بالا کو ملا کی حل کر کی مرہم بناوین +

نسخہ مرہم واسطی کہل جانی رگہای بستہ کی

موم خام روغن سرسف یکجا گلا کی مالش کرین رگ بستہ کہل جاتی ہے

مرہم واسطی قطع گوشت ناقص کے

نوسادر پیسا ہوا سنکہیا ادہپیلا ہوا چونہ کلی پیسا ہوا سجی پیسا ہوا
سبکو سفوف کر کی قدری زخم پر چہوڑ دین گوشت فاسد قطع

ہوجاویگا یا جس جگہہ زخم کرنا منظور ہو بجای برص و سنہری و بہق کی
ناخن گیر سی یا چہہ کی سفوف مذکور لگا دیجئی زخم ہوجایگا +

نسخہ عرق کہ جس جگہہ لگا دیجئی زخم ہوجایگا اور مواد فاسد کو
دفع کریگا

سونٹھی ہلدی سفوف تیجی پوست درخت ہنس کہ کانٹا اوسکا
کج ہوتا ہی اور پتہ چہوٹا مثل ٹکولی کی ہوتا ہی اور چہال سرخ اور
ذایقہ تلخ چونہ سنگ لت چیتیا سوسا کانی ترکیب یہہ ہے
کہ سونٹھی ہلدی کو کوریہ مین جلا دین اور ایک سبوچہ مین پانی ہو
اوسمین دست پناہ سی دیتی جاوین اور کویلہ بنا دین اور بڑی دیگچہ
مین دس سیر پانی مین سب دوائیونکو دیکر دو پہر تک جوش دین
اور ہر دم حرکت اوسکو دیتی رہین کہ جوش کہا کر ضایع نہو جای اور جب
نصف پانی باقی رہے ایک کپڑہ مین باندہہ کی لٹکا دین اور آب
سقطر اوسکا لیکر اوس عرق کو کہجلی یا داد یا گہور گہورا وغیرہ پر لگا دین
تو اندر سی مواد اوسکا کہینچ کر ہینک کر صحیح کردیگا +

ترجمہ نسخہ غریب اشنا تماکو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

چونکہ یہہ کتاب مسمی بہ دستور الطبا ہے اور اچہا تماکو پینا یہی بنا صحت ہے اسواسطی شامل نسخہ جات کی ترجمہ نسخہ غریب اشنا ترتیب دادہ صاحب سو بوا صاحب قبلہ کا اسمین داخل کرتی ہین +

دفعہ اول در طریق تیاری تماکو سادہ کہ اوسکو لپٹہ کہتی ہین

معمولی طور پر برگ تماکو کو سفوف کرکی جو تماکو طیار ہوتا ہے پسندیدہ نہین ہوتا ہی جس ترکیب سی کہ ہم عرض کرتی ہین ابتدا سے انتہا تک بیک حالت دود مسلسل و غیر تلخ آتا ہے

ترکیب یہہ ہی

پندرہ سیر برگ تماکو کہ تلخ و بہتر ہو اوس سی ریشہ ہای گندہ اوسکا علحدہ کری ریشہ بقدر ایک ثلث کی ہوگا پس اوس ریشہ کو

شب کو پانی مین بہنگو دیجیی اور اگر تکلف کیجیی تو دوسرا پندرہ سیر تماکو کو سارتہہ اوسکی بہنگو دیجیی صبح کو ول کی ثفل اور ریشہ تماکو کا دور کیجیی اور پانی اوسکا لی لیجیی اور پوست اندرونی چہال درخت نیم ایک آثار جوش دیکر اوسکا بہی پانی لی لیجیی اور دونون پانی مین پندرہ سیر قند سیاہ کو ملا کی اور کپڑی مین چہان کی قوام کیجیی اور اوس قوام کو اوس روز چہوڑ دیجیی تا کہ خوب سرد ہو جای پس وہ برگ ہای تماکو ریشہ دور کیا ہوا کہ بقدر دو ثلث کی ہوگا اوسی قوام مین ملای اور کہلی اور موسل چوبی مین تین روز تک خوب کوٹا دین جسقدر کہ کوتا جایگا بہتر ہوگا آب نیم کی دینی سی دو نفع ہی ایک تو دہوان سرد آتا ہی اور دوسری نفع یہہ ہی کہ سودا کو مفید ہی اور واضح ہو کہ ایام برشکال مین قند سیاہ پندرہ سیر اور ایام گرما اور سرما مین قند سیاہ بیست آثار دینا ہوگا ۔

دفعہ دوم طریق تیاری ذخیرہ دوامی

سادہ تماکو تیار شدہ دفعہ اول سی بیس آثار اور قند سیاہ بیست آثار

اور کنار دشتی یعنی جہربیر اگر تر ہو دس سیر اگر خشک ہو پندرہ سیر و اگر جہربیر نہو تو بیر دیسی سی کام آتا ہی واناناس سب سی بہتر ہے

ترکیب بیہری.

اول جہربیر کو رات کو پانی میں ترکیجی صبح کو جوش دیکر تخم جہربیر کا دور کیجی اور قند سیاہ کو دوسری پانی مین ملاکی اور کپڑہ مین چہان کی اوسمین ملادیجیے اور قوام کیجیے اوس روز چہوڑ دیجیے تاکہ قوام سرد ہوا وسکی صبح کو تیس سیر تماکو سادہ مین ملائی اور قوام ذخیرہ کا رقیق ہونا چاہی پس خم گلی مین تماکو ی خم پر کر کی اور مٹی سی بند کر کی حسب تفصیل ذیل واسطی خمیر ہونی کی چہوڑ ہی ایام سرما مین چالیس روز تک مع سرگین اسپ مین زیر زمین دفن کیجی اور گلی خم کا زمین سی اوپر رہی اور ایام گرما مین بیس روز تک شب و روز زیر آسمان رکہی اور ایام برشکال مین چالیس روز تک مکان گرم و محفوظ مین رکہی خمیر آجائیگا جب خمیر آوی خم کو ایک مکان مین جاچینا رکہی اسطرح پر کہ خم بقدر چار انگشت کی زیر زمین ہو اگر سہل انکاری

پسند ہو تو ترکیب دفع اول کو در گذر کی اچھا سادہ تماکو بازار سی خرید کر کی ذخیرہ بنا لیجئے +

ترکیب احتیاط ذخیرہ کا یہہ ہی

اول احتیاط ہمیشہ لحاظ رہی کہ قوام ذخیرہ کا خشک نہو جب دیکہین کہ رو بہ خشکی ہی دوسرا قوام قند سیاہ اور جہر بیری حسب نوشتہ بالا طیار کر کی اوسمیں ذکر کی ذخیرہ میں ملا دیجئی اور یہہ بات معلوم رہی کہ قوام گرم دینا یا قند سیاہ کہ بغیر قوام کی ہوی دینا ذخیرہ کو ضایع کرتا ہے +

دوم احتیاط ہمیشہ تمام سال مین دو تین بار قوام جہر بیر کا حسب ترکیب بالا اوس ذخیرہ مین داخل کیا کیجئے +

سوم احتیاط یہہ ہی کہ سر خم ذخیرہ کا ہمیشہ با حتیاط تمام گل سی بند رہے +

چہارم احتیاط یہہ ہی کہ جب ذخیرہ سی تماکو نکالین ہوای مغربی میں نکالین اور جب دوسری ہوا مین اتفاق نکالنی کا ہو تو دروازہ مکان بند کر کی نکالین اور فوراً دہن خم کا بند کر دین +

پنجم احتیاط یہہ ہی کہ جسقدر ذخیرہ سی لین اوسقدر تماکو تیار شدہ

حسب دفعہ اول کا عیوض مین اوسکی دیکی اور خوب ملا کے
بند کردین ؞
ششم احتیاط یہ ہی کہ کنجی تماکو کی گہرکی بدست خاص رہے
یا بدست خلیفہ خانہ کی پس اگر اس احتیاط سی رہی پہر حاجت تیاری
ذخیرہ کی نہین ہوگی ؞

دفعہ سوم در طریق تیاری خمیرہ برآوردن از ذخیرہ درستگی برای صرف یکماہہ

پانچ سیر برگ تماکو تلخ سی حسب ترکیب دفعہ اول کی تماکو لپٹہ ملا کرین
جسقدر کہ وزن مین ہووی دو قسمت کرین و برابر وزن یک قسمت
کی ذخیرہ سی تماکو نکالین اور بعیوض اوسکی ایک قسمت تماکو لپٹہ کا
ذخیرہ مین ڈال کی اور ملا کی باحتیاط تمام سر خم ذخیرہ کا بند کردین
و بقیہ یک قسمت تماکو لپٹہ کو اوس تماکو مین جو ذخیرہ سی نکالا ہی
خوب مالش دین و اگر تکلف کرین تو گلقند و مربای بہی و مربای
سیب و مربای انناس و مربای آملہ و مربای بیل کو عرق بہار
و عرق کیوڑہ و عرق گلاب مین حل کرکی تماکو مین مالش دین

واگر خلش ہوا سیر ہو تب مربا ہی املتاس یا گلقند داخل کرین واگر کفایت پسند کرین تو صرف سونف منقی و مغز بیل و مغز کید و کٹہل کو قند سیاہ مین مربا کرکی اور سرد کرکی تماکو مین داخل کرین واضح رہی کہ مربا کو خم ذخیرہ مین نہین گویا برباد کرتا ہی پس دہن مٹکہ کا مٹی سی بند کرکی نگاہ رکہین اوسمین تخمیناً اوسقدر ہو کہ واسطی خرچ دو ماہ کے کافی ہو جب نصف اوسکا خرچ ہو جای تب بدستور بقدر صرف یکماہہ تماکو پیٹہ ذخیرہ سی لیکی وگلقند وغیرہ ملا کی مٹکے مین ملا دیجی اور انتظام مٹکے کا ہمیشہ درست رکہی اہتمام اسبات کا ایک بار اول ہر ماہ کا ہی سیہ مٹکہ سہی تماکو کی مکان مین رہے ٭

دفعہ چہارم طریق تیاری خمیرہ خوشبو و ترکیب براوردن از مٹکی برای

مصرف یک ہفتہ در مٹیا

مٹکے سی تین سیر تماکو بقدر صرف یک ہفتہ کی مٹیا مین لین اور بحساب فی اثار ایک چہٹانک تماکو کی مصالحہ خوشبو ملاوین اور مٹیا کو بند کرین اور جب نصف خرچ ہو جاے تب پہر بدستور مٹکے سی لیکر اور مصالحہ

خوشبو ملا کر میٹھا مین ملاوین واضح ہی کہ مصالحہ خوشبو کو خم ذخیرہ مین یا شکی مین نہ دین کہ خوشبو کو خمیر باقی نہین رکھتا اور اہتمام اسکا ہفتہ مین ایک بار ہی اور سیہہ میٹھا پی خانہ تماکو مین بند رہے ۔

نسخہ مصالحہ خوشبو

مشک حل در گلاب عنبر حل در گلاب عود عرقی عود ہندی یعنی تگر یعنی اسارون لوبان کوڑیا اظفار الطیب یعنی نکہ بریان موضعل یعنی لونگ الائچی خورد الائچی کلان گل کاسا یعنی گل سفید سنگہار کو خشک کرتی ہین اوس حد تک کہ قوام رقیق کو پہنچ جاوی اگر بالکلیہ خشک ہو جاوی تو ضایع ہوگا منعنہ سایلہ یعنی سلارس یہہ اجزای عمدہ ہین جبنسی برابر نخود کی گولی تیار کرتی ہین ایک تولہ میں ایک گولی کام مین لاتی ہین اور سوا اسکی یہی اجزای خوشبو داخل نسخہ کرتی ہین زعفران یعنی کیسر سنبل الطیب یعنی بالچہر جٹاماسی اشنہ یعنی چہریلہ سعد کوفی یعنی موتہا نگرموتہا تر کچور یعنی زرباد دارچینی سلیخہ یعنی تج پادرنجبویہ یعنی بلیا کند بورادہ صندل سفید

سفوف پوست نارنگی برگ ترنج خس لساسہ یعنی جاوتری جاسی سپل یعنی خورلبوا ورق گلسرخ گوگل ہچا پات سوگندہ بالا سوگندہ کوکلا سوگندہ ماتری تخم تمس آنگی اہوبیر کیوڑی اور ایام گرما مین کباب چینی بہی اضافہ کرتی ہین ✦

ترکیب یہہ ہی

یہہ جملہ اجزا کو خوب سفوف کیجیہ چہان کرلین اور مشک او عنبر اور سلارس کو عرق گلاب اور عرق کیوڑہ و عرق بہار مین حل کرین اور اوس عرق مین عطر کیوڑہ و گلاب و مشک و سوہاگہ و سوتند و ہوگرہ وغیرہ سی از قسم اعلی جو ہاتہہ لگی اسیطرح پر سفوف مین ملاوین کہ دونون ہاتہونکو اپنی اوس عطر و عرق مین تر کرین اور اوس سفوف کو دونون ہاتہہ سی ملین تاکہ جملہ عرق و عطر سب اجزا مین یکسان صرف ہو بعد اوسکی اوس سفوف کو شیشہ مین بند کرین پس ایسی سفوف سی ایک چہٹانک بحساب فی آثار تماکو لیا کرین اور نصف سفوف خرچ ہو جاسی تب پہر بدستور سفوف کو طیار کرلین انتظام اس شیشہ کا

ہمیشہ قایم رکھین یہہ شیشہ ہفتہ مین ایکبار کھلیگا اس شیشہ کو ہمیشہ دہکو
تاب آفتاب مین اور رات کو خانہ تماکو مین بند رکھین +

دفعہ پنجم تماکو سادہ پسند و ترکیب مصرف ہر روزہ

تماکو خمیرہ خوشبو کو مٹیا سی لین بقدر مصرف یک روز و شب کے
اور ہر توہ مین ایک گولی جو دفعہ چہارم مین لکہا ہی لگاوین یا
ایک ایک سینک اس نسخہ سی ہر توہ مین لگاوین نسخہ یہہ ہی
روغن صندل عطر گلاب مشک عنبر باہم گداختہ کرکی شیشہ مین
نگاہ رکھین اسی شیشہ سی ایک سینک ہر توہ مین لگاوین دہ شیشہ کو کیوڑے
اور یہہ شیشہ اپنی قلمدان خاص مین رکھی ہر روز حقہ بردار مٹیا سر بمہر
کو پیش نظر لاوی اور بقدر یکروز و شب کی بطریق بالا توا ہای چلم کا
درست کری خواہ قرص سے خواہ سینک سی اور اوس توہ درست شدہ
پر مہر کر لی اور بالای مٹیا سی مہر کرکی داخل خانہ تماکو کری اور
حقہ بردار کو لازم ہوگا کہ وہ توہ درست شدہ کو پارچہ مین لپیٹ کے
بکس مین بند رکھی تاکہ ہوا اوسکی برباد نہو اور حقہ بردار توا ہای

سوختہ کو روز دو سہی ملاحظہ کرا دی تو دیکہا جائیگا کہ مہر بجای خود ہی یا کوئی حرفت کی گئی ہے ٭

دفعہ ششم تفصیل اسباب کی کہ کو حقہ اور کی نیچہ درکار ہے

ایک حقہ نمبر ۱ مخصوص ہوگا واسطی تماکو شاہ پسند کی اور حقہ نمبر ۲ مخصوص ہوگا واسطی تماکو خمیرہ خوشبو کی حقہ نمبر ۳ مخصوص ہوگا واسطی تماکو سادہ خمیرہ کی اور تینون قسم حقہ پہ دو دو نیچہ دو رنگ مختلف کا ہوگا اس غرض سی کہ ایک نیچہ خدمت مین رہیگا اور اوس روز دوسرا نیچہ صاف ہوکر تا آفتاب کہا کر عرق خوشبو سی درست کیا جائیگا اور دوسری روز خدمت مین آویگا یعنی نیچہ ایک روز تر رہیگا و دوسری روز خدمت سی مہلت پاویگا اور تینون قسم کا حقہ دو دو ہوگا کہ ہر چلم کی ساتہہ حقہ چلم سوختہ اوٹہہ جائیگا اور حقہ تازہ اور چلم بہری ہوئی سامنی آویگا اور دو نیچہ ہونی سی ایک مصلحت خاص یہہ ہی کہ اگر ایک ہی نیچہ رہیگا تو رات دن کی تر رہنی سی جلد خراب اور نقصان ہو جائیگا اور جب دو رہیگا تو دونون نیچہ ایک روز تر

اور ایک روز خشک رہیگا جلد نقصان نہین ہوگا اور ایک حقہ پر
جو دو قسم کا نیچہ ہوگا وہ برنگ مختلف اس غرض سے ہوگا تاکہ امتیاز
رہی کہ کلھہ کون رنگ کا نیچہ خدمت مین تہا اور تینون قسم کی توہ
تاکو لگی ہوی رکہنی کیواسطی تین بکس علحدہ علحدہ ہوگا ۔

دفعہ ہفتم صفائی نیچہ و حقہ

صفائی حقہ

اندر حقہ کی چہڑہ ہای بندوق ہمیشہ رہی حقہ بردار آب تازہ دیکر
اور حقہ کو گردش دیکر پانی اوسکا دور کرکی پاک کری اور دہن
حقہ مین انگشت دیکر تاگلوی حقہ کثافت سی پاک کری و ہر چلم
مین آب حقہ تبدیل کیا کری اور چہڑہ بدستور رہے ۔

صفائی نیچہ

حقہ بردار ہر ہفتہ مین ایک روز واسطی صفائی ایک قسم نیچہ کے
اور ایک روز واسطی صفائی دیگر قسم نیچہ کی مقرر کری یعنی ہر نیچہ کو
ہفتہ مین ایکبار آب آہک نیمگرم اندر نیچہ کی دیکر اور سوراخ نیچہ کا بند

کرکی ایک گھنٹہ چھوڑ دی بعد اوسکی اوس نیچہ مین ڈوری دوڑا کر
پانی سی صاف کری اور نیچہ کو لٹکاکی پانی نیچہ کا دور کرین اور نیچہ کو
پیچ دیکر آب نی پر کپڑہ لپیٹ کی عرق خوشبو دیکر سوراخ نیچہ کا بند کرکی
خشک ہونی دین دوسری روز اوس خوشبو یافتہ نیچہ کو لگن آبپاشی
مین اسطرح سی تر کرین کہ اندر نیچہ کی پانی نجای اور بعد تر ہو جانی نیچہ
کی پیچ نیچہ کا وا کرین واضح ہو کہ نیچہ خشک کو پیچ دی نہ وا کرین تا کہ
نیچہ شکست نہو جاے ٭

صفائی گٹہ و آب نی

گٹہ و آب نی کو اندر و باہر سی خوب صاف کری ایسا کہ چھونی سی
بوے بد محسوس نہو ٭

صفائی نہنال و چلم و سرپوش

حقہ بردار کو چاہئی کہ اندر نہنال کی بتی کپڑی کی دیکر صاف کری
و ہر چلم مین توہ و چلم و سرپوش کو پانی سی صاف کری تا کہ کیٹ
چلم و توہ و سرپوش کی تماکو کی بو کو خراب نکری ٭

ترکیب تازہ کرنیکی یہہ ہی

کہ ہمہ وقت لگن پر آب موجود رہی باحتیاط اس بات کی کہ اندر نیچہ کی پانی داخل نہو نیچہ کو لگن مین تازہ کرلیجئے *

نسخہ عرق خوشبو

ضمن اول اگر نیا نیچہ کو بار اول خوشبو کرین تو اوسکی ترکیب یہہ ہے کہ دو ایک برگ تماکو تلخ کو عرق گلاب و عرق کیوڑہ مین تر کرین صبح کول کی آب صاف اوسکا لین اور تہہ نشین کو پہینک دین اور اوس عرق مین تہوڑا مشک حل کرکی نیچہ ہای نو مین دین اور آب فی پر کپڑہ لپیٹ کی اوپر پیچ نیچہ کا پیچوان دہوپ مین خشک ہونی دین واضح رہی کہ تلخی تماکو کی بقای نیچہ تک باقی رہیگی مگر زیادہ حد لایق سی نہ دین کہ تلخی غیر مرغوب پیدا ہوجاے *

ضمن دوم نسخہ عرق خوشبو جو ہر ہفتہ مین ہر نیچہ مین دیا جایگا ترکیب اوسکی یہہ ہی کہ کنستر مین عرق گلاب پاو سیر عرق کیوڑہ پاو سیر عرق بہار دو چہٹانک عرق لونڈر ایک چہٹانک دین اور

دہن کنز ایک پارچہ باریک کہ عرض وطول اوسکا دو دو انچ کا ہو رکہین اور اوس پارچہ پر سفوف رومی مصطگی دو ماشہ رکہہ کے عطرہای کیوڑہ وگلاب ومشک وسوہاگ وسوتہہ وخس اوس سفوف پر ٹپکا وین جب سفوف مصطگی آلودہ عطر ہو جاوی اوسکو معہ پارچہ مذکور اندر کنز کی ڈالدین سیہ شیشہ ہمیشہ روز وشب زیر آسمان کی اور اسی عرق سی ہر ہفتہ مین ہر ہفتہ کو بس از صفائی از آب آہک کے دیتی ہین جب نصف کنز باقی رہی پہر بدستور عرق کیوڑہ وعرق گلاب ڈالدین اور جب چہہ ہفتی گذر جاوی تب دوسرا سفوف مصطگی عطر آغشتہ کر کی اوسمین ڈالدین معلوم ہو کہ خاصہ رومی مصطگی کا حافظ خوشبو کا ہی اور یہہ بہی معلوم رہی کہ جب عطر نیچہ مین نہین جاتا نیچہ برباد نہین ہوتا ہے

دفعہ ہشتم ترکیب تیاری گل

صاحب ذوق پر مخفی نہین ہی کہ جبتک گل بہتر نہین ہوتا ہی لطف تماکو کا حاصل نہین ہوتا ہی ترکیب یہہ ہے جلاتی توہ کوئلہ

ازہترم نرم جیسا کہ ارہر آب میتھی ڈرد شراب گوند ببول قند سیاہ زرد ماش کا یعنی تیندو کہ اوس سی ڈوری شست شکار ماہی کی طیار کرتی ہین واجزای برنج ان سب کو باہم سل پر خوب باریک پیسین جسقدر کہ باریک ہوگا گل بہتر ہوگا نیہانتک کہ ایک گل تمام روز رہتا ہی اور خاک نہین دیتا ہی اور اگر سرخ کر کی پانی مین غوطہ دیکی تراشین تو اندر گل کی آگ موجود ہوگے ۔

دفعہ نہم طریق پر کردن چلم

اول یہہ بات بڑی اصول کی ہی کہ تماکو کو مثل چلم گانجہ کے ہاتہہ مین خوب مل کی توہ پر لگاوی اور توہ پر اسطرح پر لگاوے کہ اجزای تماکو مین خل خل نہو تب دہوان لبستہ اور دیر تک اوڑیگا دفعہ دوم حقہ بردار گل کو مجمر مین سرخ کر لی تب توہ پر چلم کی چہوڑے اور احتیاط رکہی کہ توہ پر گل کو سرخ نکرہی اور آگ موافق اندازہ کی دیوی جب زیادہ دیکہی تب ایک ٹکڑہ دست پناہ سی اوٹہالی اور کم ہو تو سر پوش پر ایک ٹکڑہ چہوڑ دی دفعہ سوم دہن سرپوش کا

اسی مصلحت سی کشادہ رہنا چاہئی اور توہ گندہ رہنا چاہئے
کہ تمام دہواں تماکو کا بستہ اور بیک حالت دیر تک رہیگا +

دفعہ دہم آداتِ میل قبلائی مین

کشش دم کی بزور یا جلد جلد نفرما وین اور جب دیکہین کہ دہواں
پریشان آتا ہی اور قریب ہی کہ دہواں سوختہ آویگا تب نیچہ کو
غارت نفرماوین ایسی حالت مین چلم کو حقہ سی نمبر ۱ کی حقہ پر نمبر ۲
اور حقہ سی نمبر ۲ کی حقہ پر نمبر ۳ کی چہوڑ دین دفعہ دوم اگر زیر چلم
ایک سپاہہ عطر کا لگا دین تو بوبی خوب ہو جاتی ہی نسخہ مختصر ہیتا
اور اگر ایک عدد کباب چینی منہہ مین خاییدہ کر کی حقہ کہینچین یا ایک
قطرہ پیپرمنٹ نیچہ مین دیکر حقہ کہینچین تو دہواں سرد محسوس ہوتا ہے

دفعہ یازدہم التماس

خوب غور کیا جای تو اس اہتمام مین نہ چندان خرچ زاید ہی نہ ایسا
اہتمام دشوار بذات خاص ہی صرف ایک حقہ بردار کی حاجت ہے
اور اپنی نگرانی اوپر ذات حقہ بردار کی چاہئی مگر اس اہتمام مین

دو نقصان مین نے دیکھا ہے ایک یہہ کہ حقہ ذی مقدورونکا اگر چہ
نقرہ سے ہو اور نیچہ اوسکا مرصع زر سے ہو ہرگز اپنی خاطر مین پسند
نہین ہوتا اور دوسرا نقصان یہہ ہے کہ اگر خدمتگار یک چلم تماکو
چراتا ہے تو نہایت رنج دل پر گذرتا ہے اور یہہ نقل مشہور است ہے
کہ لوٹی اشرفی اور کویلہ پر مہر اس مقام پر ایک شعر کیا خوب یاد
آیا ہے شعر تکلف گر نباشد خوش توان ست تعلق گر نباشد
خوش توان مرد خاتمہ تحریر الحمد اللہ رب العالمین + +

خاتمہ

حمد و ثنا اوس بانی ارض و سما کو زیبا ہے کہ جسنے چار دہ طبقہ زیر بالا کو
امر کن سے جلوہ فیکون کا بخشا اور درود نامحدود اوس بانی مبانی
بیت الہدی کو سزا ہے کہ جسنے چار دیواری اسلام کی چار یار باصفا سے
محکم کر کے کاخ ایمان کو شمع انوار عرفان سے مجلی کیا بیت ثنا ہے پاک
منیر بید خدا را صلواۃ کاملہ صل علی را اب بعد حمد و ثنا کے

پردازان بنای عقل وخرد وطرح اندازان عمرانات سعادت
ابد کو مژدہ ہو اسبات کا کہ اس ایام سعادت فرجام مین نسخہ
دستور البنا کہ بنای عمرانات عالم کیواسطی ایک اصول ہے
باہزاران فروع وہر فروع اسکی مثمر ہی باصدہا نتایج مصنوع از تصنیفات
مقبول بارگاہ عالم خفی وجلی ہمام الحکما امام العلما بقراط زمن مسیحا فن
جناب حکیم سید محب علیخانصاحب ساکن کوڑا جہان آباد
زاد اللہ فیوضہ علی العالمین و افاض برکتہ علی المستفیضین بمطبع فیض منبع
کہف الغربا کہف الضعفا امیر ذی تدبیر مقبل خوش تاثیر سرمایۂ اخلاق
واتحاد منشی سنت پرشاد باہتمام منشی بی بدل تحریر مثیل عطارد رقم
برجیس سیمای منشی جگو بند سہای حیاہما اللہ تعالی بطول الامل
حصلہما اجر الحسن العمل بتاریخ ۱۵ جولائی سنہ ۱۸۹۶ عیسوی بمقام قصبۂ آرہ
محلہ مہادیوا ضلع شاہ آباد بار اول یکہزار جلد زیور طبع پوشیدہ
ساکنان شہر بلاد را ندای ہلموا واقتنو در داد ۵

مطبع منشی سنت پرشاد
باہتمام منشی جگو بند سہای
۱۸۹۶

واسطی اسبات کی کہ یہ کتاب چھپی ہوئی مطبع
منشی سنت پرشاد کی ہی لہذا مہر مطبع و دستخط مہتمم
ثبت کی گئی ۵

فہرست اغلاط دستور البنا

یہہ غلطنامہ و متروک نظر ثانی دستور البنا کا ہے ناظرین سی امیدوار ہون کہ جس جس مقام کا متروک یا غلط ہوا ہی اوس اوس مقام کو اور حاشیہ پر تحریر فرماکر درست فرمالیوین +

صفحہ	سطر	غلط یا متروک	صحیح
۱	۶	متروک	بعد لفظ دستور البنا کی وضمیمہ اوسکا دستور البنا معاشرت
۲	۴	غلط	لفظ اسو سطر غلط ہی صحیح خصوص
۵	۴	غلط	لفظ اٹھائیسوین غلط صحیح ارتیسوین و در سطر ہفتم سنہ ۱۲۲۰ فصلی غلط ہفتم سنہ ۱۲۲۱ فصلی صحیح +
۵	۸	متروک	بعد لفظ مبارک کی وقت نماز صبح متروک ہوا ہے +
۶	۱۲	متروک	بعد لفظ مشہور کی تاریخ ولادت باسعادت دہم جمادی الاول سنہ ۱۲۰۱ ہجری صلعم مطابق بست ہفتم جنوری سنہ ۱۷۹۰ روز چہارشنبہ ہی متروک ہی +
؍؍	۱۳	غلط	صحیح یہہ ہی ہفتاد وچہار سال یکماہ ہجدہ یوم +
؍؍	۱۴	متروک	بعد لفظ سبد نا کی حضرت اعلی انکو بیعت بحضور حضرت قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین قبلہ ارباب طریقت زبدہ اصحاب حقیقت محرم رازہای جنبہ واقف اسرار مخفیہ مرات عکس نمای عارض شاہد وحدت صورت نمای معنی بی صورت جنید وقت شبلی زمان فرید عصر رومی دوران حبیب الملک المنان الرحمن جناب حضرت شاہ علی حبیب صاحب سجادہ نشین پھلواری لازالت شموس فیوضاتہ طالعۃ علی راس المسترشدین علی الدوام کے حاصل ہی +
۷	۴	غلط	صحیح یہہ ہے تھمتی تھمتی ہتھنگی آنسو روناہی یہہ کچھہ ہنسی نہیں ہے

صفحہ	سطر	متروک	تصحیح
۷	۱۱		بتاریخ چہارم سوال ۱۲۸۹ھ ہجری صلعم مطابق ۱۲ مارچ ۱۸۶۲ء حاشیہ پر تحریر ہونا چاہیے
۱۳	۱۳	غلط	خوانی غلط صیحح دانی
۱۴	۱۰	متروک	بعد لفظ مسلمان کی و ہنود متروک ہوا ہے
۱۵	۱۰	غلط	بعد لفظ دفعہ دوم کی حرف واو غلط ہی
۱۸	۸	متروک	حاشیہ پر لفظ وصیت پند تحریر ہونا چاہیے
۱۹	۲	غلط	صیحح ستون
۲۱	۳	متروک	صیحح بالای لفظ کے محمد صلعم و بالای لفظ صدیق کی رضی اللہ عنہ
۲۲	۱	متروک	حاشیہ پر لفظ حکایت تحریر ہونا چاہی
۲۶	۳	متروک	بعد لفظ دست رس کی لفظ ستی متروک ہوا ہی
؍؍	۱۴	متروک	صیحح بعد لفظ برامدہ کے لفظ مین
۲۷	۸	متروک	بعد لفظ تو کی پتھر
؍؍	۱۲	متروک	بعد لفظ تو کی ہر طرف دروازہ بنا کر ہوا دار کر لیجئے
۲۸	۱۲	غلط	اسبات غلط اسباب صیحح
۳۱	۱	متروک	بعد لفظ کریگی کی چہار قطعہ خلوت کا زیادہ ہو جایگا
۳۲	۴	متروک	بعد لفظ ہو کی نقشہ مین و باب پنجم کی دفعہ دہم مین وضع تجارت خانہ کی لکھا ہی
۳۳	۲	متروک	بعد لفظ کری کی بنگلہ مین رہ کی و نزدیک جا کی
۳۴	۴	متروک	بعد لفظ رہیگا کی اگر چہار طرف دوسرون کا مکان ہو تب جسطرف دوسرے کا مکان کا سیت ہو اوسکی سیت کی سامنی

صفحہ	سطر	متروک	تصحیح
			اپنی سکان کا کونہ ہوی تب محاذی سمتین ہوگا +
۳۵	۸	متروک	بعد لفظ نقشہ کی زمین +
۳۷	۱۴	متروک	بعد لفظ ہو کی و بعد سایبان کی سیڈہی پر جو پوشش چھت و چھپر سی بناتی ہین اوسکو نیم برساتی کہتی ہین رہ جگہہ نوکردن کے جوتہ چھوڑنی کی ہی +
۳۹	۱۴	غلط	صحیح ہوجاگا جو لفظ کہ واسطی برابر کرنیکو قلم سی کاٹ دیجیے
۴۰	۲	غلط	سوالی غلط بسوالی صحیح +
۴۰	۵	متروک	صحیح یہہ ہی پختہ خشت کی اواز کھنکھنانی کی ہوتی ہی +
۴۰	۱۳	متروک	بعد لفظ پشتہ ہی کی دینو زیادہ عرض ہوی تو ایک درجہ مین سکان کے چھجہ چھوڑ چھوڑ کی دو تین درجہ بطور پشتہ کی ہوسکتا ہی
۴۴	۱۰	غلط	بعد لفظ آجای کی لفظ یا غلط ہی صحیح لفظ اور ہی +
۴۵	۱۲	متروک	بعد لفظ دو تختہ کی لا بنے +
۴۸	۲	غلط	بعد لفظ ڈالینگے مرکز کاف کا چھوٹ گیا ہی +
۴۹	۱۲	ہفتہ غلط ہے	صحیح ماہ ہی و بعد لفظ دین کی و تغار کو پانی سی بہار رکہین د مصالحہ کو کو دال سی اولٹا کرین +
۵۲	۳	متروک	بعد اول شکل کنج کی لفظ اول و بعد دوم شکل کنج کی لفظ دوم متروک ہوا ہی اور دونون کنج کی جوڑ پر لوہا کا مضبوط پتر رکھکی کمل یعنی مینخ اہنی اور ڈبری سی کستی ہیں متروک ہوا ہے
۵۳	۵	غلط	بعد لفظ سایبان کی لفظ تو غلط ہی بجای اوسکی لفظ مین و بجای لفظ سکان کی لفظ دالان صحیح ہے +

صفحہ	سطر	متروک	صحیح
۵۸	۱	غلط	عبارت صحیح یہہ ہے کہ شہتیر مین جو انگا کی بعث چوڑی چہت کیونکر بناتی ہین
؍؍	۵	متروک	بعد لفظ ہین کی لحاظ رکہتی ہین +
۵۹	۴	متروک	بعد لفظ پانی کی وہ تہی -
۶۱	۴	متروک	بعد لفظ رہن کی یہہ عبارت متروک ہوئی ہی کہ اگر نیچی کی درجہ کے دیوار اگر کمزور ہو کر یا جو دو منزلہ ہونیکا نہین اوٹھا سکی تب نیچی کے درجہ مین شہتیر کی ایسی موٹی لکڑی سی واسطہ جو سہارا دیکر دیوار کو مضبوط کرین تب اوپر کا درجہ قایم کرین اور اگر اوپر کی درجہ کا دیوار بہی لکڑی و تختہ سی بناوین تب نیچی کی درجہ پر بار زیادہ نہین ہوگا +
۶۸	۱۳	متروک	اگر چہت یا دو منزلہ کرین تو غسلخانہ مین سیڑہی بہی ہو سکتی ہے
۷۱	۱	متروک	بعد نہین ہی کی اوس سی بہی مختصر یون ہو سکتا ہی کہ کمرہ ہال شمالی و جنوبی کو نکال دیجیی تو ایک لابنا و دو مربع کمرہ باقی رہجاتا و مربع کمرون کی جانب شمال و جنوب سلیپان رہتے +
۷۱	نقشہ مین	متروک	پورب طرف بعد نشان سیڑہی کی لفظ نیم برساتی کا متروک ہوا ہی و پچہم طرف بعد برساتی کی نشان سیڑہی کا نہین ہے
۷۶	۵	متروک	بعد لفظ ہی کی و جانب مشرق نیم برساتی ہے
؍؍	۷	متروک	بعد لفظ برساتی کی سیڑہی مکان مین چڑہنے کی ہی بعد اوسکی سیڑہی چکر کی ہے +
؍؍	۹	متروک	بعد لفظ پیر سیڑہی کی چکر کے
؍؍	۱۱	متروک	بعد لفظ سیڑہی کی چکر کے +
۷۹	۱	متروک	بعد لفظ ہی کی و تذکرہ کچہی درگاہ حضرت شرفیہ کا ہے +

صفحہ	سطر	متروک	صحیح
٧٩	٢	متروک	بعد لفظ ضرر کی رسائی +
״	٦	متروک	بعد لفظ تنگدستی کی ہوتی ہی اوس +
٨٠	١	متروک	بعد لفظ تحصیل کی حسن نتیجہ و حاشیہ پر لفظ وصیت و پند +
٨١	١٢	متروک	بعد لفظ دفعہ دوم کی کیفیت علم +
٨٣	٧	متروک	بعد لفظ بہتر ہی کی ہمیشہ خواہان صلح کا ہوی بی دولتی از نفاق خیزد و دولت از اتفاق خیزد +
״	١٣	غلط	لفظ مصرعہ غلط چہپا ہے +
٨٤	٤	متروک	بعد اخیر کی غرض ہر حال مین حاجت دوستی کی ہے +
״	٧	غلط	یہہ عبارت کہ جسنی احسان کیا ہی اوسکی احسان فراموشی نکری اوسکو قلمزد کرنا چاہئی و بجای اسکی یہہ عبارت پڑہنا چاہے کہ اگر دخل طبابت مین رکہتا ہو تو چند دوا چند مرض کا طیار رکہی جو دوستون کو تحفہ دیوی +
٨٤	٨	متروک	بعد لفظ دعوت کرنی ہی کی یہہ عبارت ہی کہ زیادہ نہین ہو سکے تو معمول کری کہ روز کہانا ایک آدمی کا کسی ایک دوست کو بہیجا کری یہہ کچہہ چیز نہین ہی جنکی پاس بہیجی پہلی اوسکو چیز نہین دیوی مگر عین وقت اوسکی کہانی کی بہیجی تو یہہ دوسرا لطف ہوے ایسی صورت مین ہر ہفتہ مین تیئیس دوست کی دعوت ہو جایا کریگی اور دوست کی تصدق مین خود بہی کچہہ اچہا کہانا کہایا کریگا اور ہر شخص منت اوٹہانیکا مزاج نہین رکہتا ہی مگر دعوت کہانی سی کوئی انکار نہین کر سکتا ہے تب یہہ

صفحہ	سطر	متروک	صحیح
			عجیب نسخہ ہی کہ زبردستی سے دوست بنتا ہی +
۸۳	۱۱	متروک	بعد لفظ اندازکی اور جسپی احسان کیا ہی اوسکی احسان کو مدت العمر فراموش نہین کرے +
۸۵	۳	متروک	بعد لفظ کو کی دشمن کی قوت +
؍؍	۸	متروک	بعد لفظ کت کی یعنی باگر عیب کنی خوردہ گیرند ترا اگر عیب کنی عیب کنند ترا اگر رنج دہی رنج دہند ترا اگر غضب و غصہ کنی غضب و غصہ کنند بر تو اگر بجا آری رنجانند ترا اگر رنجیدہ شوی رنجیدہ شوند از تو ہمچنان ست کہ اگر احسان نکنی احسان نکنند در وقت تو اگر اخلاق نکنی اخلاق نکنند و اگر صحبت و لطف نکنی محبت و لطف نکنند با تو الغرض ہرچہ میکنی در حق خود میکنی کسی فقیر کی صدا ہی سنا ہی جیسا کریگا ویسا پاویگا +
۸۵	۹	متروک	بعد لفظ زن کی لفظ زبان متروک ہوا ہی و بجای لفظ پانچ کی لفظ چہ و بجای لفظ ششم کی ہفتم ہے +
۸۵	۱۳	غلط	بجای لفظ ہفتم کی ہشتم ہے +
۸۶	۱	متروک	بعد لفظ ذات کا کے بہرا +
؍؍	۳	غلط	بجای لفظ بہر حال کی بہر جای شکایت +
؍؍	۹	غلط	بجای لفظ عیب کی غیبت ہی +
۸۸	۸	غلط	بجای لفظ رہائی کی لڑائی ہی بعد اوسکی یہ شعر ہی ہ وصی بہمرسان کہ بعالم بسر بری یا ہمتیکہ از سر عالم توان گذشت
۸۸	۱۲	غلط	لفظ فرد و احد صحیح ہے +

صفحہ	سطر	متروک	صحیح
۸۹	۱۳	متروک	بعد لفظ راحت علی کی خان بہادر +
۹۰	۲	ایضاً	بعد لفظ افضل کے صاحب +
۹۱	۴	متروک	بعد تفضل حسین کے خان بہادر +
〃	۸	متروک	بعد بہار کی منشی افضل حسین صاحب سررشتہ دار کلکٹری +
〃	۹	متروک	بعد لفظ محبوب شیر کے صاحب +
۹۲	۸	متروک	بعد لفظ شہر پٹنہ کے لفظ سے +
۹۴	۱	متروک	بعد لفظ حسین کے بلگرامی +
۹۵	۲	متروک	بعد کورٹ کی ساکن موضع علی نگر ٹینگری [illegible] مانک گنج متعلقہ شہر ڈھاکہ +
〃	۱۱	متروک	مولوی سید علی حسن صاحب ڈپوٹی کلکٹر ساکن بلگرام
〃	۱۴	متروک	میر مقصود علی صاحب ساکن لکھنؤ
۹۶	۵	غلط	صحیح خواجہ میراں جان صاحب +
〃	۶	غلط	صحیح خواجہ وحید جان صاحب +
۹۷	۱	متروک	بعد لفظ صاحب کی ساکن ادساس و آخرین شیخ خیرات علی صاحب ساکن بنارس و مولوی محمد واحد صاحب صدرامین پنشن یافتہ و شیخ نایب حسین صاحب ساکن ساہی منصرم علاقہ جات مولوی صاحب قبلہ جو مشرق عظیم آباد سے +
۹۷	۳	متروک	بعد لفظ صاحب کے بہادر +
〃	۸	متروک	بعد لفظ شیشن کے ضلع شاہ آباد
〃	۱۴	متروک	بعد لفظ صاحب کے ساکن شیخپورہ

صفحہ	سطر	متروک	صحیح
۹۸	۱	متروک	بعد لفظ صاحب کی ساکن نرگانوان ضلع بہار +
؍؍	۳	غلط	صحیح علی عظیم +
؍؍	۹	متروک	صحیح جناب نواب +
؍؍	۱۰	متروک	صحیح جناب نواب +
؍؍	۱۰	متروک	صحیح جناب محمد نواب صاحب و جناب لطف علی خانصاحب مقام گدرے +
۹۹	۶	متروک	صحیح جناب مہدی حسن صاحب ساکن کراپسر متخلص بہ جناو جناب حکیم داؤد صاحب ساکن مرادپور و جناب حکیم وحی صاحب ساکن پھلواری و جناب حکیم مہدی صاحب ساکن [illegible] و سید محمد اکرم صاحب ساکن بہری سنسرم علاقہ جات صوبہ [illegible] قبلہ جو بسمت غرب عظیم آباد سے ہے +
۹۹	۸	متروک	بعد لفظ شاہ کی حکیم +
؍؍	۱۴	متروک	بعد لفظ پچھیرہ کی جناب حاجی خدابخش صاحب
۱۰۰	۳	غلط	صحیح عترت حسین صاحب بہادر +
؍؍	۱۴	غلط	صاحب محبت +
۱۰۱	۸	غلط	ولایت علی صاحب +
۱۰۱	۱۱	متروک	جناب رای کلدیپ +
۱۰۲	۸	متروک	بعد سطر ہفتم کی جناب بابو نوازش علیخانصاحب رئیس اعظم گدبہ و جناب قاضی عنایت حسین صاحب ساکن چریاکوٹ و حکیم محمد علیصاحب عرف حکیم سونا ساکن بنارس +

صفحہ	سطر	متروک / غلط	صحیح
[illegible]	۵	متروک	صحیح صاحب بہادر
۱۰۵	۸	غلط	صحیح فضول خرچ کی تکلیف بیت تنگدستی کی اٹھا کر کیونکر رہے
[illegible]	۱۴	متروک	جناب چودھری ریاض الدین احمد صاحب تخلص آرزو
۱۰۵	۱۲	متروک	بعد لفظ ہی کی اور آسانی و کم خرچی تو بہت الاصل زندگی کے
۱۱۱	۵	متروک	بعد لفظ ہی کی ریاضت معتدل سیر پیادہ یا یا بسواری اسپ یا ورزش وغیرہ کیا کری اور ہمہ وقت ایک چوبدست اور ایک چاقو اور پنسل و کاغذ اور کچھ نقد اپنی ساتھ رکھے ۔
۱۱۱	۱۰	متروک	بعد لفظ طول ہی کے و ریاضت قبل پاخانہ یعنی دفع فضلات و غیرہ و خالی معدہ کی بعد ازجماع منع ہے ۔
[illegible]	۲	متروک	بعد لفظ ہی کی اور تمباکو شیرینی ہضم نہین ہوتا ہو ایک تولہ چونہ کا پانی میں ملا کی پلا دی انشاء اللہ تعالی ضرر نہین ہوگا اور ساتھ شیر کی ترشی و سرکہ و ترشی و بیضہ مرغ ممتنع ہے و ساتھ شیر کی شہد مصلح ہی و شہد ساتھ خربزہ و خربزہ ساتھ خشکہ و خشکہ ساتھ سرکہ کے ممتنع ہے ۔
۱۱۳	۱۰	متروک	صحیح بعد لفظ معمول کری کی بعد شام کی تا طلوع آفتاب پانی نہین پئیے صرف درمیان غذا کی تھوڑا پانی پیئے ۔
۱۱۴	۱۴	متروک	اور جب قصد خواب کا کری تب کلمہ و استغفار پڑھ کی اور توبہ کر کی خواب مین جاوے ۔
۱۱۵	۲	متروک	بعد لفظ سکتا کی جب خواب سی بیدار ہوی پہلی کلمہ پڑھے تب آنکھ کھولی تب اہتمام نماز کا کری ۔

صفحہ	سطر	متروک	صحیح
۱۱۶	۳	متروک	بعد لفظ کہا جاے کی یا دو تولہ قند سیاہ کہا جاے +
"	۱۱	متروک	صحیح بیچ رباپچی و تخم کتیا یہ متروک ہوا ہے +
۱۱۷	۶	متروک	بعد لفظ نکلی کی و صاحب قی و اسہال کو نالش و عن منع ہی و حمام در خلو معدہ و سیری طعام و قبل پاخانہ یعنی دفع فضلات کی منع ہے +
۱۱۹	۱۲	متروک	بعد لفظ کری کی سرمہ فوراً بعد از طعام و بعد از غسل و بعد از قی و بعد ریاضت و بیداری شب و در حالت تپ منع ہے +
۱۲۱	۱۰	متروک	بعد لفظ خاص کی فصد سن شیوخ یعنی قبل بست سال و بعد چہل سال کے منع ہی +
۱۲۲	۲	متروک	بعد خاتمہ سطر دو کی سطر سوم مین بیان اسباب کا کہ اپنی کمرہ مین کیا رکہنا چاہئے یعنی چاہئے کہ آلات فصد و دوای دفع سم و دوای مسہل و ہر قسم کی دوا جو ضروری اپنی کمرہ مین رکہا جای خدمتگار و خانساماں کی تحویل مین نہین ہووی کہ غیر انتظام سی رکہیگا اور چاہئے کہ ہر شیشی و مرتبان و کنٹر مین ٹکٹ نشان دوا کا باحتیاط تمام سٹا ہی و جس شیشے کا ٹکٹ چھوٹ جاے اوسکی دوا پہینک دیجای +
۱۲۳	۸	غلط	صحیح ہمیشہ چاہتا ہے +
۱۲۳	۱۳	متروک	بعد لفظ نگذری کی جو کام اللہ پر دی انصاف کری اوسکی شکر گذاری نہین چاہئی و نہین خیال مین لاوی
۱۲۴	۲	متروک	بعد لفظ کرتے ہین کی یا اہل قرابت و دوست بلحاظ قرابت

صفحہ	سطر	متروک	صحیح
			و دوستی کی خلاف حق چاہین یا برخلاف مراد ہونی سے رنج ہوئین تو یہہ اونکی نا انصافی ہے +
۱۲۴	۱۱	متروک	بعد لفظ برقرار کی یہہ قطعہ خوب ہی و تعمیل اوسکی ضروری ہی نقشے خیر و بازمانہ بساز ورنہ خود را نشانہ ساختن بیت عاقلان زمانہ میگویند عاقلی با زمانہ ساختن [illegible]
۱۲۵	۱۰	متروک	بعد لفظ رکہی کی پنسل اور کاغذ و چاقو جلد [illegible]
۱۲۷	بعد سطر ۳ کے	متروک	بعد سطر چار کی یہہ متروک ہی بعد نماز عشا [illegible] بار درود و ہفتاد و یکبار یہہ آیۂ کریمہ ربّ لا تذرنی [illegible] خیر الوارثین و بست و یکبار آیت الکرسی پڑہے یقین ہے [illegible] زیادہ توقف نہین ہوگا کہ بفضلہ تعالی حمل قرار پکڑیگا مگر ایمان و ایقان شرط ہے +
۱۲۹	۳	غلط	صحیح ہونی پانی +
״	۵	متروک	بعد لفظ شاگرد کے جناب حضرت مولانا +
۱۳۰	۱۲		صحیح صلی اللہ علیہ وسلم +
۱۳۱	۳	متروک	بعد لفظ برابر کے دانہ خردل +
۱۳۲	۵		بعد لفظ کو کے بقدر دو رتی +
״	۱۴		صحیح کنگہیا و حرف یا علحدہ غلط لکہا ہے +
۱۳۳	۱۰		بعد لفظ اوسین کے لفظ سے +
۱۳۴	۴		بعد لفظ رکہین کے اور عرق پلاوین اوسکا +
״	۱۱		صحیح لعاب بہت خارج ہوگا +

صفحہ	سطر	متروک	صحیح
۱۳۵	۱۳	متروک	بعد لفظ مشک کی عاقرقرحا یک ماشہ متروک ہوا ہے +
۳۶	۱۴		صحیح طوطیا سوختہ و لفظ بریان غلط +
۱۳۷	۴		بعد لفظ ہی کی اور کبھی سبب کھانسی و بہ سطر سوا بعد لفظ کرکی کے خاکسی نیم ماشہ مداومت کرے +
۱۳۸	۲		بعد لفظ نارنجی کی چکوترہ و بیج وجا کسو و گوگرد ابٹن سازند و بمقام اورام جنبیثہ کی طوطیا و عرق بھنگرا ہم می افزایند +
۱۴۰	۵		بعد سطر ۵ کی یہ متروک ہوا ہے چشم دید مولوی صاحب قبلہ کا کہ سہوتی الولا کو ساتہ دو تولہ برگ و ساق اوسکی شنگرف تمام ایک ماشہ سرد جوان نی کھایا ہے اور کوئی مضرت نہیں ہوئی ہے اور منفعت کثیرہ کی حاصل ہوئی ہے ایام کھانیکا سپارہ اور بعد کھانیکی فوا حلوای مرغن کھاتے ہین +
۱۴۱	۵	غلط	صحیح بایام سرما +
〃	۱۰	غلط	بعد غذا کی لفظ سوا کا غلط ہے اور بعد سطر گیارہ کی یہ متروک ہوا ہی کہ سوا اسکے کچھہ نہ کھاے +
۱۴۲	۱	متروک	نسخہ آب تیز دل بیضہ یہ ہی کہ اسمین تی کرانا بہت مفید ہوتا ہے اور کم پینا پانی کا و کم خوردن نوش سرد چیزونکا مفید ہوتا ہی اور جھڑا بیضہ کا پنجی پکڑکی اور بیضہ کو اوپر چڑہا کے پاخانہ و پیشاب کرنا مداومت کرے اور ہمیشہ کا چھپا باندہی رہے +
۱۴۳	۱۰	متروک	بعد لفظ کچھوتی کی پشت کی متروک ہے +
۱۴۵	۱۱		بعد لفظ سٹی سے کی جزات کی +

صفحہ	سطر	متروک	
۱۴۶	۱۴	〃	بعد لگاوین کی بعد اوسکی سین یا سابون سی بال کو دہوکر تیل لگائین ۞
۱۴۹	۱۴	متروک	ایضاً حضرت مخدوم صاحب قدس سرہ سی بود ہ پہٹکری مرولد ہلدی زیرہ یک یک ٹنک افیون چینی بہر جین چار آور برابر ستہوتہا اور پوست کی پانی مین پوٹری کری نینان بیدن تورتی ہے ۞
۱۵۰	۱۴	متروک	بعد لفظ گلی کری کی آرد گندم کی کوئی چیز نہین کہائی وسیتا ہنید کہائی نسخہ الیضاً چہال درخت اندر جو تلخ جسکو درخت کوبیا کہتی ہین اور بیخ اندرائین سایہ مین خشک کر کی سفوف اوسکا مساوی اور سیح سیاہ بقدر چہارم یک جز ملاکی ہر روز کفدست پانی کی ساتہہ کہایا کری پرہیز یہ ہے کہ نمک پہیر کا کہائی اور بہت کم کہائی اور گہی گائی کا کہائی اور بہت بہا
۱۵۱	۱۱	متروک	گہی بہت کہائی
۱۵۲	۱	متروک	بعد لفظ کہلاتی ہین کی گہی بہت کہائی ۞
۱۵۳	۱۱	متروک	بعد لفظ سوم خام کی نمک سنگ ایک چہٹانک ۞
۱۵۴	۵	متروک	وزن سونٹہی اور سیجی اور پوست درخت ہنیس کے جو بہ قم ماشہ کی لکہا ہے وہ غلط ہی صحیح سیر ہے ۞
۱۵۴	۱۳	متروک	بعد لفظ لیکر کی بوتل مین رکہین ۔
〃		متروک	نسخہ سنگرہنی یعنی ضعف معدہ آدہہ گہنٹہ رات رہتی ہوی ایک مرغی جوان جو قریب انڈا دینی کی ہو ذبح کری وفوراً پیٹ چاک کر کے انتڑی اوسکی نکال لی اور اوس انتڑی کو چیر کی دہو ڈالی اور نمک ملا

صفحہ	سطر	متروک	صحیح
			ایک پردہ ہوتا ہی اوسکو لیکی اور دہو کی ساتہہ انٹری کی گو مرچ و نمک ملا کی گہی مین تل ڈالی اوسمین ایک ماشہ سفوف رومی مصطگی اور ایک ماشہ سفوف طباشیر ملکی مریض کو کہلاوی اور اسیطرح ہفتہ دو ہفتہ تک عمل کری اور ہندو کو بجای مرغ پٹھہ کی کبوتر کے پٹھے کی آنت کہلاوی اور اگر مریض کا بہ سبب کثرت آمد دست کے رطوبت مریض کی کم ہو گئی ہو تو ایک ماشہ سفوف زنجبیل بہی زیادہ کری یہہ موقوف ہی اوپر حالت مریض کے +
۷۶	۱۴	متروک	بعد لفظ تمام ہوا ہی کی نسخہ بتی چرب وموم اینہ کا یہہ ہی چرب جانور کلان پنج آثار چرب جانور خورد پنج آثار موم پنج آثار پھٹکری سوہاگہ شورہ چونہ رال پہلی چرب وموم کو چار سیر پانی مین گرم کری جب ایک جوش کہا ہی اول سفوف پھٹکری کو اوسمین داخل کرہی تب کف برطرف کری بعدہ سوہاگہ و شورہ داخل کری و کف برطرف کری بعدہ چونہ داخل کر کی ایک ظرف پر آب شبنیہ مین ڈالدی دوسری روز صبح کو چرب وموم کی پٹری کو چاقو سی صاف کری یعنی جو میل اوسکا پانی کی طرف ہوگا چہیل ڈالی مگر واضح ہو کہ ابتدا سی انتہا تک آنچ بہت انداز سی کم دیوے وقت بتی ڈہالنی کی بہی پانی گرم مین تہوڑا دیتی ہین و رال ملاتی ہین یہہ بات بہت ضرور ہی کہ ریسمان بتی کا بہت صاف و باریک ہوی وانیٹہن کم ہوی و بتی کو جب سانچہ سی نکالتی ہین تو چند روز تک سب کو شبنم مین لٹکاتے ہین +

صفحہ	سطر	متروک غلط	صحیح
۱۴۰	۴	غلط	شکنہ غلط صحیح ستکی ہے +
رر	۹	غلط	شکنہ غلط صحیح ستکی ہے +
۱۴۱	۷	متروک	بعد لفظ کل کا ماکی عرق متروک ہوا ہی +
۱۴۲	۱۳	متروک	بعد لفظ تماکو کی سر کز کاف کا متروک ہوا ہی +
۱۴۳	۳	غلط	سادہ پسند غلط ہی صحیح شاہ پسند ہی +

غلطنامہ فہرست ابواب

صفحہ	سطر	متروک غلط	صحیح
۳	۱۳ و ۱۴	غلط	صحیح ہے ہندسہ صفحہ مین ۵۰ کا
۴	۱۴		بعد لفظ بناہی مین کی اور بیان اسکا کہ لکڑی کو گھن نہین کہا ہے +
۴	۴	متروک	بعد لفظ حق العباد کی و تذکرہ کچی نزار شریف جبلی شریف کا رقم ہندسہ صحیح ہے صفحہ مین ۷۹ کا
۶	بعد سطر ۹ کے	متروک	باب دوم بیان مین اسباب کی کہ دشمن کی ضرر سے کیونکر بچے وبیان آفات زمان +
			ورقم صفحہ صحیح ہی ۸۳ کا
۶	۱۲		رقم صفحہ صحیح ہی ۱۰۵ کا

تمام شد